www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لآیۃ الا المطہرون

# تفسیرِ طالب

عالیجناب الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتہ
طالب گنجاہی

خلیفہ مجاز حافظ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام

الحاج صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ضیاء اللہ روح الامین

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

# پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق ویب سائٹس، بلاگز، ویڈیو اور تصاویر کے لنکس

ویب سائٹس http://ameeremillat.org/

ویب سائٹس http://ameer-e-millat.com/

ویب سائٹس http://ameeremillat.com/

ویب سائٹس http://www.haqwalisarkar.com/

ویب سائٹس http://www.charaghia.com/

کتابیں http://www.scribd.com/bakhtiar2k

تصاویر http://www.flickr.com/photos/34727076@N08/

تصاویر http://www.flickr.com/photos/91889703@N07/

فیس بک پر پیر بھائیوں کا گروپ http://www.facebook.com/groups/alipurmureeds/

بلاگز http://wwwnfiecomblogspotcom.blogspot.com/2009_06_01_archive.html

بلاگز http://www.jamaatali.blogspot.com/

بلاگز http://alipuri.blogspot.com/2009/06/about-pir-syed-jamaat-ali-shah.html

بلاگز http://www.jamaatali.blogspot.com/

ویڈیو http://vimeo.com/user13885879/videos

ویڈیو Youtbe: bakhtiar2k

اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں www.marfat.com

اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں www.maktabah.org

نعتیں ڈاؤن لوڈ کریں www.fezanenaat.com

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ

# تفسیرِ طالب

عالیجناب الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتہ
طالب کنجاہیؒ

باہتمام

الحاج صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ضیاء اللہ روح الامین
سجادہ نشین دربار عالیہ طالبیہ کنجاہ شریف
ضلع گجرات

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں


| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | تفسیرِ طالب |
| مصنف | : | الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتہ طالب کنجاہی |
| تعداد | : | 500 |
| مطبع | : | شرکت پرنٹنگ پریس، ۴۳ نسبت روڈ لاہور |
| ناشر | : | الحاج صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ضیاء اللہ روح الامین |
| بار اول | : | ۲۹ اپریل ۱۹۹۹ء |
| بار دوم | : | ۱۰ اپریل ۲۰۰۹ء |
| ہدیہ | : | ۱۵۰ روپے |

ملنے کا پتہ

دربارِ عالیہ نقشبندیہ طالبیہ کنجاہ شریف ضلع گجرات


www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com

# انتساب

محسن انسانیت ﷺ کے نام کہ آپ ﷺ کے بتائے ہوئے
رب ذوالجلال کے ذکر سے دل چین پاتے ہیں۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com

# ابتدائیہ

بلاشبہ بندگان خدا کا ہر لمحہ اللہ کی یاد اس کی تعریف و توصیف حضور نبی اکرم نور مجسمؐ کی اتباع اور دین مبین کی اشاعت کے لئے وقف ہوتا ہے۔ اعلیٰحضرت شیخ طریقت الحاج ڈاکٹر شیخ محمدؒ اللہ دتہ صاحب طالب نقشبندی جماعتیؒ کی طریقت کی دنیا میں جہاں دیگر تصانیف متلاشیان راہ خدا کے لئے لازوال خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ وہاں تفسیر طالب بھی انشاء اللہ مزید علمی روحانی اور قلبی تسکین کا باعث ہوگی۔

تیرہ جولائی ۱۹۳۱ء کا دن تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کہ اس روز بائیس کشمیری فرزندان توحید نے ڈوگرہ سامراج سے آزادی اور اسلام کی عظمت و سربلندی کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے اس تحریک کا عنوان اپنے خون سے رقم کیا۔ جموں میں خطبہ عید پر پابندی اور جموں سنٹرل جیل میں ایک ڈوگرہ کانسٹیبل کے ہاتھوں توہین قرآن کریم کے دلدوز واقعات کی وجہ سے حکومت کے مسلم کش رویہ کے خلاف احتجاجی جلسے جلوس اور مظاہروں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوگیا۔ جناب ڈاکٹر صاحبؒ گجرات میں ایک احتجاجی جلوس کی قیادت کی پاداش میں پانچ ماہ کے لئے ملتان سنٹرل جیل میں پابند سلاسل کر دیے گئے۔ چنانچہ اس دوران دیگر دینی و ملی خدمات کے علاوہ آپ نے سورہ بقرہ کے پہلے ۱۶ رکوع کی تفسیر لکھی۔ نیز رکوع ۱۷ پر مفصل تبصرہ اور پارہ ۳۰ کی چار سورہ کی تفسیر بھی آپؒ نے لکھی جو تفسیر طالب میں شامل ہے۔ اس میں قرآنی آیات مبارکہ کے اردو ترجمہ کے ساتھ انگریزی ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ الحمداللہ جناب ڈاکٹر صاحبؒ کے کتب خانہ سے تفسیر طالب سے متعلقہ مزید مواد دستیاب ہوا ہے، جسے قارئین کے استفادہ کی خاطر اس دوسرے ایڈیشن مین شامل کر دیا گیا ہے۔

الحاج مولانا مرزا محمدؐ یوسف مغل صاحب، چوہدری عبدالرحمٰن خاں، چودھری محمد سلیم،
الحاج پروفیسر حافظ اعتبار علی خاں اور محترم پروفیسر حافظ محمد ضیاء الاسلام صاحب کے لئے دعا گو ہوں جنہوں نے اس اہم مشن کی تکمیل کے لئے خدمات سرانجام دیں۔

دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عشق مصطفیٰ اور رضائے الٰہی نصیب فرمائے۔ آمین۔

محمدؐ ضیاء اللہ روح الامین

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



# صاحب تفسیر

بزرگان دین نے اپنی گفتار اور اپنے کردار سے ایک معیاری زندگی کا نمونہ پیش کیا۔ دراصل بعض حضرات جب اس صفحہ ہستی میں تشریف لاتے ہیں تو لوگ ان کی حقیقت کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ جبکہ وہ ہماری طرح کھاتے، پیتے، اٹھتے، بیٹھتے اور چلتے پھرتے ہیں۔ ان کی گفتار، کردار، نشست و برخاست اور دیگر عادات میں کوئی فرق محسوس نہیں کیا جاتا۔ مگر وہ ہم سے اتنے بلند ہوتے ہیں کہ ان کی پیدائش روئے زمین کے لئے ایک مژدہ جانفزاء، روحانی سکون اور اطمینان قلب کا باعث ہوتی ہے۔ ان حضرات کی حیات ابدی اور زندگی جاوداں کہلاتی ہے انہی اہل دل حضرات میں گجرات کے قصبہ کنجاہ شریف میں صاحب تفسیر اعلیٰ حضرت الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتہ صاحب طالب کنجاہیؒ ہوئے۔ جنہوں نے نہ صرف مخلوق خدا کو صراط مستقیم پر چلنے کا درس دیا۔ بلکہ ان کے سامنے اسوہ حسنہ کے مطابق ایک عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ نیز راہ حق کے متلاشیوں کو تائب کرکے، سنت مصطفویٰ کے سانچہ میں ڈھال کر انہیں شریعت مطاہرہ کے روشن اصولوں کا پابند بنایا۔

آپ کا سن ولادت ۱۲ فروری ۱۸۸۶ء ہے دینی اور ابتدائی مروجہ تعلیم کنجاہ شریف اور گجرات سے حاصل کی۔ بائیس برس کی عمر میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کرکے ۱۹۰۸ میں فوج میں ملازمت اختیار کی۔

آپ ۱۹۰۹ء میں اعلیٰ حضرت امیر ملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوریؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں آپؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ شیخ کامل کی نظر کیمیا نے جذب و سلوک کی تکمیل کے بعد نور علیٰ نور بنا کر روحانیت کے بلند مقام پر فائز فرمایا۔

خرقہ خلافت عطا ہوا تو آپ نے فوج میں رشد و ہدایت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آپ نے خلوت ہو یا جلوت اپنی زندگی کا ہر لمحہ احکامات خداوندی اور ارشادات نبویؐ کی تبلیغ و اشاعت کے لیے وقف کر دیا۔ نہ صرف پاکستان بلکہ بھارت مشرق وسطہ اور یورپ کے ممالک میں بھی دوران ملازمت ایک انبوہ کثیر کو اس وقت جبکہ ان ممالک میں کفر و الحاد اور ضلالت و گمراہی کی تاریکیوں میں انسانیت دم توڑ رہی تھی۔ لوگوں کو مقصد حیات سے روشناس کرایا۔ ان دنوں برٹش گورنمنٹ کی زیر سرپرستی تمام پاک و ہند میں چونکہ عیسائی تبلیغی مشن بھی سرگرم عمل تھے اس لئے آپؒ کی اشاعت اسلام انگریز کو کسی طرح بھی گوارہ نہیں تھی۔ بہت جلد آپ کا تبادلہ کسی دوسری جگہ کر دیا جاتا۔ دینی روابط محدود کرنے کے لئے آپ کو معمول کی ڈیوٹی کے علاوہ زیادہ سے زیادہ کام تفویض کر دیا جاتا۔ مگر آپ کے ذوق تبلیغ میں فرق نہ آیا۔ فرانس میں جنگ کے دوران نماز کی امامت کرانے پر انگریز آفیسرز سیخ پا ہوگئے۔ آپؒ نے فرمایا نماز با جماعت یہ مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے جسے ترک نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ آپ کا تبادلہ انگلینڈ کر دیا گیا۔ اسی طرح یورپ کے مختلف ممالک میں دعوت الی اللہ دیتے ہوئے آپؒ ۱۹۰۸ء میں مصر تعینات

www.charaghia.com www.hazwalisarkar.com scribe: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



ہوئے۔

قیام مصر کے دوران حکومت برطانیہ کی دعوت پر فوجی کیمپ کے تمام مسلمان اور جناب ڈاکٹر صاحبؒ حرمین شریفین کی حاضری کے لئے تیار ہوگئے۔ انکشاف ہوا کہ دراصل برٹش گورنمنٹ کو مسلمانوں کے اس گروپ کو عالم اسلام کی نمائندہ جماعت ظاہر کرکے خلافت عثمانیہ کے مخالف شریف مکہ کی حمایت میں سیاسی مفاد درکار تھا۔ مکہ معظمہ میں شریف مکہ کی دعوت کے موقع پر آپؒ نے برملا واضح کر دیا کہ یہ گروپ ذاتی چھٹی اور سرکاری خرچ پر یہاں آیا ہے۔ اور عالم اسلام کی نمائندہ جماعت بالکل نہیں۔ اس طرح آپ نے ترک اور خلافت عثمانیہ سے کھلے عام ہمدردی کا اظہار فرما دیا۔ جلد ہی سویز کیمپ تبادلہ کرکے وضاحت طلب کی گئی اور تبلیغ اسلام بند کرنے کا حکم دیا گیا۔ آپ نے واضح فرمایا کہ اپنی ڈیوٹی بروقت اور باقاعدہ ادا کرنے کے بعد اپنے وقت میں حق کا پیغام دیتا ہوں۔ یہ میرے مرشد کا حکم ہے جس کی تعمیل بہر حال ہوگی۔

چنانچہ اشاعت دین اور شریف مکہ کی دعوت کے موقع پر جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنے پر آپ کو مصر سے تبدیل کرکے جزائر انڈیمان میں بلیرڈ ہسپتال کا چارج دے دیا گیا آپ کے حسن اخلاق و کردار کی بلندی نے لوگوں کو آپ کا گرویدہ بنا دیا۔ جس پر وہاں کے کمشنر نے وائسرائے ہند کو لکھا کہ ڈاکٹر صاحب نے یہاں آکر قیدیوں کی ذہنی اور قلبی کیفیت بدل دی ہے۔ بحیثیت ڈاکٹر انچارج انہیں پوری آزادی ہے اور تبلیغ سے نہیں روکا جاسکتا وہاں سے تبادلہ کی استدعا کی۔ لہٰذا جزائر انڈیمان سے آپ کو برما بھیج دیا گیا۔ مگر آپ کے سلسلہ رشد و ہدایت میں کمی نہ آئی۔ آخر انگریز کی مسلسل معاندانہ روش کی وجہ سے ۱۹۲۰ء میں ملازمت کو خیرباد کہہ دیا۔

کچھ عرصہ اپنے شیخ کامل سید السادات قطب دوراں کی صحبتوں کا لطف اٹھانے کے بعد آپ نے اپنے پیر و مرشد کے حکم پر کنجاہ شریف میں کلینک کھول لیا۔ جس میں نادار مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا۔ آپ کی توجہ جسمانی علاج کے علاوہ روحانی فیض سے سیراب کرنے میں مبذول رہتی۔ نماز پنجگانہ مسجد میں ادا فرماتے۔ رات کا تہائی حصہ اوراد و وظائف اور شب بیداری میں گزرتا۔ جمعرات کو بعد از نماز مغرب حلقہ ذکر اور ختم خواجگان پڑھا جاتا۔ رمضان المبارک میں یہ رونقیں عروج پر ہوتیں۔ کنجاہ شریف میں ہندوؤں کے مقابلہ میں اسلامیہ ہائی سکول کی بنیاد رکھی۔ اسے بہترین انتظامیہ قابل اور محنتی سٹاف مہیا فرمایا۔ عید میلادالنبیؐ کی تقریب سعید پر ہر سال عظیم الشان جلوس کا اہتمام فرماتے اور اہل شہر کو جن میں غیر مسلم بھی شامل ہوتے اپنے مواعظ حسنہ سے مستفیض فرماتے۔ آپؒ اکثر فرمایا کرتے کہ جھوٹ بولنے سے اگر جان بچ بھی جائے تو اسے ہلاکت سمجھنا چاہئے۔ جھوٹ سے سخت نفرت تھی۔ کنجاہ شریف میں ہی شیعہ سنی فساد کے موقع پر ایک مسلمان نوجوان نے آپؒ اور دوسرے لوگوں کی موجودگی میں سکھ تھانیدار کو اس کے غیر ذمہ دارانہ رویے سے طیش میں آکر قتل کر دیا۔ چشم دید گواہ کی حیثیت سے جناب ڈاکٹر صاحبؒ اور دیگر زعما کو عدالت میں بلایا گیا کوئی شخص بھی ثابت قدم نہ رہ سکا۔ مگر انتہائی مخدوش حالات میں بھی یہ مرد حق آگاہ اصل حقائق کا برملا اظہار کرکے رب ذوالجلال کی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com soribdt bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


عدالت میں سرخرو ہوئے۔ آپ کی صحبت میں رہنے سے آپ کے ہمنشین بھی اوصاف حمیدہ کے حامل ہوگئے۔ شریعت کی پابندی، روحانیت کی ترقی اور تزکیہ نفس کا اشتیاق بڑھتا رہتا۔ آپ خود مودب بیٹھتے تاکہ فخر و امتیاز کا کوئی رنگ نہ آنے پائے۔

حرمین الشریفین کی زیارت سے پہلی مرتبہ آپ ۱۹۱۸ء میں مشرف ہوئے۔ جب کہ مصر سے حج وفد میں شامل تھے۔ دو مرتبہ اپنے پیر و مرشد اعلیٰحضرت امیر ملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوریؒ کی معیت میں حضور نبی مکرم شفیع معظمؐ کے دربار گوہر بار میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے۔

زیارت کی تمنا لے کے میں دربار آیا ہوں
علی پور سے سفارش لے کے میں سرکار آیا ہوں
کہاں جاؤں ترا ہو کر حبیب خالق غفار
میں طالبؔ آپ کے در پر بحالت زار آیا ہوں

آخری مرتبہ ۱۹۵۴ء میں بذریعہ سڑک مدینہ حج ٹرانسپورٹ کے قافلہ میں شمولیت فرما کر شرف بار یابی حاصل کیا۔

صحابہ کرامؓ اور بزرگان عظامؒ کے مزارات مقدسہ پر حاضری کے وقت جو کیفیات آپ پر وارد ہوتی رہیں اور جو اشعار فی البدیہ آپ فرماتے رہے ان کی تفصیل آپ کی سوانح حیات سیرت طالب میں شائع ہو چکی ہے۔ اس مبارک سفر میں مفسر قرآن حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں صاحب نعیمی اشرفی گجراتیؒ بھی آپ کے ہمرکاب تھے جو اپنے سفرنامہ ۱۹۵۴ء میں فرماتے ہیں۔

بزرگان ملت کی صحبت و رفاقت میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت بڑی سعادت تھی کہ ہم لوگوں کو تین چار ماہ حاصل رہی۔ ان بزرگوں میں حسب ذیل ہستیاں خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ حضرت سائیں مولا بخش صاحب سجادہ نشیں کلیام شریف ہماری بس میں تھے۔ جناب الحاج ڈاکٹر محمد اللہ دتا طالب نقشبندی جماعتی ساکن کنجاہ بڑے رقیق القلب عاشق رسولؐ نہایت متقی پرہیز گار بزرگ تھے وہ اگرچہ ہماری بس میں نہ تھے مگر قریباً" ہر منزل پر ہمارا ان کا اجتماع ہو جاتا تھا۔

دیار حبیبؐ کے شوق میں اور کبر سنی کے عالم میں طویل راہ گزاروں کوہ و دشت کے سفر میں صعوبت و تکالیف میں عظیم تحمل و بردباری کا درس اپنے رفقاء سفر کر دیتے رہے"۔

## آپ کی ملی خدمات

جنگ عظیم اول میں خلافت عثمانیہ ختم کر دی گئی۔ عرب ممالک کے حصے بخرے کر کے انگریز اور اس کے اتحادیوں نے اپنی مرضی کی حکومتیں قائم کر دیں۔ مقامات مقدسہ غیر محفوظ ہو گئے۔ انگریز مسلمانان پاک و ہند سے کئے گئے وعدوں سے منحرف ہو گیا۔ چنانچہ پاک و ہند کے مسلمانوں نے تحریک خلافت شروع کر دی جو تحریک آزادی کی صورت اختیار کر گئی۔ ہندو لیڈر گاندھی وغیرہ کے مشورہ سادہ لوح مسلمان انگریز سے اظہار ناراضگی کے طور پر ہندوستان سے ہجرت کرنے لگے۔ جنہیں

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


اعلحضرت امیر ملت سرکار محدث علی پوریؒ اور دیگر مقتدر مسلمان زعماء نے بروقت منع فرمایا کہ ترک موالات ملت اسلامیہ کے مفاد میں نہیں جبکہ دوسری طرف عیار سرکردہ ہندو لیڈر شدھی اور سنگھٹن جیسی مسلم کش تحریکیں راجپوتانہ اور یوپی کے اضلاع میں چلانے میں مگن تھے جس کا مطلب غریب اور نادار مسلمانوں کو دین اسلام سے برگشتہ کرکے واپس ہندو بنانا تھا۔ جناب ڈاکٹر صاحبؒ نے اپنے پیرو مرشد کے حکم کی تعمیل میں ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۵ء تک دو سال اس فتنہ ارتداد زدہ علاقوں میں دن رات کام کرکے دینی مدارس اور فری ڈسپنسریاں قائم کیں جن کی بدولت اسلام سے برگشتہ لوگوں کو سچے دین کی حقانیت سے روشناس کرا کر دوبارہ ان کے دامن کو اسلام کی نعمت سے بھر دیا۔ نیز ہزاروں مریضوں کے علاج معالجہ کا بندوبست کیا۔ مختلف دیہات کی پنچائتوں میں تشریف لے جا کر مسلمانوں کی دلجوئی اور حوصلہ افزائی فرماتے۔

آپ نے قیام پاکستان تک وہاں مسلسل سالہا سال اپنے شب و روز اسلام کی عظمت اور سربلندی کے لئے وقف رکھے۔ اور مخلوق خدا کی خدمت عبادت سمجھ کر ان لوگوں کے اذہان و قلوب کو روحانی مسرتوں سے آشنا کیا۔

۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کا دن تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کہ اس روز بائیس کشمیری فرزندان توحید کے ہراول دستہ نے ڈوگرہ سامراج سے آزادی اور اسلام کی عظمت و سربلندی کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے اس تحریک کا عنوان رقم کیا۔ اس سلسلہ میں گجرات شہر سے نکلنے والے جلوس کی قیادت کرنے کی پاداش میں آپ نے ملتان جیل میں قید و بند کی سختیاں جھیلیں۔

آپ نے مسلمانان پاک و ہند کے نام بزبان پنجابی ایک طویل پرسوز پیغام دیا۔ جس کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

وقت آگیا ہے تیرے جاگنے دا مسلم اٹھ ذرا ہوشیار ہو جا
تیرے ننگ ناموس نوں ہتھ پیا او بے خبر ہن تے خبردار ہو جا

عزت دین دے نال سی بنی تیری چھڈ دین نوں سخت ذلیل ہویوں
عزت حکم جے فیر درکار تینوں واہنگ پہلیاں دے دیندار بن جا

اوہو رب رسول قرآن اوہو۔ اوہو مدد فرشتیاں دی فوج ہوسی
مسلم بدل چولا غیر مسلماں دا۔ مڑکے خالدؓ تے ابن جرارؓ بن جا

مکی زندگی یاد کر نبی جی دی۔ راہ حق وچہ دکھ نہیں پائے کیہڑے
طالب حق دا ہو کے رہے جیہڑا۔ اوہدے وانگ توں بھی حقدار بن جا

دوران اسیری آپ نے سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کے پہلے ۱۶ رکوع کی موجودہ تفسیر لکھی۔

۱۹۳۵ء میں لاہور ریلوے اسٹیشن کے قریب مسجد شہید گنج کے انہدام کا مشہور واقعہ پیش آیا۔ مسجد

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


مذکورہ کی واگزاری کے سلسلہ میں اسلامیان ہند کی طرف سے اعلیٰحضرت پیر حافظ سید جماعت علی صاحب محدث علی پوریؒ کو متفقہ طور پر امیر ملت منتخب کرکے آپ کی قیادت میں بھرپور جدوجہد کی گئی۔ جناب ڈاکٹر صاحب نے بھی ہندوستان کی ریاست نابھہ' دوجانہ ضلع حصار اور ملک کے دیگر حصوں میں جاکر مسلمانوں کو اکٹھا کرکے جلسوں کا انعقاد کیا۔ اور مسجد کی واگزاری کے لئے ریزولیشن پاس کراکر حکومت وقت کو بھیجتے رہے۔

آپ تحریک پاکستان اور مسلم لیگ کے سرگرم رکن تھے۔ اعلیٰحضرت امیر ملت سرکار علی پوریؒ کے ہمرکاب رہ کر متحدہ ہندوستان میں مسلم امہ کو قیام پاکستان کی اہمیت سے آگاہ فرمایا اور واضح کیا کہ صرف مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر ہی اس عظیم مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اپنے ارادتمندوں کو خط و کتابت کے ذریعہ بھی ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کی بھرپور پشت پناہی کے لئے ہدایات فرماتے رہے۔

۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کے تاریخی موقعہ پر جب وطن عزیز کی آزادی کا اعلان ہوا تو خدائے لم یزل کے حضور سجدہ شکر کے بعد آپ نے فرمایا:

شکر خدا کا کر ہر آن
اب تو بن گیا پاکستان
ہندوستان میں پاکستان
کس کو تھا یہ وہم گمان
کن فیکون کا دیکھ اعجاز
حق نے سنی تیری آواز
بٹ گیا آخر ہندوستان
اب تو بن گیا پاکستان
طالبؔ تو نہ ہو غمناک
مسلم ہو جائیں گے پاک
زندہ رہے گا پاکستان
اب تو بن گیا پاکستان

قیام پاکستان کے بعد آپ نے ہزار ہا مخلوق خدا کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں منسلک کرکے ان کی رہنمائی و دستگیری فرمائی۔ دین حق کی تبلیغ اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت کی غرض سے آپ نے ہر شہر میں جہاں آپ کے ارادتمند تھے' ہفتہ وار حلقہ ذکر کی محافل کا اہتمام فرمایا۔ جہاں سب دوستوں کو ختم خواجگان پڑھنے کے بعد دینی مسائل سے آگاہ کیا جاتا۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی جناب شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ لاہور شہر ہندوستان کے تمام شہروں میں قطب ارشاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس شہر کی خیر و برکت تمام شہروں پر اثر

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



انداز ہوتی ہے۔

جناب ڈاکٹر صاحبؒ نے بھی احکامات خداوندی' ارشادات نبویؐ کی تبلیغ و اشاعت اور اپنے پیر و مرشد کے روحانی مشن کی ترویج کے لئے لاہور شہر پر خصوصی توجہ فرمائی اور اس کے ساتھ مختلف علاقوں میں دوستوں کے لئے ہفتہ وار ختم خواجگاں کے مراکز قائم کرکے اسلام کی سربلندی اور وابستگان طریقت کی باطنی تربیت اور تزکیہ نفس کا اہتمام فرمایا۔ ۱۹۵۲ء میں انجمن خدام الصوفیہ کے ماتحت کنجاہ شریف اور لاہور میں سالانہ تبلیغی جلسوں کے انعقاد کا حکم دیا جو اب تک بفضل تعالیٰ ہر سال باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ آپ کی مساعی زیادہ تر عامتہ الناس کو اسلامی معتقدات پر مستحکم کرنے۔ توحید اسلام کی صداقت و حقانیت۔ تصوف۔ روحانیت۔ اتباع سنت اتباع صحابہ۔ تقویٰ اور تزکیہ ایسے موضوعات کے لئے وقف رہیں۔ اتباع قرآن و سنت آپ کا شعار تھا۔ عبادات۔ معاملات میں کوئی فعل خلاف شرع نہ ہوتا۔ آپ فرمایا کرتے کہ اگر کوئی شخص ہوا میں اڑتا ہوا نظر آئے اور اس کا کوئی ایک فعل بھی خلاف شریعت ہو تو وہ کچھ بھی نہیں۔

آپ عمر بھر اعلائے کلمتہ الحق اور تبلیغ دین حنیف میں اس قدر سرشار رہے کہ زندگی کے آخری لمحات بھی تبلیغ کی نظر ہوگئے اور ملتان کے مضافات میں نماز فجر سے فراغت کے بعد مورخہ تین مارچ ۱۹۵۸ء بروز پیر جان عزیز جان جاناں کے سپرد کردی۔ ان للہ وانا الیہ راجعون

دانش میں خوف مرگ سے مطلق ہوں بے نیاز
میں جانتا ہوں موت ہے سنت حضورؐ کی

آپ کے جانشین اعلیٰحضرت الحاج کیپٹن خواجہ محمد امین صاحبؒ نے دوستوں کی خواہش کے پیش نظر جناب ڈاکٹر صاحبؒ کی زبان ترجمان حقیقت بیان سے ادا شدہ کلمات و ملفوظات شائع کروانے کا فیصلہ کیا تاکہ آپ کی یاد ہمیشہ دلوں کو گرماتی رہے اور آپ کے پند و نصائح وابستگان طریقت کی روحانی تسکین کا باعث بن کر روحانی ترقی کی راہیں واشگاف ہوں۔ چنانچہ آپکے قلمی جہاد کو اجاگر کرنے اور اہل علم حضرات اور متلاشیان حق کے لئے آپ کی تعلیمات کو مندرجہ ذیل کتب کی شکل میں یکجاء کرکے شائع کروایا۔

۱۔ انوار طالبؒ (آپ کا منظوم کلام)
۲۔ تصوف (آپ کے مضامین)
۳۔ مکتوبات طالبؒ (دوستوں کے نام خطوط)
۴۔ سیرت طالبؒ

جناب ڈاکٹر صاحبؒ کی رحلت کے بعد جناب الحاج کیپٹن خواجہ محمد امین صاحبؒ سجادہ نشین نے آپ کے مشن کو بطریق احسن نبھایا اور اپنا سرمایہ حیات اسلام کی سربلندی اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ جماعتیہ کی اشاعت کے لئے وقف فرما دیا۔ یاران سلسلہ کی آسائش کے لئے مزار اقدس پر کشادہ اور پرشکوہ جامع مسجد النور تعمیر کروائی جس میں بیٹھ کر گرمی اور سردی کی شدت کا احساس تک نہیں

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


ہوتا۔

کم و بیش بتیس برس تک ایک عالم نے آپ سے فیض حاصل کیا۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خلق خدا کی رہبری و رہنمائی میں گزرا۔ آپ نے اپنے مرشد کامل کی ظاہری و باطنی اتباع کا حقیقی نمونہ خواص و عام کے سامنے پیش کیا۔ جو اسوہ حسنہ کی کامل تصویر تھے۔ اشاعت دین کا اہم فریضہ ادا کرنے کے بعد ۱۶ مئی ۱۹۹۰ء بروز بدھ رحلت فرمائی۔ آپؒ کے بعد آپ کے فرزند ارجمند جناب ڈاکٹر محمد ضیاء اللہ روح الامین صاحب اس تحریک کے روح رواں ہیں۔ وہی اپنے والد بزرگوار کا سا اسوہ۔ وہی انداز تبلیغ محبت و شفقت۔ عالم جوانی میں ہی روحانی صفات سے مزین ہیں۔ طریقت میں اپنے والد گرامی سے بیعت ہیں۔ حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ کی سعادت سے بہرور ہو چکے ہیں۔ اپنے بزرگواروں کی مسند پر جلوہ افروز ہو کر طریقت و حقیقت کی اشاعت و تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ محکمہ صحت میں سرکاری خدمت پر بھی مامور ہیں۔

سروسز ہسپتال لاہور میں ۸ سال تک بطور میڈیکل آفیسر اور ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کام کرنے کے بعد آجکل گجرات کے مضافات میں آپ تعینات ہیں۔ اپنے شیخ کامل کی سنت کو جاری رکھتے ہوئے خلق خدا کے روحانی علاج کے علاوہ جسمانی علاج کی خاطر کنجاہ شریف میں طالب و بلفیئر ہسپتال کو بھی آپ کی سرپرستی حاصل ہے۔ جہاں مریضوں کی آسائش کے لئے ہر سہولت میسر ہے ہسپتال تمام جدید آلات سے مزین ہے۔ آپ کے زیر انتظام عرس مبارک اور انجمن خدام الصوفیہ کا سالانہ جلسہ ہر سال ماہ اپریل کے دوسرے ہفتہ میں کنجاہ شریف ضلع گجرات میں مزار اقدس پر واقع وسیع و عریض جامع مسجد النور میں منعقد ہوتا ہے۔ جس میں ملک بھر سے متوسلین علماء و صوفیہ کرام اور عوام الناس شرکت کرکے مستفیض ہوتے ہیں۔ جناب ڈاکٹر صاحب اور آپ کے بھائی جناب صاحبزادہ الحاج محمد ولی اللہ نوارلامین صاحب دوستوں کی مہمان نوازی اور آرام و آسائش کا خاطر خواہ اہتمام فرماتے ہیں۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## سورۃ فاتحہ الکتاب

اس سورۃ کے کئی نام آئے ہیں (1) فاتحہ الکتاب کتاب کو شروع کرنے والی۔ کیونکہ قرآن مجید اس سورۃ سے شروع ہوتا ہے۔ (2) سبع مثانی۔ یعنی سات دہرانے والی (آیات) چونکہ نماز میں ساری کی ساری سورۃ بار بار دہرائی جاتی یعنی پڑھی جاتی ہے۔ اس لئے یہ نام ہوا۔ جنہوں نے بسم اللہ شریف

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com soribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

- By Allah's Name, the most Affectionate, the most Merciful

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

1. All praises be to Allah, the Lord of the Worlds.

- سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

2. The Beneficent, the most Merciful

- بڑا مہربان نہایت ہی رحم کرنے والا ہے۔

3. Owner of the Day of Judgment

- قیامت کے دن کا مالک (بادشاہ) ہے۔

4. We worship only You and seek help from You

- (یا اللہ) خاص تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں۔ اور خاص تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔

5. Show us the straight path

- ہم کو سیدھے راستہ پر رکھ (ہدایت دے ہم کو سیدھی راہ کی)

6. The path of those whom You blessed

- راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا۔

7. Not of those who face displeasure and who go not astray

- نہ کہ ان کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔

---

کو اس کی ایک آیت گنا ہے انہوں نے ساتویں آیت صراط الذین سے آخر تک شمار کی ہے اور جنہوں نے بسم اللہ کو اس کی آیت شمار نہیں کیا انہوں نے غیر المغضوب سے آخر تک ساتویں آیت قرار دی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سورۃ دو دفعہ نازل ہوئی ہے۔ اس لئے مثانی کہتے ہیں۔ ایک دفعہ مکہ میں جب کہ نماز فرض ہوئی دوسری دفعہ مدینہ میں جبکہ قبلہ تحویل ہوا۔ لیکن اکثر کا قول اور صحیح یہی ہے کہ مکی ہے۔

3۔ ام القرآن یا ام الکتاب بھی اس کا نام ہے۔ الامہ اصل الشئی (والدہ۔ ماں) چونکہ قرآن کی اصل ہے۔ اسی لئے اساس القرآن بھی اسی کو کہتے ہیں۔ جو مضامین قرآن میں مفصل موجود ہیں ان

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



سب مضمونوں کا اجمال سورۃ فاتحہ میں ہے۔ قرآن کے مضامین کا خلاصہ ہے۔ اصلاح عقائد و اصلاح اعمال۔ اصلاح عقائد میں توحید۔ رسالت۔ مجازات کے مضامین ملیں گے اور اصلاح اعمال میں بہترین مخلوق کے نمونہ بننے کی ترغیب اور بدترین مخلوق کے نمونہ سے بچنے کی ترہیب پائیں گے۔ سارا قرآن مجید پڑھ جائیں۔ انہی مضامین کی تفصیل ملے گی۔

الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم میں توحید مالک یوم الدین میں مجازات (معاملات جزا و سزا کی طرف اشارہ ہے) سورۃ المائدہ میں آیا کہ جن پر انعام کیا گیا وہ انبیاء' صدیقین' شہدا و صالحین ہیں تو گویا صراط الذین انعمت میں رسالت بھی آ گئی۔ نیز اھدنا الصراط ..... تا انعمت علیھم تک میں بہترین مخلوق کا نمونہ بننے کی درخواست اور غیر المغضوب تا ولا الضالین تک میں بدترین مخلوق کے نمونہ سے بچنے کی استدعا موجود گویا اصلاح اعمال کے اجمال کی طرف اشارہ ہے۔ آج کل کے لفظوں میں سورۃ فاتحہ قرآن مجید کا دیباچہ اور مقدمہ ہے جس میں نہایت خوبصورتی سے تمام مضامین قرآن مجید اشارات اجمال میں موجود ہیں۔ اس کو سورۃ الحمد و شکر بھی کہتے ہیں۔ سورۃ المناجات بھی کہتے ہیں اور بھی بہت سے مشہور نام ذکر کئے گئے ہیں۔

سورۃ السوال و الصلواۃ بھی نام ہے جیسا کہ حدیث قدسی میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان نصفا نصفی تقسیم کر لیا ہے۔ نصف میرے لئے۔ نصف میرے بندے کے لئے۔ اور میرے بندے کا (حصہ) ہے جو اس نے سوال کیا۔ بندہ کہتا ہے الحمد للہ رب العالمین (تمام تعریفیں اور صفتیں اس اللہ کو ہیں جو جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے) اللہ تعالیٰ (جواب میں) کہتا ہے حمدنی عبدی (بندے نے میری حمد کی) یقول العبد الرحمٰن الرحیم (بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے) اللہ کہتا ہے اثنی علی عبدی (بندے نے میری ثناء کی) بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین (قیامت کے دن کا بادشاہ اور مالک ہے) اللہ کہتا ہے مجدنی عبدی (میرے بندے نے میری بڑائی کی مجھے بزرگ جانا) بندہ کہتا ہے ایاک نعبد وایاک نستعین (خالص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی خالص امداد چاہتے ہیں) اللہ کہتا ہے یہ آیت میرے اور بندے کے درمیان ساجھی ہے اور میرے بندے کے لئے جو اس نے سوال کیا۔ بندہ کہتا ہے اھدنا الصراط تا ولا الضالین (دکھا ہم کو راہ سیدھی۔ راہ سیدھی ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی) اللہ نے فرمایا یہ ہے خالص میرے بندے کے لئے۔ اور میرے بندے کے لئے وہ چیز جس کا اس نے سوال کیا)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بقول صحیح سورۃ فاتحہ کی پہلی آیت ہے اور یہ بھی آیا ہے کہ تمام سورتوں کی ایک آیت ہے۔ سوائے سورت برات کے۔ اس لئے قرآن کریم میں سورۃ برات کے پہلے نہیں لکھی جاتی ہے اور دیگر سورتوں کے پہلے لکھنا بھی حجاج نے اپنے زمانے میں جاری کیا۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtube bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


# بسم اللہ شریف کے فضائل و خواص

اس آیت میں تین اسماء اسماء الحسنٰی سے آئے ہیں۔ اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ شروع قرآن میں لانے سے معلوم ہوتا ہے ہر سہ اعظم الاسماء ہیں۔ تاہم پہلا ذاتی نام ہے۔ دوسرے دو صفاتی ہیں۔ پہلا نام ذاتی ہے اس لئے کہ وہ قدیم واجب الوجود لذاتہ پر دال ہے اس لئے پہلے ذکر کیا گیا۔ اکثر صوفیائے کرام کے نزدیک اللہ اسم اعظم ہے اور ذکر کے لئے مخصوص ہے۔ جہاں کہیں قران کریم میں ذکر کا ذکر آیا ہے ذکر اللہ کے لفظ سے ہی آیا ہے۔ (اللہ۔ للہ۔ لہ ہ (ھویت) تمام اجزاء اسی ذات احدیت پر دلالت کرتے ہیں۔ جو ساری مخلوق کا مبدا و معاد ہے۔ رحمٰن و رحیم کے بظاہر ایک ہی معنی ہیں اس کا مادہ ایک رحم ہے۔ لیکن تاہم مفسرین نے تھوڑا فرق بیان کیا ہے۔ رحمٰن یعنی وہ بڑا مہربان جس کی نعمتیں عام ہیں۔ نیک و بد مسلم و کافر کسی کا امتیاز نہیں۔ اعلیٰ ادنیٰ سب پر یکساں مہربانی کرتا ہے۔ کھانے پینے کی دنیاوی نعمتیں سب کو دیتا ہے۔ یہ نہیں کہ نیک کو دے اور بد سے روزی روک لے۔ اپنے ماننے والوں کو نعمتیں عطا فرمائے اور اپنے منکروں سے ہوا۔ پانی روزی وغیرہ روک لے

(2) اسی وجہ سے رحمٰن سوائے اللہ کی ذات کے کسی غیر کی صفت نہیں ہو سکتی۔ یعنی غیر اللہ پر اس نام کا اطلاق صحیح نہ ہو گا۔ برخلاف رحیم کے (نہایت رحم کرنے والا) رحیم وہ ذات ہے کہ جو اپنے محبت والوں پر خاص مہربانی فرمانے والی ہو جن سے راضی ہو ان پر خاص رحمت نازل فرماوے۔ اسی لئے رحیم غیر اللہ پر بھی بولا جا سکتا ہے۔

(3) کہا گیا ہے کہ رحمٰن کی صفت کا دنیا میں اظہار ہے کہ سب پر اس کی رحمت و برکت ہے۔ کافر۔ مسلم۔ نیک و بد سب کو صحت و تندرستی۔ آب و ہوا۔ رزق وغیرہ دیتا ہے لیکن رحیم کی صفت کا قیامت کے دن اظہار ہو گا۔ وہاں خاص اہل محبت اور متبعین پر رحمتیں فرمائے گا۔ نافرمانوں اور منکروں کو عذاب میں مبتلا کرے گا۔

## ب

ب بسم اللہ کے متعلق ہے۔ محذوف کے ساتھ۔ معنی یہ ہے کہ شروع کرتا ہوں یا پڑھتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ معبود برحق کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے۔ رب کے معنی ہیں وہ ذات جو مربوب کی ہر ضرورت ہر وقت میں جیسی مناسب حال پیش آئے۔ مہیا کرے۔ چونکہ غیر اللہ پر بھی اس نام کا اطلاق ہو سکتا ہے چنانچہ قرآن کریم میں بھی اشارہ ہے جس میں ماں باپ کو بچہ کا رب کہا گیا ہے۔ اس لئے رب العالمین کہا گیا۔ یعنی تمام جہانوں کا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

پرورش کرنے والا۔ واقعی معبود بھی وہی ہونا چاہئے جو تمام جہانوں کا رب ہو۔ الانسان عبید الاحسان۔انسان احسان کا بندہ ہے۔ کہتے ہیں جس کا کھایئے اس کا گایئے۔ یعنی کہ معبود برحق وہی ہو سکتا ہے جو کہ تمام جہانوں کی تمام ضروریات ہر وقت ہر گھڑی میں جس طرح کہ مناسب حال پیش آئیں مہیا کرے۔ جس کی رحمت جہان میں عام ہو۔ مسلم کافر نیک بد اسی کے دستر خواں نعمت کا خوشہ چین ہو۔ اور خواص پر اہل محبت پر فرمانبرداروں پر خاص رحمت کا سایہ بھی۔ قیامت کے دن کا مالک (بادشاہ) ہے جس طرح ماں باپ اور بادشاہ مظہر ربوبیت دنیا میں ہیں۔ اسی طرح رحمٰن رحیم کا عمل تو دنیا میں ظاہر ہو رہا ہے۔ لیکن پورا اور کامل بادشاہت اور ملوکیت اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن ظاہر ہو گی جبکہ پکار ہو گی۔

## لمن الملک الیوم

آج کس کی بادشاہی ہے جواب ہو گا۔ للہ الواحد القہار اسی ایک اللہ کی جو سب پر غالب ہے۔ تمام دنیا کے بادشاہ بھی موجود ہونگے کسی کو جائے دم زدن نہ ہو گی۔ اس دن احکم الحاکمین کی شان اصل معنوں میں ظاہر ہو گی۔ جو ذات پاک اس شان کی مالک ہو۔ طبعاً" اور فطرتاً" اسی کی طرف اور اسی کے آگے سر نیاز جھکیں گے اور اسی کی طرف سے ہر قسم کی مدد امداد پہنچے اور ہر حاجت روائی اور مشکل کشائی ہونے کی امید ہو سکتی ہے۔ جب بندہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تعریف اور اعتراف شان عظمت و جلالت ان مذکورہ بالا الفاظ میں کر چکتا ہے۔ اور رحمت الٰہی کو جوش دلاتا ہے اور اس ہمہ صفت موصوف پاک پروردگار کو اپنی طرف متوجہ پاتا ہے تو پوری امید اور کامل بھروسہ کے ساتھ عرض کرتا ہے کہ اے پروردگار عالمین بڑے مہربان نہایت رحم والے۔ روز جزا کے مالک۔ معبود برحق ہم فقط (خاص) تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ فقط تجھ ہی کو اپنا معبود سمجھتے ہیں۔ اور تجھ ہی سے استعانت چاہتے ہیں۔ ہر قسم کی مدد امداد جس کی بھی کسی وقت اور کسی حالت میں ضرورت پیش آئے تجھ سے ہی مانگتے ہیں۔ ساتھ ہی اس کے اے ہادی برحق و مرشد مطلق ہم کو سیدھے راستہ پر قائم رکھئے۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کئے (انبیاء صدیقین شہدا و الصالحین) اور ان لوگوں کے راہ پر نہ چلایئے جن پر تیرا غضب نازل ہوا (یہود) اور جو راہ حق سے گمراہ ہوئے (نصاریٰ)۔

سورۃ فاتحہ کے نماز میں پڑھنے کے متعلق کتب فقہ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



# سورۃ البقرہ

چالیس سال کی عمر مبارک میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا ہوئی۔ اس کے بعد 23 برس تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے غلاموں میں بقید حیات ظاہری تشریف فرما رہے۔ اس میں سے 13 سال مکہ شریف میں اور 10 سال بعد ہجرت مدینہ شریف میں۔ مکی زندگی میں سارا زور اسلام کی بنیاد قائم کرنے پر خرچ ہوتا رہا۔ یہ عام مشہور بات ہے کہ اگر بنیاد کمزور ہو اور صحیح نہ ہو تو اس بنیاد پر جو دیوار بنائی جائے گی وہ بھی دیرپا اور مضبوط نہ ہو گی۔

خشت اول چوں نہد معمار کج تا ثریا مے رود دیوار کج

اس لئے تیرہ سال کا ایک لمبا عرصہ بنیاد استوار کرنے پر لگ گیا۔ چونکہ اسلام کی بنیاد کی خشت اولین توحید و رسالت تھی۔ اس لئے پورے 8 سال تک فقط لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی پیش کیا جاتا رہا۔ اتنے برس یہی اسلام تھا۔ کسی قسم کی کوئی عبادت و دیگر ارکان کا کوئی حکم نہیں ہوا تھا۔ وہاں زیادہ تر مخاطب مشرکین و کفار مکہ تھے۔ جو بتوں کو پوجتے تھے اور قیامت کے منکر تھے۔ یعنی توحید و مجازات کے قائل ہی نہ تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان میں نبی معبوث فرمایا تو آپ نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تبلیغ شروع فرمائی۔ اور اپنی تائید و تصدیق و شہادت میں قرآن کریم (نزول وحی من اللہ کا دعویٰ) پیش کیا تو کفار نے آپ کی رسالت اور کتاب (قرآن مجید) کو جھٹلایا۔ اب لا الہ الا اللہ تو وہ کہے جو محمد رسول اللہ پر ایمان لائے۔ جب آپ کو ادعائے رسالت میں سچا ہی نہ جانا تو نہ توحید کا اقرار کریں اور نہ مجازات پر ایمان اور نہ قرآن کے کلام الٰہی ہونے کی تصدیق۔ غرضیکہ جس قدر قرآن کریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوا اور تمام وہاں کی نازل شدہ سورتیں ہر ایک مستقل خطبہ کی حیثیت رکھتی ہیں جن میں ان ہی بنیادی اصولوں پر زبردست بحث ہے۔ یہاں تک کہ نماز جو افضل العبادات رکن اسلام بمنزلہ عماد الدین (دین کے تھم یعنی ستون کے ہے) وہ بھی 8 سال کی تبلیغ کے بعد شب معراج میں فرض ہوئی اور وہ بھی اس وقت بلکہ کامل 5 برس تک یعنی جب تک 13 برس کے بعد آپ نے مدینہ شریف کی طرف ہجرت نہیں فرمائی دو رکعت ہی فرض تھی اور رہی۔

مدینہ شریف میں آکر دو رکعت کی جگہ چار رکعت فرض ہوئی اور مدینہ شریف کی یہ حالت تھی کہ وہاں

## قوم یہود

کے تین بڑے قبیلے آباد تھے۔ بنی نضیر۔ بنو قریظہ اور بنو قینقاع۔ اور یہی یہاں کی سرمایہ دار قوم تھی۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


تمام تجارت کی منڈیاں اور تجارت کے کاروبار پر ان کا قبضہ تھا۔ یہ لوگ مذہبی حیثیت میں بھی اہل کتاب تھے۔ توریت اور موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانتے تھے اور دنیوی حیثیت میں بھی بسبب سرمایہ دار مال دار ہونے کے وہاں کی حکمران قوم سمجھے جاتے تھے۔ اس لئے جب

## انصار

کی دعوت پر حضور یہاں (مدینہ شریف) تشریف فرما ہوئے تو سب سے پہلے ضروری معلوم ہوا کہ ان (یہود) کو اسلام میں داخل کیا جاوے تاکہ پھر ان کے ذریعے سے اسلام کی بسہولت تبلیغ ہو سکے۔ قاعدہ تو یہ ہے کہ جب ایک عالم کسی شہر میں جائے۔ اگر اس شہر کے علماء اس کا استقبال کریں اور اس کے ساتھ مل جائیں تو ان کو اپنے مسلک کی تبلیغ میں آسانی بھی ہو گی اور عوام دقت میں نہیں پڑیں گے اور جلدی اس کی تعلیم سے متاثر ہوں گے۔ اور اگر اس شہر کے رہنے والے علماء اس کے استقبال کی مخالفت کریں تو عوام وآبادی کے لئے بہت مشکل اور پریشانی کا سامنا ہو گا کہ وہ کس کو حق پر سمجھیں۔ اس لئے نئے آنے والے کے لئے اس کے سوائے چارہ کار نہیں ہو گا کہ وہ طرح مناظرہ دے۔ حق و باطل کی تمیز کا لوگوں کو موقعہ دے۔

انصار کے فقط دو قبیلے مدینہ شریف میں آباد تھے۔ اور وہ وہاں کے اصل باشندے نہیں تھے بلکہ وہ یمن کے رہنے والے تھے۔ قوم سبا (بلقیس کی قوم) سے تھے یمن کا قطعہ زمین بھی شام کی طرح ایک بہشت کا قطعہ تھا۔ آبادیوں باغات وغیرہ کی کثرت سے خالی زمین نہیں تھی۔ کھلے میدان نہیں تھے (آرام کی گرانی شامت اعمال) انہوں نے دعا کی کہ سفر کرنے کا مزہ نہیں آتا۔ چٹیل میدان ہوں۔ دور دور تک پانی راستہ میں نہ ملے۔ پورا سازوسامان سفر میں ساتھ لے کر نکلیں تو مزہ آئے۔ چنانچہ ان کی دعا قبول ہوئی۔ یا یوں سمجھیں ان کے کفران نعمت کے بدلے میں سیلاب کا عذاب آیا۔ یمن کا علاقہ کنارہ سمندر پر تو واقع ہے ہی۔ بستیوں کی بستیاں بہا کر لے گیا۔ ملک برباد ہو گیا۔ تب سے یہ دو قبیلے اوس اور خزرج مدینہ شریف میں آکر آباد ہو گئے تھے۔ مدینہ کی کاشتکاری وغیرہ انہیں کے ہاتھوں میں تھی۔ چونکہ ان کی اولاد بچے بھی یہود کے سکولوں میں پڑھتے تھے۔ اس لئے ان کو بھی نبی آخرالزمان کی آمد کا انتظار تھا اور وہ تمام نشانیاں جو توریت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت آئی تھیں' جانتے تھے۔ چنانچہ حج کے موقعہ پر جوان لوگوں میں سے لوگ مکہ مکرمہ میں آتے رہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال حج کے مبارک موقعہ پر تمام باہر سے آنے والے قبائل میں تشریف لے جا کر تبلیغ حق فرماتے تھے۔ تو ان لوگوں نے یہود سے پہل کی۔ چند آدمی پہلے سال ایمان لائے۔ پھر دوسرے سال اور آدمی آئے اور بیعت کر کے گئے اور تیسرے سال ستر سے زیادہ آدمیوں نے آکر بیعت کی اور حضور کو دعوت دی۔ کہ آپ مدینہ شریف تشریف لائیں۔ وہاں آرام سے تبلیغ حق کا موقعہ ملے گا۔ اور ہم ہر طرح آپ پر جان نثار کرنے پر تیار ہیں۔ چنانچہ حضورؐ ان کی دعوت پر مدینہ شریف میں بہ اجازت الٰہی ہجرت فرما ہوئے۔ اور یہود کو داخل اسلام کرنا پہلے ضروری تھا۔ تاکہ بیرون جات میں دیگر عوام پر ان کا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

اچھا اثر پڑ کر تبلیغ اسلام کا راستہ کھل جائے۔ اس لئے حضورؐ نے پہلے انہی کو تبلیغ کرنی شروع فرمائی۔ لیکن انہوں نے مخالفت کرنی شروع کر دی۔ باوجودیکہ نبی آخرالزمان کے تمام وہ نشانات جو توریت میں وہ پڑھتے تھے۔ اور آپؐ کے نام مبارک سے دشمنوں پر فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے اور کامیاب ہوتے تھے اور آپؐ کی آمد کے منتظر تھے۔ لیکن شیطان کے پھندے میں آ گئے۔ اپنا اثر۔ ریاست و حکومت جاتی دیکھ کر مخالف ہو کر سخت دشمن ہوئے۔

مدینہ شریف میں سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ یہی ہے۔ اور اسی بناء پر پہلا پارہ (سورۃ البقرہ) الم پورا اور دو رکوع سیقول (دوسرے سیپارے) تک تقریباً" یہود ہی مخاطب ہیں اور اس میں مناظرہ با یہود کے مضامین ہیں۔ جن میں ان کی امراض باطنی۔ تحریف توریت کو کھول کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ اور ان کی اسلام دشمنی کی وجوہات پر بحث کر کے ان کو باطل پرست ثابت کیا ہے۔ ان سے نپٹ لینے کے بعد باقی سورۃ میں آخر سورۃ تک ذیل کے مضامین بیان کئے گئے ہیں۔

1- تہذیب اخلاق۔ کیونکہ اب مسلمانوں کی جماعت دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتی جا رہی تھی ۔ ان کو اسلامی زندگی کے معیار پر لانا ضروری ہوا۔

2- تدبیر منزل۔ جن میں امور خانہ داری کے متعلق احکام خداوندی موجود ہیں تاکہ مومن اور کافر کے گھروں کا امتیاز ہو جائے اور اسلام کی برکتوں کا عالم میں ظہور ہو۔

3- سیاست جس میں دو باتوں کو عام طور پر دخل ہے۔

(الف) ملک گیری جس میں تشدد کا سلوک ضروری ہوتا ہے اس لئے اس میں اس قسم کے احکام الٰہی موجود ہیں۔

(ب) دوسرے ملک داری۔ جب ملک فتح ہو جائے تو پھر قیام امن اور حسن سلوک کی ضرورت پڑتی ہے اور رعایا پر سایہ عاطفت رکھنا پڑتا ہے۔ اس لئے اس کے متعلق احکام خداوندی موجود ہیں۔ یہ ہے خلاصہ تعلیم یا مضامین کا جس کی تفصیل پوری سورۃ البقرہ (چالیس رکوعات) میں ملے گی۔

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



سورۃ البقرۃ مدنیۃ وھی مائتان وست وثمانون آیۃ واربعون رکوعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾

---

## سورۃ البقرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٓمّٓ

قرآن کریم میں حروف مقطعات بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کے مفہوم اور معانی کی نسبت دو مذہب ہیں۔ (کیونکہ یہ آیات متشابہات میں سے ہیں) ایک گروہ نے تو یہ کہا ہے کہ اس کی تاویل اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ نہیں راسخون فی العلم اس کی تاویل جانتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے (جن کی نسبت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تفقہ فی الدین اور علم تاویل القرآن کی دعا فرمائی تھی) کہ میں راسخون فی العلم سے ہوں۔ متشابہات کا مطلب مجھ سے پوچھو۔ دونوں مذاہب کی تطبیق اس طرح کی گئی ہے کہ جو گروہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مقطعات کے معنی نہیں جانتا ان کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسباً" حاصل نہیں کر سکتے۔ بلکہ راسخون فی العلم کو اللہ تعالیٰ وہبی طور پر ان رازوں سے واقف کر دیتے ہیں۔ اب تضاد جاتا رہا۔

عرب میں اس زمانے میں فن اشتقاق اکبر کے نام سے مشہور فن تھا۔ جو حروف تہجی کے معانی نکالنے کے طریقوں پر مشتمل تھا۔ آجکل یہ علم تقریباً" مفقود ہے جس میں حروف تہجی کے معنی نکالنے ہوتے ہیں۔ وہ تمام الفاظ جس میں وہ حروف تہجی پایا جاتا ہے جمع کئے جاتے ہیں اور ان کے معنی نکالے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



(THE COW)

In the name of Allah Who is the most Affectionate, the most Merciful.

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے

SECTION I

1. ALIF - LAM - MEEM.

ا۔ ال م

2. This is the Book whereof there is no doubt in it. A guidance for those who fear Allah.

۲۔ یہ وہ (بلند مرتبہ) کتاب ہے کوئی شک نہیں اس میں ہدایت ہے ڈرنے والوں کے لئے۔

---

جاتے ہیں۔ پھر اس حرف وجہ سے ویسا معنی جو سب الفاظ میں مشترک ہو۔ اس حرف تہجی کا معنی سمجھا جاتا۔ اس طرح گویا ایک ایک حرف تہجی کے معنی سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں الفاظ میں پائے جاتے۔ گویا ان ہزارہا الفاظ کے تفصیلی معنوں کا وہ حرف تہجی کا معنی میں اجمال پایا جاتا۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ نے فوز الکبیر فی اصول التفسیر میں چند ایک حروف تہجی کے معنی بیان کئے ہیں اور آپ نے ایک الگ تصنیف میں جس کا نام خیر کثیر در علم اعلیٰ ہے حروف تہجی کے معنی بیان کئے ہیں۔ لیکن بڑے بڑے چوٹی کے علماء اس کتاب کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ غرضیکہ یہ وہبی علم معلوم ہوتا ہے۔ اگر کسبی ہوتا تو مقطعات کا علم (جو کہ حروف تہجی ہی تو ہیں) ہر کس حاصل کر سکتا۔ لیکن ایسا نہیں۔ اس لحاظ سے الف ل م اجمال ہے اس تمام تفصیل کی جو سورۃ البقرہ کے چالیس رکوع میں آئیگا۔

بعضوں نے الف سے مراد اللہ لی ہے ل سے مراد جبرائیل علیہ السلام۔ م سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم لیا ہے۔ معنی یہ کیا ہے کہ وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بواسطہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئی۔

## ذالک الکتاب

یہود چونکہ اہل کتاب ہیں۔ قرآن کریم کا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے من اللہ ہونے سے انکار کرتے ہیں۔ ان کا جواب دیا جاتا ہے۔ یہ وہی کتاب ہے (جس کا ذکر توریت میں تم پاتے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



ہو جس کے آنے کے تم منتظر تھے) اس کے منزل من اللہ بواسطہ جبرائیلؑ ہونے میں کوئی شک نہیں۔ لا ریب فیہ یقیناً" یہ وہی کتاب ہے اور ہمارے اس نبیؐ پر جس کی بشارت (آنے کی) تمہاری کتابوں میں موجود ہے۔ تو اب تمہارے لئے انکار کی گنجائش نہیں۔ یہ تو تھا دعویٰ۔ اب آگے اس کی دلیل بیان فرماتے ہیں۔ کہ اگر تمہیں اس میں کچھ شک ہو تو آؤ مقابلہ کر کے دیکھیں۔ ھدی للمتقین متقین کو ہدایت دینے والی ہے یعنی یہ گروہ متقین کا جو تم اس وقت ہمارے ساتھ دیکھ رہے ہو۔ یہ اسی

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣

---

ان متقین کی صفات سنئے یہ وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں (یعنی جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں خواہ وہ عقل فکر میں نہ آئے۔ جنت۔ دوزخ۔ پلصراط۔ قیامت ملائکہ وغیرہ دیگر تمام اخبار غیبیہ غرضیکہ ہر نادیدہ شئے جن پر صحیح معنوں میں غیب کا لفظ چسپاں ہو سکتا ہے۔ سب پر ایمان لاتے ہیں اور سچا جانتے ہیں) جب آپ کو نبی برحق مان لیا تو پھر مومن کی شان ہی نہیں کہ آپؐ کی بتائی ہوئی اخبار غیبیہ کو سچا نہ مانے۔ یہاں تک ادھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ لو کشفت الحجاب مازادت یقیناً" کہ اگر پردے اٹھا دیئے جائیں تو یقین میں کچھ زیادتی نہ ہو۔ ادھر قوم موسیٰ علیہ السلام کا جواب جو توریت کے ماننے والے ہیں سنئے ان کی زبانی اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں۔ اذ قلتم یموسیٰ لن نومن لک حتیٰ نری اللہ جھرۃ توریت کے ماننے والے اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام سے کہتے ہیں ہم ہرگز ہرگز ایمان نہیں لائینگے۔ یقین نہیں کریں گے جب تک اللہ کو ظاہر نہ دیکھ لیں۔

2۔ دوسری صفت ان متقین کی یہ ہے "نماز کو قائم کرتے ہیں"۔ دن میں پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کی بارگاہ میں کم از کم 34 بار سر بسجود ہوتے ہیں۔ ادھر اپنی قوم اہل کتاب (یہود) کی طرف دیکھو کہ جب ان کو توریت میں حکم ہوتا ہے کہ اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور کھاؤ جو کچھ تمہارا جی چاہتا ہے۔ وادخلو الباب سجداً" اور سر بسجود ہو کر شہر کے دروازوں میں سے داخل ہونا۔ تو وہ چوتڑوں کے بل اپنے تئیں گھسیٹ کر داخل ہوتے ہیں۔

3۔ تیسری صفت متقین (ہماری اس جماعت ) کی یہ ہے' جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے (راہ حق میں) خرچ کرتے ہیں' ان کا اعتماد علی اللہ انفاق میں یہاں تک بڑھا ہوا ہے۔ کہ اللہ نے جو کچھ دیا ہے اس کو نصف نصف (حضرت عمرؓ کی حالت میں) اور سارے کا سارا (حضرت ابو بکر صدیقؓ کی حالت میں) اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالتے ہیں۔ ادھر بنی اسرائیل کے یہود کو دیکھو کہ روز کا روز من و سلویٰ میسر ہوتا ہے۔ بجائے کھانے اور خرچ کرنے کے اس کو جمع کرتے ہیں کہ شاید کل نہ

www.charaghia.com www.hagwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



کتاب سے ہدایت یافتہ ہے۔ جیسا کہ فارسی میں کہتے ہیں۔ ایں دایہ شیردہ ایں جوان است جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ جوان اسی دایہ کا دودھ پی کر جوان ہوا ہے۔ اسی طرح بیان فرمایا کہ یہ لوگ اسی کی ہدایت سے متقی بن گئے۔ (اور یہ کیا قیامت تک جو لوگ اس کو سچا جان کر اس کی تعلیم پر عمل کرتے رہیں گے متقی پرہیزگار بنتے جائیں گے)

---

۳۔ وہ جو غیب پر ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں خرچ کریں۔

3. Who believe in the Unseen and establish prayers and spend from what we bestowed to them.

---

ملے۔ یہ ہے توریت کے ماننے والوں کا اعتماد علی اللہ۔ یہود پر حجت پوری کی جا رہی ہے کہ جب تمہاری قوم اپنے نبی اور کتاب سے اتنے کم درجہ مستفید ہوتی ہے کہ ان کا ماننا قریب قریب انکار ہے۔ تو تم توریت کو بھی سچی الٰہی کتاب اور موسیٰ علیہ السلام کو سچا نبی مانتے ہو تو یہ کتاب (قرآن) اور نبی جن کا اول تو تمہاری کتابوں میں نہایت تعریف کے ساتھ ذکر ہے۔ دوسرے اس کتاب کے اثر اور نبی کی صحبت سے یہ لوگ ایسے متقی بن گئے ہیں تو پھر تم اس کتاب اور نبی کے منجانب اللہ ہونے میں کیسے شک کر سکتے ہو۔ تم کو تو فوراً" ایسی پاک کتاب اور نبی برحق پر ایمان لانا چاہئے۔ جس نے مکہ کے بت پرستوں کو (بت پرستی، وحشت و ضلالت و جہالت پر دلالت کرتی ہے) ایسا متقی بنا دیا کہ جان و مال تک راہ حق میں (اپنے خدا اور نبی کی اطاعت و فرمانبرداری میں) خرچ کر ڈالتے ہیں۔

متقی کا مصدر ہے الوقی الوقایہ نگہداشتن یعنی ہر ایسی شئے سے اپنے آپ کو بچانا جو تعلق باللہ میں تکدر پیدا کرے۔

اگر تم کو یہ شبہ یا شک ہو کہ مکہ مکرمہ کے لوگ مشرک بت پرست تھے۔ نہ ان کے پاس کوئی آسمانی کتاب ہے نہ کسی نبی کو وہ ماننے والے۔ جاہل کندہ ناتراش۔ ان کا آپؐ پر ایمان لانا قرآن کریم کو سچا من جانب اللہ ماننا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ اگر کوئی عالم توریت جو نبی آخرالزمان اور آخری کتاب (قرآن) کے نشانات و آثار اپنی کتاب توریت میں پڑھا ہوا۔ آپ کو ان نشانات اور تعریف کے مطابق پا کر ایمان لاتا۔ تب تو ایک کہنے کی بات بھی تھی تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ اور خطاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے۔ والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ۝

آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ اس پر بھی ان کا ایمان ہے۔ اور قیامت کے دن پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔"
اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ انہی متقی لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو سابق انبیاء و کتب سماوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے نبی مانتے تھے اور نبی آخرالزماں اور اس آخری نبیؐ کے آنے کے منتظر تھے۔ چنانچہ پہلا وہ شخص جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی وہ ورقہ بن نوفل ہے جو توریت کا بڑا ماہر اور فاضل اجل عالم تھا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی آیت اقرا باسم ربک الذی خلق اتری اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک قسم کی دہشت طاری تھی تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کو ورقہ بن نوفل کے پاس جو ان کے چچا کے بیٹے بھائی ہوتے تھے' لے کر گئی تو اس نے تصدیق کی کہ ہاں یہ وہی ناموس ہے (وحی) جو موسیٰ علیہ السلام پر اتری تھی اور آپؐ نبی آخرالزمان ہونگے۔ اگر میں اس وقت تک زندہ رہا جب تیری قوم تجھ کو شہر بدر کرے گی تو میں تمہاری مدد کروں گا۔ حضورؐ نے فرمایا کیا میری قوم مجھے گھر سے نکال دے گی تو اس نے کہا کہ ہاں ایسا ہی ہماری کتابوں میں آیا ہے' یہ تو مکہ میں گزرا۔

جب آپ مدینہ ہجرت فرما ہوئے تو

2- سب سے پہلے جو ایمان لایا وہ عبداللہ بن سلام تھا جو ایک بڑا بھاری یہودؑ عالم تھا۔

3- انصار جو آپ پر ایمان لائے تھے وہ معناً" اہل کتاب تھے۔ کیونکہ انہی اہل کتاب یہود سے تعلیم پا کر انہوں نے حضورؐ کو شناخت کیا تھا۔ اس طرح اس آیت میں ان کے اس شبہ کا جواب دے کر حجت پوری کر دی۔

اس آیت میں ان متقیوں کو آئندہ ملنے والے انعام کا تذکرہ کیا گیا ہے گویا ایک طرح یہود پر یہ بھی ایک تنبیہہ ہے کہ

اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون

"یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت (سیدھے راہ) پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (نجات) پانے والے ہیں۔" آخرت میں یہی لوگ نجات پائیں گے۔ اس لئے اے یہود! اگر تم بھی اپنی خیر چاہتے ہو اور غضب الٰہی اور عذاب دوزخ سے بچنا چاہتے ہو تو ان متقیوں کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔ یہاں ایک اور شبہ وارد ہو سکتا تھا کہ اچھا اگر یہ کتاب اور نبی سچے ہی ہیں تو ان کی تعلیم اور اثر سے یہ چند گنتی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com schbd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


4. And those who believe in that which is revealed to you (Muhammad Peace Be Upon Him) and that what was revealed before you and are certain of the Hereafter.

۴۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو (اے محبوب) آپ کی طرف اترا اور جو آپ سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں۔

---

کے لوگ مسلمان ہو گئے تو کیا بڑی بات ہوئی مکہ مکرمہ کی آبادی کا لحاظ کرتے ہوئے بہت تھوڑے مسلمان ہوئے ہیں۔ بڑے بڑے سردار کفار مکہ جو عام جہلا سے بہت مہذب اور عقلمند واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی مسلمان نہیں ہوا۔ تو اس کا ایک جواب تو مما رزقنٰھم ینفقون میں ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی رضی اللہ علیہم اجمعین بڑے بڑے روسائے مکہ سے تھے، یا ان کی اولاد تھے وہ ایمان لے آئے اور جو ایمان نہیں لائے وہ ابو جہل۔ ابو لہب۔ عتبہ۔ ولید۔ شیبہ وغیرہ ہیں۔ وہ قرآن کو جھوٹا سمجھ کر محروم نہیں رہے۔ بلکہ ضد اور عناد کی وجہ سے کفر سے تائب نہ ہوئے۔ وہ بیت اللہ کے متولی تھے جس میں 360 بت رکھے تھے اور مجاور بیت اللہ ہونے کی وجہ سے سارے عرب میں ان کی عزت اور ریاست قائم تھی۔ ان کو معلوم ہو گیا تھا کہ یہ نبی سچا ہے۔ قرآن بھی الٰہی کلام ہے جو آدمی آپؐ کی صحبت میں بیٹھتا ہے وہ ضرور متاثر ہوتا ہے اور جو شخص قرآن کریم سن پاتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے اور مسلمان ہو جاتا ہے اور یہی وجہ تھی کہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ وہ کہا کرتے تھے جس وقت قرآن پڑھا جائے تم اس کو مت سنو۔ بلکہ شور مچا دیا کرو۔ تاکہ کوئی شخص بھی قرآن سننے نہ پائے۔ کیونکہ وہ اس کی سچائی۔ اس کی تاثیر اور جادو اثری سے واقف تھے۔ اس لئے انہوں نے قرآن کو جادو اور حضورؐ کو جادوگر قرار دے کر خود بھی معاند بنے اور دوسروں کو بھی مسلمان نہ بننے دیتے تھے کہ ان کو اپنی ریاست اور عزت کے کھوئے جانے یعنی جاتے رہنے کا ڈر تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے حق میں فرماتا ہے۔

ان الذین کفروا سواء علیھم انذرتھم ام لم تنذرھم لا یومنون ختم اللّٰہ علی قلوبھم

یہ لوگ دیدہ دانستہ ضد عناد کی وجہ سے شرارتیں، خرمستیاں اور نافرمانیاں کر کے ہدایت پانے کی استعداد کھو بیٹھے ہیں۔ اب جنس عصیان و طغیان ان میں یہاں تک بھری گئی کہ کسی دوسری چیز (ہدایت) کی گنجائش نہیں رہی۔ اللہ تعالیٰ نے مہر تصدیق لگا دی کہ واقعی یہ لوگ ہدایت حاصل نہیں کر سکتے

کفار جن کو نصیحت کارگر نہیں اور اس کی دلیل

ان کے دلوں۔ کانوں پر مہر ثبت کر دی اور آنکھوں پر پردہ تصدیق کا ڈال دیا۔ یہی تین ذریعے ہدایت حاصل کرنے کے تھے۔ دل اچھا ہوتا حق کو قبول کرتا۔ گوش حق نیوش ہوتے۔ حق کو سن کر دل میں ڈالتے۔ چشم بینا ہوتی۔ اپنے ارد گرد اپنے ساتھیوں کی حالت تبدیل ہوتی دیکھ کر عبرت حاصل

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ
أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

---

کرتی۔ حق کی طرف دیکھتی۔ آنکھوں کے راہ سے حق کو دل میں اتارتے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

آ جا میری آنکھوں میں سما جا میرے دل میں
آنکھوں کے ہے دروازے سے رستہ میرے دل میں

## سیاست مدنیہ

دفع اول۔ اللہ کی راہ میں ان لوگوں کو قتل کرو جو تم کو قتل کرتے ہیں اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ تحقیق اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ختم سے وہ سیاہی مراد ہے جو گناہوں کے مرتکب ہونے کی وجہ سے خدا تعالیٰ گنہگاروں کے دلوں پر پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ امام بغوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ المومن اذا اذنب کانت نکتہ سوداء فی قلبھم فان تاب ونزع واستغفر صقل قلبہ منھا وان زاد زادت حتی تعلو قلبہ فذالکم الران الذی ذکر اللہ فی کتابہ کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون جب مومن کے گناہ کرنے کی یہ کیفیت ہے کہ ایک گناہ کرنے سے دل سیاہ ہو جاتا ہے تو کافر کی کیا کچھ کیفیت ہو گی۔ اس کیفیت کے پیدا کرنے کو کسی جگہ طبع کہیں اقفال کہیں اقساء اور کہیں غشاوہ سے مجازاً" بیان کیا گیا ہے۔ ختم کے لغوی معنی چھپانے کے ہیں چونکہ کسی چیز پر مہر لگانے سے اس کو مضبوط کرنے اور چھپانے میں مبالغہ کرنا مقصود ہوا کرتا ہے۔ اس لئے دلوں پر مہر لگانے کو ختم سے تعبیر کیا گیا۔ یا یوں سمجھئے کہ جس طرح کسی چیز پر مہر لگانا یہ اس شخص کا آخری فعل ہے جو اس چیز کے محفوظ کرنے اور چھپانے میں کیا کرتا ہے۔ اس طرح دلوں کے فاسد و خراب ہونے کا یہ آخری نتیجہ ہے کہ وہ اس مہر لگانے سے بالکل نکمے اور بے کار ہو جاتے ہیں۔ وعلی سمعھم اور ان کے کانوں پر بھی مہر لگا دی ہے۔ سمع اگرچہ لفظاً" مفرد ہے لیکن جمع کے معنوں میں لایا گیا ہے۔ یعنی وعلی اسماعھم کیونکہ سمع مصدر ہے اور مصادر جمع کی صورت میں نہیں لائے جاتے اور جبکہ دل اور کان سے کسی چیز کو دریافت کرنا ہر طرف سے ممکن تھا اور ہمیں [سب] جہتیں مساوی و یکساں تھیں تو ان دونوں کی مانع و حاجب ایک ہی چیز یعنی ختم قرار دی گئی بخلاف آنکھ کے کہ وہ صرف مقابلہ کے ساتھ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



۵ ۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

۶ ۔ بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے چاہے (انہیں)ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

5. They are on guidance from their Allah, and only they are to attain success.

6. Verily for those who disbelieved, it is equal for them whether you warn them or not they will not believe.

---

مخصوص ہے اسے اس کا مانع پردہ ٹھہرایا گیا جو مقابلہ کے ساتھ مختص ہے۔ چنانچہ فرمایا وعلی ابصارھم غشاوۃ (اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہے) ابصار جمع ہے بصر کی جس کے معنی ہیں کسی چیز کا آنکھ سے ادراک کرنا (دیکھنا) لیکن اس کا اطلاق کبھی مجازاً" قوۃ باصرہ پر بھی ہوا کرتا ہے اور کبھی نفس آنکھ کو بھی بصر کہتے ہیں۔ اسی طرح سمع کو بھی قیاس کر لیجئے۔ غشاوہ اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی چیز کے شامل ہو اور اسے سب طرف سے ڈھانپ لے اور یہ مرفوع ہے یا تو اس وجہ سے کہ ترکیباً" مبتدا موخر واقع ہوا ہے یا اس لئے کہ ظرف کا فاعل ہے۔ ولھم عذاب عظیم (اور آخرت میں ان کو بڑا عذاب ہونے والا ہے) عذاب مشتق ہے تعذیب سے جس کے معنی عذب یعنی شیرینی (مٹھاس) کے زائل اور دور کرنے کے عظیم ضد سے حقیر کی (جیسا کہ کبیر نقیض ہے صغیر کی جب یہ ہے تو عظیم کبیر پر بھی ایک اوپر درجہ رکھتا ہے کیونکہ حقیر صغیر سے کم رتبہ ہوتا ہے۔

مکتوبات شریف مجددیہ جلد ا ص ۶۳۲۔ اہل سنت و الجماعت کے لوگ فرماتے ہیں کہ بندوں کے اختیاری فعل خلق و ایجاد کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہیں اور کسب و اکتساب کی کوشش و سعی کے تعلق کے باعث بندوں کی طرف منسوب ہیں۔ بندوں کی حرکت کو حق تعالیٰ کی قدرت کی طرف منسوب کرنے کے اعتبار سے خلق کہتے ہیں اور بندے کی قدرت کی طرف منسوب کرنے کے اعتبار سے اس کا نام کسب رکھتے ہیں۔

ان کفار کے تینوں راستے بند بیکار ہو گئے ہیں۔ ان میں ہدایت پانے کی قابلیت ہی نہیں رہی۔ اس لئے اے حبیب پاک ان کفار کو ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے۔ یہ ایمان نہیں لائیں گے آپ ان کے پیچھے وقت ضائع نہ کریں۔ اور تکلیف نہ اٹھائیں۔ اس تحریر سے معلوم ہو گیا ہو گا کہ یہود کے لئے بھی اس میں تنبیہہ ہے کہ اگر تم نے بھی حق قبول نہ کیا۔ حالانکہ تم اچھی طرح جانتے اور اپنی کتابوں میں پڑھ چکے ہو۔ تم بھی جان بوجھ کر آنکھیں بند نہ کرو۔ اگر تم نے بھی انہیں کفار مکہ کی طرح کیا تو یاد رکھو۔ تمہارا پہلا کیا کرایا (یعنی پہلے انبیاء اور کتب سماوی پر ایمان لانا کم و بیش اس پر عمل کرنا) سب ضائع ہو جائیگا۔ اس دیدہ دانستہ انکار سے جو بدترین کفر ہے وہ سب پہلے اعمال بھی ضائع ہو جائینگے۔ تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ خسران الدنیا والاخرۃ کے مصداق بن جاؤ گے جس طرح ان کفار کے لئے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى
سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ
وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۷ ع

عذاب عظیم تیار ہے اس میں تم کو بھی گرنا ہو گا۔ یہاں تک دو قسم کے لوگوں کا بیان کیا گیا۔ ایک متقیوں کا جو سچے دل سے ایمان لائے۔ زبان سے اقرار بھی کیا۔ اور اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں عمر گزاری۔ مومنین کامل۔ دوسرے کفار خالص جنھوں نے نہ زبان سے اقرار کیا نہ دل صادق سے توحید و رسالت کی گواہی دی۔ بلکہ پورے مخالف بن گئے اور اسلام کے مٹانے پر

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸ ؘ
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا
يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ ۝۹ ؕ

## منافق

ان کے بارے میں ارشاد ہوا ومن الناس من یقول آمنا باللہ تا علی۔۔۔ کل شئی قدیر ترجمہ "اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور قیامت کے دن کے اور نہیں ہیں وہ مومن۔ (1) اللہ تعالیٰ کو اور مومنوں کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ نہیں دھوکا دیتے مگر اپنے نفسوں (آپ) کو اور وہ نہیں سمجھتے (اس بات کو) (2) ان کے دلوں میں بیماری (حسد و عناد بلاسلام) ہے (چونکہ وہ ترقی اسلام کو دیکھ نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ اسلام کو دن بدن ترقی عنایت فرما رہا ہے۔ اس طرح گویا اللہ تعالیٰ نے ان کی مرض اور اسلام دشمنی کو بڑھا دیا۔ اور (اسلام کی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



7 Allah hath sealed their hearts and their hearing and on their eyes is a veil; and for them there will be a great commotion.

۷ ۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کر دی اور ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ (پردہ) ہے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

---

تل گئے۔ آگے تیسرے گروہ کا ذکر آتا ہے جنہوں نے زبان سے تو توحید و رسالت کا اقرار کیا۔ ظاہری اسلام کے بھی کم و بیش پابند ہوئے۔ لیکن دل سے دشمن رہے اور دشمنان اسلام گروہ یعنی کفار کے ساتھ اندر ہی اندر مل کر اپنی اسلام دشمنی کا اظہار کرتے رہے ان کو منافق کہتے ہیں۔

---

## SECTION 2

8. And from the people there are some who say: We believe in Allah and the Last Day. But (actually) they do not believe.

9. They (think to) deceive Allah and the believers. In fact they only deceive themselves but do not realize (it).

۸ ۔ اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں۔

۹ ۔ فریب دینا چاہتے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور انہیں (اس کا) شعور نہیں۔

---

یہ ترقی دیکھ کر حسد سے پیچ و تاب کھاتے اور دل میں جلتے رہتے ہیں۔ اس لئے یہ) دردناک عذاب ان کے لئے ہے اور آخرت میں بھی المناک عذاب ہو گا۔ اس لئے کہ حق کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سبب سے کہ ہوئے وہ جھوٹ بولنے والے۔

3۔ اور جب کہا جاتا ہے ان کو زمین میں فساد نہ کرو۔ تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اصلاح (ہی کے طالب ہیں) ہی کرتے ہیں۔ خبردار بیشک وہ مفسد (فساد پھیلانے والے) ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتے (فساد کو جو اصلاح کہتے ہیں تو بقول پڑیں پتھر تمہاری سمجھ پر سمجھے تو کیا سمجھے) اس کو نہ سمجھنا قرار دیا۔ اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جس طرح یہ لوگ (مومن) ایمان لائے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کیا ہم ان بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ
لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ
النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
السُّفَهَآءُ ۗ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

---

4۔ خبردار! بے شک وہی ہیں بے وقوف لیکن وہ (اس اپنی سفاہت کو) نہیں جانتے (یہ چار امراض بیان کرنے کے بعد ایک بڑی مرض جو ان کی عدم ہدایت اور گمراہی کا باعث ہے آگے بیان ہوتی ہے) ان کی اپنی زبان سے اقراری طور پر بیان ہوتی ہے ارشاد ہوتا ہے اور جب وہ مومنوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب تنہا ہو کر اپنے شیطانوں (ساتھیوں) کی طرف جاتے ہیں۔ (ان کو) کہتے ہیں بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو فقط (مسلمانوں سے) ٹھٹھہ مخول کرتے ہیں۔ (ان کو بناتے ہیں) اللہ ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیتا ہے۔ اپنی سرکشی میں حیران پھرتے ہیں۔ (چونکہ وہ اس غرض سے قرآن اور نماز نہیں پڑھتے کہ وہ ہدایت پائیں بلکہ مسلمانوں کو بناتے اور تمسخر کے طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر قرآن سنتے یا نماز پڑھ جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ لازمی طور پر یہ ہوا جو ارشاد ہوتا ہے وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کی جگہ گمراہی خرید کی (لیکن) پس نہ دیا نفع (ان کو) ان کی تجارت نے اور (اس لئے نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والوں سے (آگے اللہ تعالیٰ ان کی مثال بیان فرماتا ہے) ان لوگوں (منافقین) کی مثال ایسی ہے کہ ایک آدمی نے آگ روشن کی اور

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



10. In their hearts is a disease; And Allah has increased their disease. And for them is a painful punishment because they lie.

۱۰ ۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھا دی اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے بدلہ ان کے جھوٹ کا۔

11. And when it is said to them: Make not mischief in the earth. They say "we are peacemaker only".

۱۱ ۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ زمیں میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں۔

12. Beware that it is they who indulge in mischief but they do not perceive it.

۱۲ ۔ سنو وہی فسادی ہیں مگر انہیں شعور نہیں۔

13. And when it is said to them "Believe as the other people believe," they say "Shall we believe as the fools believe". Beware! Surely they are themselves the fools but they do not know.

۱۳ ۔ اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا ہم احمقوں کی طرح ایمان لے آئیں ؟ سنو! وہی احمق ہیں لیکن جانتے نہیں۔

---

جب اس کا ارد گرد روشن ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے نور کو لے گیا۔ اور ان کو تاریکی میں چھوڑ دیا (جس کی وجہ سے وہ) نہیں دیکھتے (دیکھ سکتے) بہرے گونگے اندھے ہو گئے۔ بس وہ واپس نہیں لوٹتے۔

5۔ یا ان کی مثال مانند ایسی بارش کے ہے کہ آسمان سے اتر رہی ہے اس میں تاریکی (اندھیرا) کڑک اور بجلی ہے (اور وہ) اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں کڑک کی وجہ سے موت سے ڈر کر ڈالے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ان کافروں کو گھیرنے والا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔ جب کبھی ان کے لئے روشن ہوتی ہے وہ اس (روشنی) میں چل پڑتے ہیں۔ اور جب تاریکی ان پر چھا جاتی ہے تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر چاہتا اللہ تو ان کے کان اور آنکھیں لے جاتا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے' پچھلے شبہ کا جواب یہ دیا گیا تھا کہ وہ کفار تو قرآن کو سنتے نہیں۔ ہدایت کیسے ہو۔ تو چونکہ ایک گروہ ایسا بھی موجود تھا۔ کہ جو قرآن سنتا بھی تھا اور مسلمانوں سے مل کر نمازیں بھی ادا کرتا تھا۔ پھر ان کے حق میں دوزخ کی وعیدیں اور دشمنان اسلام (کفار) کے ساتھ ساز باز کے الزام

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (۱۴)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ (۱۶)

---

موجود ہیں۔ تو شبہ وارد ہوا کہ اب کہو اگر قرآن واقعی ہدایت بخش کر لوگوں کو متقی بنا دیتا ہے جیسا کہ تم نے دعویٰ کیا ہے تو پھر یہ لوگ (منافقین مراد ہیں) قرآن کو سنتے بھی ہیں۔ نمازیں بھی مسلمانوں کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ یہ دشمنان اسلام کے ساتھ مل کر دشمنی بھی کرتے ہیں اور متقی بھی نہیں بنے جواب ان کی زبان سے بطور جرم اقراری دیا گیا ہے کہ اگرچہ وہ مسلمانوں کے پاس آ کر ایمان کا بظاہر اقرار تو کرتے ہیں، لیکن جب وہ اپنے ساتھیوں شیطانوں (کفار) کی طرف الگ ہوتے ہیں تو بھی زبان سے اقرار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو محض مسلمانوں کو بناتے ہیں۔ ان سے استہزا کرتے ہیں۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے پہلے ان کی چار امراض بھی کھول کر بیان فرمائی ہیں لیکن ان سب کی جڑ انہی کی زبان سے بیان فرمائی ہے۔ یعنی جو لوگ محض خبریں لینے کے لئے بظاہر ایمان کا اظہار کرتے ہیں۔ حقیقت میں وہ نہ قرآن سننے کی غرض سے آتے ہیں اور نہ نمازیں ہدایت کی خاطر پڑھتے ہیں۔ ان کا مسلمانوں میں آنا جانا اور نمازوں میں شریک ہونا ایک تو اس وجہ سے کہ اظہار ایمان سے وہ قتل سے بچ گئے اور ان کا مال اور اولاد امان میں آ گیا۔ دوسرا مسلمانوں سے مال غنیمت میں حصہ مل جاتا ہے۔ تیسرے سب سے بڑی غرض یہ کہ وہ مسلمانوں کے راز اور خفیہ کارروائیاں معلوم کر کے کفار کو جا کر بتلاتے رہتے ہیں کیونکہ اندر سے کفار سے ملے ہوئے ہیں اور اسلام کے مٹانے کے در پے ہیں۔ اس لئے اگر ایسے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


14. When they meet those who believe. They say "We believe" But when they are alone with their devils, they say: "We are with you. We are only joking."

۱۴ ۔ اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں تو (ان سے) کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو یوں ہی ہنسی کرتے ہیں۔

15. Allah will throw back their jokes on them and lets them loose in their rebellion to (in which they are) wandering blindly

۱۵ ۔ اللہ ان سے ہنسی کرتا ہے (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی اسی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

16. Such are the people who purchase error at the price of guidance. So their bargain earns them no profit and they are not on guidance.

۱۶ ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔

---

لوگ ہدایت نہ پائیں جن کی غرض وہاں آنے جانے میں مخالفت محض ہو۔ تو قرآنی تعلیم کا قصور نہیں بلکہ ان کی اپنی قسمت کا قصور ہے۔ چار امراض یہ ہیں (1) خدع (2) حسد و عناد بالاسلام (3) فساد فی الارض (4) سفاہت (5) پانچویں ان کا اقبال کردہ جرم استہزا' قرآن۔ نماز اور مسلمانوں سے (یہی وجہ ہے کہ اب بھی قرآن نماز ،روزہ وغیرہ ارکان و فرائض اسلام کے ساتھ استہزاء کرنا کفر قرار دیا گیا ہے)

6 اس سارے رکوع کا خلاصہ یہ ہے امراض المنافقین و اقسامھم یہاں تک یہود کی امراض اور ان کی اقسام کا ذکر تھا۔ اس سے آگے منافقین کی قسم دوم (جو قابل اصلاح ہے) کے علاج کے لئے خصوصاً" اور عوام الناس کے لئے عموماً" قانون علاج بیان کیا جاتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ "اے لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔ اور ان کو بھی پیدا کیا جو لوگ تم سے پہلے تھے۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ (اس رب کی عبادت کرو) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور آسمان سے پانی اتارا۔ پس نکالے ساتھ اس (پانی) کے پھلوں سے تمہارا رزق (ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کا احسان گنا کر نصیحت کرتے ہیں کہ جس رب نے تم پر اتنے احسان کئے اور نعمتیں دیں اس کی عبادت کرو اور) پس نہ بناؤ واسطے اللہ کے شریک حالانکہ تم (اے یہود توریت میں قرآن اور پیغمبر آخرالزمان کے متعلق) جانتے ہو (اور اگر تم بڑے ناشکرے ہو ان نعمتوں کے بھی شرمندہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ
نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ
ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا
يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾
أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ
ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ
الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَ
اللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

---

احسان نہیں ہوتے اس رب کو نہیں مانتے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی کلام پاک پر بھی یقین نہیں لاتے) اور اگر ہو تم شک میں اس چیز کی نسبت جو کچھ اتارا ہم نے (قرآن کریم) اپنے بندے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ پس لاؤ (بنا لاؤ) تم کوئی سورۃ مثل اس کی اور (اس بارے میں) اللہ کو چھوڑ کر (سوائے اللہ تعالیٰ) اپنے سب شہادتیوں کو لاؤ۔ اگر تم (اپنے خیال میں یا اس جیسی سورۃ لانے میں) سچے ہو۔ پس اگر تم نے ایسا نہ کیا (اور ہم اپنے علم قدیمی سے کہتے ہیں) اور تم ہرگز ایسا نہیں کر سکو گے۔ پس ڈرو اس آگ (دوزخ) سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ کافروں (نہ ماننے والوں) کے لئے تیار کی گئی ہے۔

اوپر کی آیات میں تذکر بلاء اللہ سے کام لیا گیا تھا ان مذکورہ دو آیات میں علم المناظرہ سے کام لے کر ان کو قران کریم کی صداقت پر ایمان لانے کی طرف بلایا ہے۔ اور فاتقو النار ..... الکفرین تک تذکر بما بعد الموت سے کام لے کر ڈرایا گیا ہے تاکہ وہ اپنے انکار اور اصرار پر پھر غور کریں۔ ہٹ دھرمی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


17 Their example is like a person who kindles a fire and when it lights up all around him, Allah takes away their light and leaves them in darkness where they cannot see.

۱۷ ۔ ان کی مثال اس طرح ہے جس نے آگ روشن کی تو جب اس سے آس پاس سب جگمگا اٹھا اللہ ان کا نور لے گیا۔ اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا۔ کہ کچھ نہیں سوجھتا۔

18. Deaf, dumb and blind, (they are) and they cannot return.

۱۸ ۔ بہرے گونگے اندھے ہیں تو وہ (ایمان) کی طرف لوٹ کر آنے والے نہیں۔

19 Or like rain-loaded clouds from the sky, wherein is darkness, thunder and the flash of lighting. They put their fingers in their ears by reason of the thunder-claps, for fear of death. And Allah is ever round the disbelievers.

۱۹ ۔ یا جیسے آسمان سے اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں اور گرج اور چمک ہو اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں۔ کڑک کے سبب موت کے ڈر سے اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

---

چھوڑ دیں۔ یہاں سے آگے وبشر الذین ..... خالدون تک بھی تذکر بما بعد الموت سے کام لیا گیا ہے۔ لیکن اس میں مومنین متقین کی کامیابی فلاح اخروی کا بیان کر کے ان (منافقین) کو ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔ تاکہ وہ بھی ایمان لا کر ان انعامات اخروی میں مومنین کے ساتھ شامل ہو جائیں چنانچہ ارشاد ہوتا ہے "اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے انہوں نے (یعنی جنہوں نے قرآن کریم کو دل سے سچا جان کر اس کی تعلیم کے مطابق اعمال نیک بھی کئے) تحقیق ان کے لئے باغ ہیں بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ جب کبھی ان باغوں میں سے از قسم پھل میوہ و رزق دیئے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ وہی ہے جو رزق دیئے گئے تھے ہم اس سے پہلے۔ اور وہ دیئے جاتے مشابہ ساتھ اس رزق کے۔ اور ان کے لئے ان باغوں میں پاک بیویاں ہیں اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (یعنی ہمیشہ رہیں گے)

کھانے پینے اور جنت میں حوریں دیئے جانے پر اعتراض کا جواب اجمالی کہ دنیا نام ہی اس کا ہے کہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع ١٣ ٢

---

کھانے پینے اور بیوی بچوں میں مشغول رہ کر خدا و رسول کو بھلا دیا جائے۔ اس لئے جس چیز کا کوئی دیوانہ یا مشتاق و شیدائی ہو۔ جب اس سے بہتر اس کو ملنے کی امید دلائی جائے گی۔ تب تو وہ تمہاری بات پر غور بھی کرے گا۔ اور ادنیٰ کو چھوڑ کر اعلیٰ کی طرف آنے کی کوشش کرے گا۔ گویا یہ بہترین

---

## منافقین

ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو منہ سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا اور روز آخرت پر ایمان لائے۔ عبداللہ بن ابی اور معتب بن قشیر اور جد بن قیس اور ان کے رفقاء کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ جن میں اکثر تو یہودی تھے اور بعض منافق۔ ناس اصل میں اناس تھا۔ ہمزہ کو حذف کر کے اس کی عوض صرف تعریف یعنی الف لام لے آئے اس وجہ سے ہمزہ اور حرف تعریف ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ عوض و معوض میں اجتماع ناجائز ہے۔ یہ جمع ہے انسان کی بعض کے نزدیک نہیں بلکہ اسم جمع ہے کیونکہ جمع کے اوزان میں افعال نہیں آتا۔ پھر یہ یا تو انس سے مشتق ہے یہ اس لئے کہ آدمی باہم ایک دوسرے سے مانوس اور مالوف ہوتے ہیں یا انس سے اور انس کے معنی ہے ظہر کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فلما انس من جانب الطور نارا" چونکہ آدمی ایک دوسرے پر ظاہر ہوتے ہیں اور دکھائی دیتے ہیں اس لئے انہیں ناس کہتے ہیں۔ جس طرح جنوں کو ان کے مخفی اور پوشیدہ ہونے کی وجہ سے جن کہتے ہیں۔ الناس میں الف لام جنس کا ہے۔ اور من موصوفہ یا من کو موصولہ کہئے اور اس سے ابن ابی اور اس کے رفقاء مراد لیجئے۔ خدا اور روز قیامت پر ایمان لانے کا خاص کر ذکر اس واسطے ہوا ہے کہ سلسلہ ایمان میں یہی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



20 The lighting almost snatches away their sight, whenever it is lighted for them, they walk therein but when it is darkened they stand still. If Allah willed, He could take away their hearing and sights. Certainly God has power over every thing.

۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہیں اچک لے جب کچھ چمک ہوئی اس میں چلنے لگے اور جب اندھیرا ہوا کھڑے رہ گئے۔ اور اللہ چاہتا تو ان کے کان اور آنکھیں لے جاتا بے شک اللہ سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔

---

طریقہ حق کی طرف ترغیب و تحریص کا اور یہ فقط شاہی مہمان خانے (جنت) کا ذکر ہے۔ اعلیٰ ترین نعمت اس سے آگے ہے۔ یعنی گاہ بہ گاہ ملاقات شاہی و حصول دیدار و رضائے الٰہی۔ جس کے آگے دونوں جہان کی نعمتیں ہیچ ہیں۔ فافہم

---

دو باتیں مقصود اعظم اور مہتم بالشان ہیں۔ وما ھم بمومنین (حالانکہ وہ ایمان لائے نہیں) ان کے دعویٰ باطل کی تردید ہے۔ سباق کلام کی اقتضا کی وجہ سے اس کی جگہ ما امنوا کہنا چاہئے تھا۔ کہ ان کے قول کے مطابق ہو جاتا۔ اس کے برعکس وما ھم بمومنین کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں جس قدر ان کی تکذیب میں مبالغہ ہے وہ وما امنوا میں نہیں پایا جاتا کیونکہ انہیں ایماندار لوگوں کی جماعت میں سے نکال دینا۔ اس سے زیادہ ابلغ ہے کہ گزشتہ زمانے میں ان کے ایمان کی نفی کر دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ نفی کی تاکید حرف با کے ساتھ کی گئی ہے۔ یخادعون اللہ والذین امنو (اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لا چکے ہیں دھوکا دیتے ہیں)۔ خادع یخادع خدع کے معنی پوشیدہ کرنے کے ہیں۔ خدا کو دھوکا دینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ رسول خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔ یعنی منافقوں کا رسول کے ساتھ یہ معاملہ کرنا گویا عین خدا کے ساتھ معاملہ کرنا ہے۔ کیونکہ وہ زمین پر خدا کا نائب اور اس کا خلیفہ ہے جیسا کہ فرمایا من یطع الرسول فقد اطاع اللہ اور فرمایا الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدھم چونکہ باب مفاعلہ سے ہے اور اس کا خاصہ مشارکت ہے۔ یعنی ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے۔ لیکن یہاں یخدعون کے معنی میں آیا ہے اور مفاعلہ کا صیغہ مبالغہ کے لئے اختیار کیا گیا ہے کیونکہ فعل اپنے مقابل کے ساتھ ابلغ ہوا کرتا ہے یا یوں کہ منافقوں کا خدع یہ ہے کہ ظاہر سلام کرتے ہیں اور دلوں میں کفر کی جڑ مخفی رکھتے ہیں اور خدا کا ان کے ساتھ یہ برتاؤ کہ ان پر اسلام کے احکام جاری فرماتا ہے باوجودیکہ وہ کافروں سے بھی زیادہ خبیث اور گندے ہیں ادھر جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کا حکم الٰہی بجا لانا کہ ان کا حال مخفی رکھتے ہیں اور اسلام کے احکام ان پر جاری کرتے ہیں۔ یہ معاملات چونکہ صورتاً ایسے دو شخصوں کے فعل تھے جو باہم ایک دوسرے کو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

دھوکا دیتے ہیں۔ (اس لئے یخادعون کا لفظ مشارکت کو مقتضی تھا۔ لایا گیا) وما یخدعون الا انفسھم (اور حقیقت میں دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو) کیونکہ خدا پر کوئی چھوٹی سے چھوٹی اور پوشیدہ سے پوشیدہ چیز چھپی نہیں رہتی اور وہ اپنے برگزیدہ اور مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پاکباز مسلمانوں کو وقتاً" فوقتاً" ان کے حال پر مطلع کرتا رہتا ہے تو وہ اس لحاظ سے خود دھوکے میں پڑ گئے کہ اپنے نفسوں کو اس بات پر مغرور کر دیا کہ ہم عذاب اور خواری سے بے خوف ہو گئے (اور نبی وقت اور مسلمانوں پر ہمارا دھوکا چل گیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہ تھا اور جب یہ ہے) تو ان کے دھوکا دینے کا ضرر انہیں پر پلٹ پڑا نہ ان کے غیر پر۔ وما یشعرون (اور اپنی غفلت اور بے خبری میں منہمک ہونے کی وجہ سے اس بات کو محسوس نہیں کرتے) کہ ہمارے دھوکا دینے کا ضرر ہم پر ہی پلٹ پڑتا ہے۔ شعور حواس سے کسی چیز کے محسوس کرنے کو کہتے ہیں۔ فی قلوبھم مرض (ان کے دلوں میں مرض (بڑا ہے) مرض اس کو کہتے ہیں جو بدن کو عارض ہو کر اسے حد اعتدال سے خارج کر دے اور رفتہ رفتہ ضعیف اور کمزور کر کے ہلاکت تک پہنچا دیوے۔ کبھی اس کا اطلاق اغراض نفسانیہ جیسے جہل۔ حسد۔ کفر اور سوء اعتقاد پر بھی مجازاً" آتا ہے کیونکہ (جس طرح مرض حقیقی مانع صحت ہوتا اور ہلاکت اور موت تک پہنچا دیتا ہے اسی طرح یہ اوصاف بھی فضائل و محامد پر کامیاب ہونے سے مانع ہوتے اور ہلاکت ابدی تک پہنچا دیتے ہیں۔ منافق اپنی اغراض نفسانیہ کی بیماری میں مبتلا تھے (حسد و عناد بالاسلام) جو نہایت ہی موذی اور خبیث تھی فزادھم اللہ مرضاً" (تو اب خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا) قرآنی آیتیں نازل فرما کر ان کی اصل بیماری میں زیادتی کر دی کہ جوں جوں آیات الٰہی کے ساتھ کفر کرتے جاتے ہیں۔ کفر و عداوت میں بڑھتے جاتے ہیں۔ یا یوں کہ خدا نے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کر کے اور مسلمانوں کی شان و شوکت ظاہر کر کے اور منافقوں کی فضیحت و رسوائی طشت از بام کر کے ان کی مرض کو اور بھی بڑھا دیا۔ ولھم عذاب الیم (اور ان کے لئے سزائے دردناک ہے) بما کانوا یکذبون (اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے) اپنے دعویٰ میں باطل تھے یا جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو باطن میں جھٹلاتے تھے۔ واذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض (اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ پھیلاؤ) فساد ضد ہے صلاح کی اور یہ دونوں لفظ ہر قسم کی ضرر دینے والی اور نفع بخشنے والی چیزوں کو عام ہیں۔ منافقوں کا فساد یہ تھا کہ مسلمانوں کو دھوکا دے کر لڑائیوں کو شورش پھیلانا آتش جنگ ہر طرف بھڑکانا۔ مسلمانوں کے بھیدوں کو طشت از بام کر کے کافروں کو ان پر پل پڑنے کی ترغیب دینا!!! جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن مقدس پر ایمان لانے سے لوگوں کو روکنا۔ قالوا انما نحن مصلحون (تو وہ کہتے ہیں ہم تو اصلاح (لوگوں میں میل جول کرانے) ہی والے ہیں۔ حالانکہ وہ محض جھوٹے اور دروغ گو ہیں۔ ان کی شرارت اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ وہ فساد کو اصلاح کی صورت میں دیکھتے ہیں۔ الا انھم ھم المفسدون ولکن لا یشعرون (یاد رکھو یہی لوگ فسادی ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں) منافقوں کے دعویٰ کی تردید ایسی بلیغ

فرمائی کہ اس سے زیادہ ہو ہی نہیں سکتی (۱) حرف تنبیہہ (الا) سے جملہ شروع کیا (۲) کلمہ ان سے تاکید مزید (۳) خبر المفسدون) کو معرف بلام ذکر کرنا (۴) اسم اور خبر کے درمیان ضمیر فعل داخل کرنا (۵) اور جملہ لا یشعرون کو استدراک کے ساتھ بیان کرنا واذا قیل لھم امنوا کما امن الناس (اور جب کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لے آؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں) جس طرح مہاجرین اور انصار سچے دل سے اسلام میں داخل ہوگئے ہیں تم بھی ویسے ہی صاف دل سے داخل ہو جاؤ یا یہ کہ جس طرح عبداللہ بن سلام وغیرہ یہودیوں میں سے ایمان لائے ہیں تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ۔ یہ جملہ انہیں ناصحین کا مقولہ ہے جو منافقوں کو فساد پھیلانے سے منع کرتے تھے۔ اور تکمیل نصیحت کے لئے لایا گیا ہے کیونکہ فساد سے اعراض کرنا اور شرایع ایمان کو بجالانا ہی کمال انسان ہے۔

قالو انومن کما امن السفھاء (تو کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح اور احمق ایمان لے آئے ہیں) سفہ کہتے ہیں۔ خفت عقل کو اور اس کی ضد علم ہے۔ منافقوں نے مسلمانوں کو یا تو اس وجہ سے احمق کہا ہے کہ وہ ان کے فساد رائے کے معتقد تھے یا تحقیر شان کی وجہ سے الا انھم السفھاء ولکن لا یعلمون (یاد رکھو یہی لوگ احمق ہیں (کیونکہ) رات دن معجزات دیکھتے ہیں۔ توریت سے پیغمبر آخرالزمان کی معرفت حاصل کرتے ہیں اور باوجود اس کے ایمان نہیں لاتے تو جو شخص آسمانی کتاب کی شہادت اور معجزات کے ثبوت کے بعد بھی خدا کے کلام مقدس پر ایمان نہ لائے اس کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرے۔ اس سے بڑھ کر احمق کون ہو سکتا ہے۔ اس جملہ میں بھی ویسا ہی رد اور مبالغہ ہے جیسا کہ سابق کے جملے میں تھا۔ ولکن لا یعلمون (لیکن وہ جانتے نہیں) اس آیت میں لا یعلمون فرمایا اور سابقہ آیت میں لا یشعرون اس اختلاف عنوان کی وجہ یہ ہے کہ دینی کاموں سے آگاہ ہونے اور معلوم کرنے میں تو فکر و غور اور نظر کی حاجت ہے۔ اس لئے لا یعلمون فرمایا۔ رہا فساد تو وہ جس ظاہر و ادنیٰ التفات سے بھی معلوم ہو سکتا ہے اس لئے وہاں لا یشعرون فرمانا ہی مناسب ہوا۔

واذا لقوا الذین امنوا قالوا امنا (اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں کہتے ہم ایمان لا چکے ہیں) یہ آیت منافقین کے معاملہ کا بیان ہے اور پہلی آیت ومن الناس من یقول امنا وہ بطور تمہید کے ہے یا اس میں ان کے اعتقاد کا بیان ہے اور اس میں ان کے عمل کا اس لئے تکرار نہ رہا۔ واذا خلوا الی شیطنھم (اور جب خلوت میں اپنے شیطانوں یعنی شریر سرداروں کے پاس جاتے ہیں ان سے ملتے ہیں۔ شیطان لغت میں سرکش اور حد سے گزرنے والے کو کہتے ہیں۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ شیاطین الانس والجن دوسری آیت میں فرمایا۔ من الجنتہ والناس + لفظ شیطان یا تو شطن سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں دور ہوا۔ چونکہ شیطان شر میں بڑھا ہوا اور خیر سے دور ہے۔ اس لئے شیطان نام ہوا یا شاط سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں باطل ہوا۔ چنانچہ شیطان کا ایک نام باطل بھی ہے۔ اس صورت میں نون شیطان میں زائد ہو گا۔

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


قالوا انا معکم (کہتے ہیں ہم بے شک تمہارے ساتھ ہیں) یعنی دین میں اور اعتقاد میں تمہارے ساتھ ہیں۔ جملہ اسمیہ اور پھر اس کو ان سے موکد کر کے منافقین نے کفار کو اس لئے خطاب کیا تاکہ یقینی طور پر انہیں ان کا اپنے دین اور اعتقاد پر ثابت قدم رہنا معلوم ہو جائے۔ انما نحن مستھزؤن (ہم تو (مومنین کے ساتھ) ٹھٹھہ کرنے والے ہیں۔ یہ جملہ پہلے جملہ کی تاکید ہے کیونکہ جو شخص کسی کے ساتھ ٹھٹھا کرنے والا اور اس کو خفیف سمجھنے والا ہوتا ہے وہ اس کے خلاف پر مصر ہوا کرتا ہے یا پہلے جملہ سے بدل ہے۔ کیونکہ جو شخص اسلام کی تحقیر کرتا ہے وہ برے کفر کا مرتکب ہے۔ استھزاء لغت میں سخرۃ ٹھٹھا کرنے اور استخفاف (ہلکا سمجھنے) کو کہتے ہیں۔ اللہ مستھزء بھم (خدا ان کے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے) یعنی ٹھٹھا کرنے کی جزا دیتا ہے۔ مقابلہ کے لئے ٹھٹھا کرنے کی جزا کو ٹھٹھا کرنے سے تعبیر کر دیا ہے۔ علامہ بغویؒ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ اللہ کا ٹھٹھا کرنا یہ ہے کہ ان کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔ جب وہ اس دروازہ تک پہنچیں گے تو فوراً بند کر دیا جائے گا اور وہ آگ میں دھکیل دیئے جائیں گے۔ حسنؒ نے فرمایا کہ اللہ کا ٹھٹھا کرنا یہ ہے کہ اللہ ان کے نفاق کو مومنوں پر ظاہر فرما دیتا ہے۔ جملہ اللہ یستھزء بھم کو جو علیحدہ بیان کیا ہے پہلے کلام پر عطف نہیں کیا۔ وجہ یہ ہے کہ یہ بات خوب واضح ہو جائے کہ اللہ ہی ان کو جزا دینے کے لئے کافی ہے۔ مومنوں کو تو ان سے تعرض کرنے کی حاجت نہیں اور اللہ مستھزء بھم نہیں فرمایا تو اس میں یہ حکمت ہے کہ جزائے استھزاء انہیں برابر متواتر ملتی رہتی ہے۔ (مضارع کا صیغہ اس تکرار پر دال ہے) ویمدھم (اور اللہ انہیں مہلت دیتا ہے) مد کے اصل معنی زیادتی کے ہیں۔ لفظ مد اور امداد ہم معنی ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ مد کا استعمال اکثر شر میں آتا ہے۔ اور امداد کا خیر میں مد الجیش اس وقت بولتے ہیں جب لشکر کی زیادتی کی ہو۔ اور اسے قوت دی ہو۔ فی طغیانھم یعمھون (اپنی سرکشی میں حیران سرگردان ہیں بھکے پھرتے ہیں) طغیان کے معنی گناہ اور کفر میں حد سے متجاوز ہونے کے ہیں۔ اولئک الذین اشترو الضللتہ بالھدی فما ربحت تجارتھم (وہ یہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔ پس نفع نہ لائی ان کی تجارت) اشترا سے مراد استبدال۔ ضلالہ سے مراد کفر اور ہدی سے مراد ایمان۔ خریدنے اور بیچنے کے ذریعہ سے اصلی سرمایہ پر زیادتی طلب کرنے کو تجارت کہتے ہیں۔ ربح (یعنی نفع) کو تجارت کی طرف مجازاً اسناد کیا ہے۔ علاقہ یہ ہے کہ تجارت ربح کا سبب ہے۔ وما کانوا مھتدون (اور وہ راہ پانے والے نہ ہوئے) یعنی تجارت سے انہوں نے راہ نہ پائی کیونکہ تجارت سے مقصود سرمایہ کی سلامتی کے ساتھ نفع کا حاصل ہونا ہے۔ انہوں نے اصل سرمایہ ہی کو ضائع کر دیا۔ سرمایہ سے مراد فطرت (قبول حق کی استعداد) ہے اور نفع حاصل کرنے سے مراد حق اور کمال کا حاصل نہ کرنا ہے۔

پہلی قسم۔ مثلھم کمثل الذی استوقد ناراً فلما اضاءت ماحولہ (ان کی حالت اس شخص کی حالت کی طرح ہے کہ جس نے آگ جلائی اور جب آگ نے اس کا ارد گرد روشن کر دیا۔ ذھب اللہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


بنورھم (تو لے گیا اللہ ان کی روشنی کو) وترکھم فی ظلمت لایبصرون (اور انہیں چھوڑ دیا اندھیریوں میں کہ کچھ نہیں دیکھتے) صم بکم عمی (وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں) فھم لایرجعون (پس وہ نہیں لوٹتے) یعنی حیران ہیں اتنا نہیں جانتے کہ جس جگہ سے آئے تھے وہاں واپس کس طرح جائیں یا یہ کہ گمراہی سے ہدایت کی طرف واپس نہیں آتے۔

الذی بمعنی الذین سے جیسا کہ آیت خضتم کالذی خاضوا (میں الذی بمعنی الذین آیا ہے) ایسا کرنا جائز ہے کیونکہ الذی سے بیان مقصود کا وہ خود نہیں بلکہ اس جملہ کا بیان کرنا مقصود ہے جو صلہ ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ الذی اسم تام نہیں بلکہ اسم تام کا جزو ہے اور کسی اسم کی خبر کی جمع نہیں آئی۔ بلکہ اسم تام کی جمع آتی ہے اور الذی اس کی جمع نہیں بلکہ وہ اسم مستقل ہے کہ اس میں کسی قدر زیادتی ہے کہ وہ زیادتی معنی زائد پر دال ہے۔ اسی لئے الذین ہمیشہ یا کے ساتھ آتا ہے۔

نمبر۱۔ یہ آیت یا تو لما کا جواب ہے اور بجائے روشنی کے آگ نہیں فرمایا کیونکہ یہاں مقصود آگ سے ان کو روشنی ہی تھی۔

قسم دوم۔ او کصیب من السماء (یا ان کا حال آسمانی بارش والوں کا سا ہے) صب صوب بھی نزول سے بارش کو صیب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بھی نازل ہوتی ہے اور لفظ فیعل میں مبالغہ ہے کیونکہ صوب کے معنی بے حد بہنے کے ہیں۔ اَوْ مساوات میں شک کے لئے اصل میں موضوع پھر اس میں وسعت کر لی گئی۔ جو مساوات میں شک کے بغیر ہو۔ اس کے لئے بھی استعمال کریں گے آیت میں اَوْ کے یہ معنی ہوں گے کہ منافقین کو دونوں قصوں سے تشبیہ دینا برابر ہے یعنی اے مخاطب تجھے اختیار دیا جاتا ہے کہ دونوں قصوں میں سے جس کے ساتھ چاہے تشبیہ دے۔ ولا تطع منھم اثما" او کفوراہ کی تفسیر میں بعض نے کہا ہے کہ معنی آیت کے یہ ہیں کہ اے مخاطب تم کو کفار کی خصلتوں میں اختیار دیا جاتا ہے۔ (یعنی نہی طاعت میں سب برابر ہیں) فیہ ظلمت ورعد وبرق (اس بارش میں اندھیری اور گرج اور بجلی ہے) یجعلون اصابعھم فی اذان ھم (اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے یجعلون میں ضمیر اصحاب صیب کی طرف راجع ہے۔ اگرچہ اصحاب لفظ موجود نہیں۔ لیکن معنی آیت میں ہیں۔ صعق (ایسی شدید آواز کو کہتے ہیں کہ جو سنے مرجائے یا بیہوش ہو جائے۔ اور خود موت یا بے ہوشی کو جو اس آواز کا اثر ہے بولتے ہیں۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے فصعق من فی السموات (مر جائیں گے آسمان والے) صواعق جملہ صاعقہ یا مبالغہ یا مصدری ہے۔ ہر عذاب مہلک کو بھی صاعقہ کہتے ہیں۔ اس آیت میں صواعق سے مراد گرنے والی بجلی جو بغیر ہلاک کئے نہ چھوڑے۔ حذر الموت (موت کے ڈر سے) یجعلون کا مفعول یہ ہے واللہ محیط بالکفرین (اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے) اللہ سے کفار بچ نہیں سکتے۔ جیسا کہ محیط سے کوئی شے بچ نہیں سکتی جو اس کے احاطہ میں ہو۔ یعنی اس کے عذاب سے مکروفریب کر کے نجات نہیں پا سکتے۔ یکاد البرق یخطف ابصارھم (قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے) یہ جملہ مستانفہ ہے یعنی جواب سوال مقدر کا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

ہے گویا کہ کوئی سوال کرتا کہ جب اس کڑک وغیرہ نے ان کو گھیرا۔ تو ان کی کیا حالت ہوئی تو اس کا جواب ہے لفظ کلما اسی لئے موضوع ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ خبر عنقریب حاصل ہونے والی ہے۔ کیونکہ اس کا سبب پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن جو خود ابھی کسی شرط کے مفقود ہونے یا مانع کی وجہ سے وجود میں نہیں آئی۔ خطف کے معنی ہیں جلدی سے کسی چیز کے لینے کو + کلما (جب کبھی) تکرار پر دلالت کرتا ہے۔ اضاء لھم (وہ ان پر چمکتی ہے) مشوفیہ (اس میں چلتے ہیں۔ وجہ چلنے کی یہ ہے کہ وہ چلنے کے حریص ہیں نہ کھڑے ہونے کے اس واسطے کلما جو تکرار پر دال ہے۔ اضاء کے ساتھ ذکر فرمایا اور اظلم کے ساتھ چھوڑ دیا۔ واذا اظلم علیھم قاموا (جب اندھیرا چھاتا ہے کھڑے ہو جاتے ہیں) مثل اضاء کے لازم و متعدی ہے ولو شاء اللہ (اور اگر اللہ چاہے) یعنی اگر اللہ ان کے کانوں کو رعد کی شدت سے اور آنکھوں کو بجلی کی چمک سے ضائع کرنا چاہتا ہے۔ لذھب بسمعھم وابصارھم (اللہ (ضرور) ان کے کانوں اور آنکھوں کو ضائع کر دیتا۔ ان اللہ علی کل شئی قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ یہ آیت پہلے مضمون کی تصریح اور اثبات کے لئے ہے۔ لفظ شئے سے مصدر شاء کا ہے کبھی شئے بھی فاعل شائی کے آتا ہے۔ اس صورت لفظ شئی باری تعالیٰ کو بھی شامل ہے جیسے فرمایا قل ای شئی اکبر شھادۃ قل اللہ کبھی اسم مفعول کے معنی میں آتا ہے۔ یعنی شئی بمعنی مشی (جس کا وجود چاہا گیا ہو) اس صورت میں لفظ شئی ممکن کو ہی شامل ہو گا جیسے فرمایا اللہ خالق کل شئی اس تقدیر پر لفظ شئی اپنے عموم پر رہے گا۔ قدرت کسی شئی کی ایجاد پر قادر ہونے کو کہتے ہیں۔ اور قادر کے معنی یہ ہیں کہ جو فعل وہ کرنا چاہے کر گزرے۔ نہ کرنا چاہے نہ کرے۔ لفظ قدیر میں قادر کی بہ نسبت ایک مبالغہ ہے۔ جو باری تعالیٰ کے سوا کسی اور پر اس کا اطلاق کم آتا ہے۔ یہ آیت یا تو تمثیل ہے جیسا کہ ترجمہ سے ظاہر ہے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کو بارش والوں سے اور دین مستقیم اور قرآن کو بارش سے تشبیہ دی ہے اس تقدیر پر فیہ ظلمٰت کے یہ معنی ہوں گے کہ دین میں ایسی چیزیں موجود ہیں جو اتباع اور پیروی کرنے سے روک رہی ہیں۔ وہ کیا ہیں۔ عبادات مجاہدہ نفس اور نفسانی خواہشوں کا ترک کرنا جو سراسر محنت و مشقت اور رنج و تکلیف سے لبریز ہیں۔ مسلم امام احمد ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنت سختیوں اور تکلیفوں اور دوزخ شہوات سے ڈھانپی گئی ہیں۔

ترمذی۔ ابو داؤد۔ نسائی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب حق تعالیٰ جل و علا نے جنت پیدا کی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ارشاد ہوا کہ جاؤ دیکھو الخ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اس مضمون کو اس طرح فرمایا ہے۔ وانھا لکبیرۃ الا علی الخشعین بے شک وہ گراں ہے مگر انہیں نہیں جو خاکساری کرنے والے ہیں۔ یعنی انہیں آسان و لذیذ ہے۔ رعد سے مراد وہ آیتیں جو اللہ کے عذاب سے ڈرانے والی ہیں۔ برق سے مراد فتوحات اور غنائم کثیرہ ہیں۔ اور یہ جو فرمایا کہ موت کے ڈر سے کانوں میں انگلیاں دیتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے

کہ انہیں یہ خوف لگا رہتا تھا کہ اگر ہم ایمان لے آئے تو عبادت کی محنت و مشقت میں پڑ جائیں گے۔ اور جو کبھی جہاد کا نمبر آگیا تو قتل و قتال کرنا ہو گا۔ یہ تکلیف ان کو بمنزلہ موت تھی یا کانوں میں انگلیاں دینے سے ان کا یہ مطلب ہو کہ وہ بزعم فاسد یہ سمجھے ہوئے تھے کہ عذاب کی آیتیں سننے سے کانوں کا بند کرنا گویا اپنے آپ کو عذاب سے خلاصی دینا ہے۔ جیسا کہ خرگوش جب شکاری کو سامنے آتا دیکھتا ہے اور کوئی جگہ نجات کی نہیں پاتا تو وہ یہ خیال کر کے آنکھیں بند کر لیتا ہے کہ اس کا نہ دیکھنا مجھے قتل و ہلاکت سے نجات دے گا۔ واللہ محیط بالکفرین سے اس تقدیر پر یہ مراد ہے کہ جو کچھ رنج و رسوائی عذاب وغیرہ دنیا میں اور دائمی عذاب آخرت میں ان کے لئے لکھا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔ یکاد البرق میں بھی برق سے مراد فتوحات و غنائم ہیں۔ اور شوکت اسلام اس تقدیر پر آیت کے یہ معنی ہوں گے چونکہ یہ لوگ دنیا کے حریص زیادہ ہیں اس لئے اسلامی فتوحات و غنائم وغیرہ عنقریب ان کی آنکھوں کو راہ حق دیکھنے سے اندھا کرنے والی ہیں۔ کلمھا اضاء لھم یعنی جب مسلمانوں کی فتح و دولت ظاہر ہوتی ہے مومنین کی اتباع کرتے ہیں۔ ابن جریر نے روایت کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نیز ابن مسعود و دیگر صحابہ رضوان اللہ علیہم سے بواسطہ سدی کبیر و ابن مالک کہ منافقین میں دو شخص سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سے مشرکین سے ملنے مدینہ سے چلے راستہ میں ان کو ایسی ہی بارش نے کہ جس کی نسبت حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں رعد برق اور ظلمت تھی نے آگھیرا۔ جب کڑک کی ہولناک آوازیں کان میں آتیں تو اس وقت ڈر کے مارے کہ کہیں کانوں میں گھس کر تباہ نہ کر ڈالے۔ کانوں میں انگلیاں دیتے۔ جب بجلی چمکتی تو اس کی روشنی میں چلتے اور جب نہ کوندتی تو انہیں کچھ دکھائی نہ دیتا۔ اسی طرح گرتے پڑتے اپنے مقام و منزل پر آئے۔ اور یہ کہتے تھے کہ خدا کرے صبح جلد ہو تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارک میں حاضر ہوں۔ اور ان کے ہاتھ میں ہاتھ دیں۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے اور سچے دل سے بیعت کر لی۔ اور اسلام ان کا کامل ہو گیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں منافقوں کے حال کو مدینہ کے منافقوں کی مثل بنا دیا۔ کیونکہ ان کی حالت بھی انہیں کے مطابق تھی۔ چنانچہ جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں آتے تو کانوں میں انگلیاں دے لیتے کہ کبھی کوئی ایسی آیت نہ سن لیں جو ان کے بارے میں نازل ہوئی ہو۔ یا ایسی بات کا ذکر نہ سن لیں کہ جو ان کے قتل کا سبب بن جاوے۔ جیسا کہ یہ دونوں انگلیاں کانوں میں دیتے اور تاریکی کے وقت توقف کرتے تھے اور منافقین کی حالت یہ تھی کہ جب ان کے پاس مال و اولاد کثرت سے ہو جاتا غنیمت و فتح میسر ہو جاتی تو اتباع کرتے اور کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین سچا ہی معلوم ہوتا ہے۔ اور دین پر کچھ قائم رہتے۔ جیسے کہ یہ بجلی کوندتی تو چلتے اور یہ منافقین جب ان کے مال و اولاد پر کوئی آفت آتی تو کہتے یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے سبب پیش آئی ہے اور کافر ہو جاتے تھے۔ جیسے یہ دونوں جب بجلی نہ چمکتی یعنی اندھیرے میں حیران کھڑے رہ جاتے تھے۔ قول قاضی صاحب ممکن

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


ہے کہ ظلمات سے مراد آیات متشابہات ہوں کہ جو رائے اور عقل میں سمجھ میں نہیں آ سکتیں۔ اور برق سے مراد آیات محکمات ہوں جو عقول متوسط سے سمجھ میں آ سکیں۔ تو مومن خالص اور فرقہ ناجیہ اہل سنت تو یہی کہتے ہیں کہ ہم سب پر ایمان لاتے ہیں۔ خواہ ہماری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں۔ جو کچھ ہے اللہ کی طرف سے ہے اور جن کے دل میں نفاق اور کجی ہے وہ فساد اور فتنہ والے اور اپنی رائے کے مطابق آیات میں تاویلات باطلہ کرتے ہیں۔ اگر اس کی حرمت سنائی جاتی ہے تو کان بند کر لیتے ہیں اور حذر الموت میں اس توجیہہ کے موافق موت سے مراد آیات کے وہ معانی حقہ ہیں کہ جو ان کی رائے ناقص اور ان کے مذہب باطل کے موافق اور معین نہیں۔ کیونکہ ان معانی کو گویا وہ موت سمجھتے ہیں اور قرآن کو اپنی کج رائے کے موافق بنانا چاہتے ہیں۔ کلما اضاء لھم جب کوئی حکم ان کی رائے کے موافق ہوتا ہے تو اس کی اتباع کرتے ہیں۔ اور اس پر ایمان لاتے ہیں۔ واذا اظلم علیھم قاموا

---

يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾

---

رکوع ۳۔ یا ایھا الناس (اے لوگو!) یہ خطاب سب آدمیوں کو ہے جو قابل خطاب ہوں خواہ وہ خطاب کے وقت موجود ہوں خواہ بعد میں موجود ہونے والے ہوں۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت مطہرہ موجود اور غیر موجود سب کو شامل ہے۔ جو قیامت تک ہوں گے اور اسی طرح جو جمع و اسم جمع معرف بلام ہو عموم پر دلالت کیا کرتی ہے + اعبدو ربکم (اپنے پروردگار کی عبادت کرو) یوں نہ فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو۔ وجہ یہ ہے کہ پرورش عبادت کی باعث و سبب ہے کیونکہ اپنے محسن و مربی کا شکر ضروری ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ بذاتہٖ عبادت کا مستحق ہے۔ اس حکم میں مومن و کافر سب شامل ہیں۔ مومنین کو تو ارشاد ہے توحید پر جمے رہو۔ اور کفار کو ایمان لانے کے بعد کیونکہ ایمان شرط عبادت ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنھما نے فرمایا ہے کہ قرآن میں عبادت سے مراد توحید ہے کفار کو یہ حکم ہے کہ توحید اختیار کرو۔ الذی خلق کم (جس نے تم کو پیدا کیا) خلق نئی شئے کے ایجاد کرنے کو کہتے ہیں کہ جس کی مثل نہ ہو۔

---

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



جب ان کی عقل وہاں تک نہیں پہنچتی تو اس پر ایمان لانے سے توقف کرتے ہیں اور اپنی رائے اور فائدے کے موافق اس کی تاویل کی فکر میں لگتے ہیں۔ ایسی تاویلات باطلہ کرنے والوں کے بہت فرقے ہو گئے۔ بعض نے جو اللہ کا کلام ہے کے غیر مخلوق ہونے سے انکار کر دیا حتی کہ بہتر فرقے بن گئے روا فض خوارج معتزلہ مجسمہ وغیرہ۔ گویا یہ سب کتاب کے بعض حصہ پر تو ایمان لاتے ہیں۔ اور بعض کا انکار و کفر کرتے ہیں۔ ولو شاء اللّٰہ لذھب بسمعھم وابصارھم یعنی اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کے کانوں اور آنکھوں کو ضائع کر دیتا۔ کیونکہ انہوں نے کتاب اللہ کو اپنی رائے کے مطابق بنا لیا۔ اس تفسیر کے موافق ومن الناس من یقول سے آخر رکوع تک تمام آیات اہل ہوا کے بہتر کے بہتر فرقوں کو شامل ہوں گی۔

## SECTION - 3

21 O mankind (people) worship your Lord (Sustainer) Who created you and that those who came before you, so that you may become pious.

۲۱۔ اے لوگو! اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا۔ یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں پرہیز گاری ملے۔

منافقین کی امراض و اقسام بیان کرنے کے بعد قسم اول تو چونکہ ناقابل اصلاح تھی اس کو چھوڑ دیا ہے۔ اور قسم دوم کی اصلاح کچھ تو تذکر بما بعد الموت سے اور کچھ تذکر بلاء اللہ سے کی گئی ہے۔ اس سے پہلے جتنے شبہات پیدا ہو سکتے تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔ یہاں ایک شبہ وارد ہو سکتا تھا کہ دنیا میں قاعدہ ہے کہ جتنا بڑا اور مہذب آدمی ہوتا ہے اس کا کلام بھی اسی کے مرتبہ اور تہذیب کے موافق اعلیٰ ہوتا ہے۔ اگر یہ کلام اللہ تعالیٰ کا کلام ہوتا تو اس میں مچھر مکھی' مکڑی جیسی حقیر چیزوں کی مثالیں نہ ہوتیں۔ تو اس کا جواب یہ دیا گیا ہے۔ "بیشک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر) چیز کی۔ پس لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ پس جانتے ہیں وہ کہ یہ بے شک ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور لیکن کافر لوگ پس وہ کہتے ہیں کیا ہے جو ارادہ کیا اس (مثال) سے اللہ تعالیٰ نے۔ بہتوں کو اس (مثال یا قرآن) سے گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ساتھ ہدایت کرتا ہے۔ اور نہیں گمراہ کرتا ہے اس کے ساتھ مگر نافرمانوں کو۔ وہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے عہد (بندگی) کو اس کے پختہ ہونے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔ (حقوق اللہ کا بعد اپنے آپ کو اس کا بندہ ماننے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا
لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا
عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ
الْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾
وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا
مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا

---

اور اس کو اپنا خالق رب ماننے کے کچھ لحاظ نہیں کرتے) اور قطع کرتے ہیں جو اللہ نے امر کیا اس کے ساتھ کہ ملاپ کریں (قطع رحمی، حقوق العباد کی بھی پرواہ نہیں کرتے) اور فساد کرتے ہیں زمین میں۔ (اسی لئے) وہی ہیں نقصان اٹھانے والے (یعنی اگر ایسے لوگوں کو اگر کلام خدا (قرآن) سے نفع نہ ہو تو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


22. Who has made the earth as your resting-place and the sky your canopy; And sent down water from the sky. So brought-forth therewith fruits as your food. And do not equate anyone with Allah when you (already) know (the truth).

۲۲ ۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو عمارت بنایا۔ اور آسمان سے پانی اتارا تو اس سے پھل نکالے تمہارے کھانے کو تو اللہ کے لئے جان بوجھ کر اس کے شریک نہ ٹھراؤ۔

23. And if you are in doubt as to what We have revealed to Our devotee (Hazrat Muhammad Peace be upon him) bring one Surah (of Holy Quran) like this; and call your witnesses and helpers besides Allah, if you are truthful.

۲۳ ۔ اور اگر تمہیں کچھ شک ہو اس میں جو ہم نے اپنے (خاص) بندے پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمایتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

24. But if you do not do so, and surely you cannot, then fear the fire whose fuel is men and stones, prepared for the disbelievers.

۲۴ ۔ پھر اگر نہ لا سکو اور ہم کہتے ہیں کہ ہرگز نہ لا سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ تیار رکھی ہے کافروں کے لئے۔

25. And give glad tidings to those who believe and do the right deeds, that theirs are gardens underneath which canals flow; Whenever they are provided fruit to eat, they will say "It is

۲۵ ۔ اور خوشخبری دے انہیں جو ایمان لائے۔ اور اچھے کام کئے۔ کہ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں جب انہیں ان باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائیگا (تو صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے ملا

---

اس میں قران کا کچھ قصور نہیں۔ آگے پھر اللہ تعالیٰ تذکر بلاء اللہ یعنی احسان جتا کر ان کو (منافقین کو) تنبیہہ فرماتے ہیں کہ کس طرح تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرتے ہو (تم کو شرم نہیں آتی) حالانکہ تم مردہ تھے (ماں کے پیٹ میں) پس زندہ کیا تم کو (جنین میں جان ڈالی) اس کے بعد پھر تم کو مارے گا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ
مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ
وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ
مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ
كَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾

الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۠ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ
اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی
الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

---

(دنیا کی زندگی گزرنے کے بعد) اس کے بعد پھر زندہ کرے گا (قبروں سے) اس کے بعد پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (کیا تمہیں اس دن کی جواب دہی سے بھی ڈر نہیں آتا؟) وہی ہے جس نے پیدا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



the same which we were fed with before. And it is given to them in resemblance. And they have therein companions pure (and holy). And they will reside there for ever.

تھا اور وہ (صورت میں)ملتا جلتا انہیں دیا گیا اور ان کے لئے ان باغوں میں ستھری بیویاں ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

26. Surely, Allah disdains (feeling of contempt) not to use the similitude of things, be it a mosquito or smaller than that. Those who believe know that verily the truth is from their Allah. And whereof those who disbelieved they say "What did Allah intend by this exemple?" By it He causes many go astray and many He leads to the right path And none is astrayed except miscreants.

۲۶۔ بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال سمجھانے کو کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے۔ مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر تو وہ جو ایمان لائے۔ وہ تو جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ رہے کافر تو وہ کہتے ہیں ایسی کہاوت میں اللہ کا کیا مقصود ہے۔ اللہ بہتیروں کو اس سے گمراہ کرتا ہے۔ اور بہتیروں کو ہدایت فرماتا ہے اور (اس سے) انہیں گمراہ کرتا ہے جو بے حکم ہیں۔

27. Those who break the promise with Allah after it is ratified. And cut off what Allah orders to join and (who) make mischief in the earth. Those are the people who are losers.

۲۷۔ وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکا ہونے کے بعد اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہی نقصان میں ہیں۔

---

کیا تمہارے واسطے جو کچھ کہ زمین میں ہے سارے کا سارا پھر وہ آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ پس برابر کیا ان کو سات آسمان (یعنی تمہارے ہی فائدے کے لئے) باوجود اس کے کہ اس کا اتنا احسان اور

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ
فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع ۳

مہربانیاں تم پر ہیں۔ پھر تم حقوق اللہ کو توڑتے۔ حقوق العباد (قطع رحمی وغیرہ) کو قطع کرتے اور بجائے اصلاح کے زمین میں فساد کرتے ہو۔ (یاد رکھو) اور وہ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے (یعنی اس سے تمہارے یہ عمل پوشیدہ نہیں)

فرمایا کہ بہت سے لوگ بھی سجدہ کرتے ہیں تو یہ دونوں مضمون اس تاویل کا بڑے زور سے انکار کررہے ہیں بلکہ قطعی حقیقی سجود اور حقیقی تسبیح مراد ہے۔ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (پھر اسی کی طرف (حشر کو) لوٹائے جاؤ گے) تو وہ تمہارے اعمال کی جزا دے گا یہ آیت مدنیہ ہے اس میں کفار یہود اور جو ان میں منافق تھے انہیں خطاب ہے اور یہ ظاہر ہے کہ یہود حشر ونشر کے معتقد ومعترف تھے اہل کتاب میں تو اب یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مخاطب تو حشر ونشر کے قائل نہیں پھر یہ آیت ان پر حجت کس طرح ہوسکتی ہے ایک طرح منکرین بعثت کو بھی خطاب ہوسکتا ہے۔ اس طریق سے کہ جس قادرِ مطلق نے تمہیں عدم محض سے موجود کردیا ہے وہ دوسری دفعہ زندہ کرنے پر تو بدرجہ اولیٰ قادر ہے۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ (وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے سب کا سب جو کچھ زمین میں ہے پھر متوجہ ہوا آسمان (بنانے) کی طرف۔ یعنی جو کچھ زمین میں ہے وہ دنیا اور آخرت میں تمہارے نفع اور فائدہ مند ہونے کے لیے پیدا کیا ہے۔ دنیا میں اس کی تمام چیزوں سے سود مند ہونا تو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


28. How you can reject the faith in Allah when you were dead and He gave you life. Then He will give you death and will again bring you to life again to Him you will have to return.

۲۸۔ بھلا تم کیونکر خدا کے منکر ہوئے حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا تمہیں مارے گا۔ پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے۔

29. It is He who created for you all whatever is on earth. Then He heeded towards the sky and levelelled them equally into seven Heavens. He has perfect knowledge of every thing.

۲۹۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا تو ٹھیک سات آسمان بنائے۔ اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔

احتاجِ دلیل نہیں بواسطہ یا بلاواسطہ دنیا کی سب چیزوں سے انسان متنفع ہوتا ہے۔ رہا آخرت کا معاملہ سو وہ یہ نفع ہے کہ دنیا اور مافیھا کو دیکھ کر عبرت حاصل کی جاتی ہے۔ اس آیت کریمہ میں جو نعمت بیان کی گئی ہے وہ نعم مذکورہ آیت سابقہ پر مرتب ہے۔ ثُمَّ اسْتَوٰی کی تفسیر میں مفسرین کا اختلاف ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور اکثر سلف صالحین نے تو یہ تفسیر فرمائی ہے کہ پھر آسمان کی طرف معود فرمایا۔ اس تفسیر پر یہ آیت مثل الرحمٰن وعلی العرش استوی (رحمٰن عرش پر قائم ہوا) کے متشابہات سے ہوگی۔ ابن کیسان اور قراء اور نحویوں کی ایک جماعت کا میلان اس طرف ہے کہ استویٰ کے یہ معنی ہیں کہ آسمان پیدا کرنے پر توجہ و قصد کیا۔ کہتے ہیں کہ استوا بمعنی قصد ہے۔

یہ اس وقت بولتے ہیں کہ جب سیدھا باندھ کر بغیر کسی دوسری طرف توجہ کے کسی شے کا قصد کیا ہو ثم استویٰ میں کلمہ ثم (پھر) لانے کی دو وجہ ہوسکتی ہیں۔ اول یہ کہ زمین اور اس کی کل چیزیں پیدا کرنے اور آسمان پیدا کرنے میں مدت فاصل ہو۔ دوسری یہ وجہ کہ یہ بات ظاہراً فرمائی ہے کہ آسمان کو زمین پر شرف وفضیلت ہے۔ چنانچہ دوسرے مقام پر یہی ثُمَّ اسی لیے آیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ ثُمَّ کَانَ من الذین آمنوا الخ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


اگر مدت فاصل کی وجہ سے ثمہ ہو تو بظاہر دوسری آیت سے تعارض لازم آتا ہے اور وہ آیت یہ ہے۔ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِکَ دَحٰھَا (زمین کو آسمان وغیرہ بنانے کے بعد بچھا دیا۔ تو یہ آیت صاف بول رہی ہے۔ زمین کا بچھانا آسمان کے پیدا کرنے اور اس کے برابر کرنے کے بعد واقع ہوا ہے اور جب زمین کا درست کرنا اور بچھانا آسمان کے بعد ہوا ہے تو زمین کی اشیاء ظاہر ہے کہ آسمان کے بعد بطریق اولیٰ ہوں اور جب آسمان کے بعد ہوئیں تو کلمہ ثُمَّہ کا لانا درست نہ ہوگا۔ علامہ بغویؒ نے آیت والارض بعد ذالک دَحٰھَا کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے۔ اللہ نے اول زمین کو معہ ان تمام چیزوں وغیرہ کے جو اس کے اندر ہیں پیدا فرمایا مگر اس کو بچھایا نہیں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی تو سات آسمان برابر بنائے پھر اس کے بعد زمین کو پھیلایا۔ بعض نے کہا ہے کہ والارض بعد ذالک دَحٰھا کے یہ معنی ہیں کہ آسمان پیدا کرنے کے ساتھ ہی زمین کو بچھا دیا اور لفظ بَعْدَ بمعنی مَعَ ہے۔ جیسا کہ دوسرے مقام پر فرمایا عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ (یعنی بدخو ہے اور ساتھ ہی اس کے بد اصل بھی ہے) علامہ بغویؒ نے سورۃ حٰم السجدۃ کی آیت خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ الخ کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ آیت کے یہ معنی ہیں کہ زمین کو اتوار اور پیر دو دن میں بنایا۔ وَقَدَّرَ فِیْھَآ اَقْوَاتَھَا فِیْٓ اَرْبَعَۃِ اَیَّامٍ

---

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ
جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا
اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ
اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ
عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ
اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ وقف لازم

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


(یعنی زمین میں اس کے رہنے والوں کی خوراک چار دن کے اندر مقرر فرما دی) اس کے بعد فرمایا ہے: فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ (پھر انہیں جمعرات اور جمعہ دو دن میں سات آسمان بنا دیے) یہی اقوالِ سلف سے مستفاد ہیں فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (تو انہیں سات آسمان ہموار بنا دیے) یعنی ہموار اور برابر پیدا کیے ہیں۔ کہیں ان میں رخنہ اور دراڑ نہیں۔ هُنَّ کی ضمیر اسماء کی طرف اس تقدیر پر راجع ہے کہ اسماء کی تفسیر اجرام بمعنی اجسام اس بناء پر کئے جائیں کہ سما یا تو جمع ہے یا جمع کے معنی میں ہے اور سَبْعَ سَمٰوٰتٍ.

اس ضمیر هُنَّ سے مدلل ہے اور اگر اسماء کی تفسیر اجرام سے نہ کریں تو اس وقت ضمیر هُنَّ مبہم ہے یعنی کسی کی طرف راجع نہیں اور سبع سموات اس کی تفسیر ہے جیسا کہ عرب کے قول ربّهٗ رَجُلًا میں (ضمیر مبہم ہے اور رجلًا اس کی تفسیر ہے)

وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ (اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے) آیت مضمونِ سابق کے لیے بمنزلہ دلیل اور علامت کے ہے۔ گویا حاصل مراد یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ چونکہ تمام اشیاء کی حقیقت کو پوری طرح جانتا ہے اس لیے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ بطرز مناسب کامل اور بطرز احسن پیدا کیا ہے۔

SECTION - 4

30. Behold, when your Sustainer said to the Angels: I will create a viceroy (khalifa) on the earth. They said, "will You place therein such one who will spread disorder and shed blood?" , while we glorify Your praise and sanctify You. He said, "Surely, I know what you don't know."

۳۰ ۔ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں بولے کیا ایسے کو (نائب) کریگا۔ جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خونریزیاں کریگا۔ اور ہم تجھے سراہتے ہوئے تیری تسبیح کرتے اور تیری پاکی بولتے ہیں۔ فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔

31. And He taught Adam all the names, then presented them to the angels, so said. Inform me of the names of these, if you are truthful.

۳۱ ۔ اور اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو تمام (اشیاء) کے نام سکھائے۔ پھر سب (اشیاء) کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا اگر سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾
قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ
فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ
اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ
مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ
اسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

---

"اور یہ بھی یاد رکھو جب فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ بے شک میں زمین میں خلیفہ پیدا کرنے والا ہوں۔ کیا انہوں (فرشتوں) نے آیا آپ اس زمین میں ایسے کو (خلیفہ) جو اس (زمین) میں فساد کرے گا اور بہائے گا خون حالانکہ ہم تسبیح کرتے ہیں آپ کی تعریف کے ساتھ اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا (اللہ تعالیٰ نے) بے شک میں جانتا ہوں وہ جو تم نہیں جانتے۔ اور سکھائے اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کے نام۔ پھر پیش کیا ان کو فرشتوں پر۔ پس فرمایا بتاؤ مجھے ان اشیاء کے نام اگر تم سچے ہو۔ انہوں (فرشتوں) نے کہا آپ پاک بے عیب ہیں ہم کو علم نہیں مگر وہ جو آپ نے ہم کو سکھایا۔ بے شک آپ ہی بذاتہٖ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ فرمایا اے آدم بتاؤ ان (فرشتوں) کو نام ان (اشیاء) کے۔ پس جب بتائے اس (آدم) نے ان (فرشتوں) کو نام ان (اشیاء) کے فرمایا (اللہ تعالیٰ) نے آیا میں نے تم کو (اے فرشتو!) نہیں کہا تھا بیشک میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کے پوشیدہ راز اور میں جانتا ہوں وہ جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ (بھی) جو تم چھپاتے ہو۔"

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا بنانا چاہا تو تمام روئے زمین سے تھوڑی تھوڑی مٹی ہر قسم سے ملا کر خمیر کی۔ اس حدیث کا مفصل بیان اپنے موقعہ پر

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



32. They replied, Be glorified. We have no knowledge except that what You have taught us. Surely, You are knowledgeful, the Wisest.

۳۲ ۔ بولے پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو ہی علم و حکمت والا ہے۔

33. Allah ordered "O Adam, tell them their names, When he told them their names, Allah said "Did I not tell you that I have the knowledge of everything hidden in the heaven and in the earth and I know what you reveal and what you conceal."

۳۳ ۔ فرمایا اے آدم بتا دے انہیں سب (اشیاء) کے نام جب اس نے (آدمؑ نے) انہیں سب کے نام بتا دیے فرمایا میں نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

34. And when We ordered the angels "Bow down to Adam" and they bowed down except Iblees. He refused and became proud and turned out amongst the disbelievers.

۳۴ ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ منکر ہوا اور غرور کیا اور کافر ہو گیا۔

---

جہاں حضرت آدم کی پیدائش کا مفصل ذکر ہو گا' آئیگا۔ ہر ایک انسان کی طبائع کا اختلاف اسی مختلف قسم کی مٹی کی آمیزش کی وجہ سے ہے اور اسی لئے فرشتوں نے بھی یہ قیاس کیا تھا کہ مٹی جو سراسر ظلمت ہی ظلمت ہے۔ اس سے بنائی ہوئی چیز میں بھی ظلمت غالب رہے گی۔ اور وہ زندگی پا کر بھی وہ کام (فساد و خونریزی) کرے گی جو ظلمت کے شایان اور ظلمت پیدا کرنے والے ہوں۔ اگرچہ فرشتوں کا سوال استفہام انکاری کے طور پر تھا۔ لیکن چونکہ ان کی نیت اچھی تھی۔ نیز انہوں نے اعتراف قصور کر لیا۔ اس لئے قابل معافی سمجھے گئے۔ اعتراف قصور تو ان کے قول لا علم لنا سے ظاہر ہے اور ان کی نیت بخیر ہونا اللہ تعالیٰ کے قول و اعلم ما تبدون وما تکتمون سے ظاہر ہے۔ کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو (یعنی آدم کا فساد و خونریزی) اور جو تم چھپاتے ہو کہ آپ کی زمین میں فساد نہیں چاہتے۔ تسبیح و تقدیس کو ہم کافی ہیں۔

اس رکوع کی ان آیات کا ربط ماقبل کے ساتھ یہ ہے کہ شروع کتاب میں دعوت الی اللہ دی گئی تھی۔ پھر اس پر اعتراضات و شبہات دینے ضروری تھے۔ وہ دیئے گئے۔ اب اس رکوع میں پھر دعوت الی الکتاب کی طرف مضمون جاتا ہے کہ ضرورت الہام کی ثابت کرنے کے لئے حضرت آدم علیہ السلام

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com sonbol bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

---

کی مثال دی گئی کہ جب زمین میں فساد پھیل جائے۔ اتباع حق نہ رہے۔ اور تعلق باللہ میں تکدر آ جائے تو تعلیم الٰہی اور معلم حقانی کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اسی سلسلہ میں باقی قصہ حضرت آدم علیہ السلام کا بیان ہوتا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے "اور یاد رکھو اس وقت کو جب کہا ہم نے فرشتوں کو (کہ) آدم کو سجدہ کرو۔ پس انہوں نے سجدہ کیا مگر شیطان (نے نہ کیا) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور ہو گیا کافروں میں سے۔ اور ہم نے کہا۔ اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں سکونت رکھو۔ اور دونوں کھاؤ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com sohbd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


35. And as We said "O Adam you and your wife may live in the Garden and eat of it anything plentifully, as you like, but do not go near this tree lest you will be amongst the cruels.

۳۵ ۔ اور ہم نے فرمایا اے آدمؑ تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو اور کھاؤ اس میں سے بے روک ٹوک جہاں سے تمہارا جی چاہے مگر اس پیڑ کے پاس نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

36. So Satan (devil) caused them both to deflect therefrom and made them expelled from (the Paradise) in which they were. We said to them to get down as enemies of each other. On earth will be your dwelling place and your means of livelihood for a time.

۳۶ ۔ تو شیطان نے اس سے (جنت سے) انہیں لغزش دی اور جہاں رہتے تھے وہاں سے انہیں الگ کر دیا۔ اور ہم نے فرمایا نیچے اترو آپس میں ایک تمہارا دوسرے کا دشمن ہے اور تمہیں ایک وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور برتنا ہے۔

37. Then Adam learnt from his Lord some words of inspiration and Allah accepted his repentance. Surely, He is the Relenting and Merciful.

۳۷ ۔ پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی بیشک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

38. We said, "Go down all of you from here. "Then if you receive guidance from Me, whosoever follows My guidance, there shall be no fear on them, nor shall they grieve.

۳۸ ۔ ہم نے فرمایا تم سب جنت سے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کا پیرو ہوا اسے نہ کوئی اندیشہ ہوگا نہ کچھ غم۔

جنت سے بافراغت جو کچھ تم دونوں چاہو۔ اور نہ نزدیک جانا تم دونوں اس درخت کے۔ پس ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے۔ پس پھسلایا ان دونوں کو شیطان نے اس (جنت) سے۔ پس نکالا ان دونوں کو اس (جنت) میں سے جس میں وہ تھے۔ اور کہا ہم نے اترو۔ تمہارے بعض بعض کے آپس میں دشمن ہیں اور تمہارے واسطے اس میں ٹھہرنے کی جگہ اور سازو سامان (متاع) ہے وقت معین تک۔ پس حاصل کئے آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات (ربنا ظلمنا ..... (الخ آیتہ) پس اللہ تعالیٰ نے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع

رجوع کیا (اپنی رحمت کے ساتھ) اس (آدم) پر۔ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اور ہم نے کہا تم سب کے سب اس (جنت) سے اتر جاؤ۔ پس اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت۔ پس جس نے اتباع (تابعداری) کی میری ہدایت کی پس نہیں ہو گا ان کو (ہمارے

## شیطان کے کرتوت

(1) پ ا' ع ۴ فازلهما الشيطن عنها (پس لغزش دے دی (آدم و حوا) کو شیطان نے اس درخت کی وجہ سے۔ (2) ولا تتبعو خطوات الشيطان انه لكم عدوو مبين شیطان کے قدم بقدم نہ چلو فی الواقعہ وہ تمہارا دشمن ہے۔ (3) يتخبطه الشيطان (شیطان خبطی بنا دیتا ہے) (4) الشيطان يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور تم کو بری بات کا امر (مشورہ) کرتا ہے۔ (5) ويريد الشيطان ان يضلهم ضلالاً بعيدا اور شیطان ان کو (راہ حق سے) بہکا کر بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔ پ5 ع 10 جو خدا کو چھوڑ کر شیطان کو رفیق بنائے۔ وہ شخص صریح نقصان میں واقع ہو گا۔ شیطان ان لوگوں سے جھوٹے وعدے کیا کرتا ہے اور ان کو ہوسیں دلاتا ہے۔ اور شیطان ان سے جھوٹے اور پر فریب وعدے کرتا ہے۔ (6) پ7 ع2 ۔ جوا' شراب' بت اور قرعے' تیر سب شیطانی کام ہیں۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم میں بغض اور عداوت ڈال دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے تم کو باز رکھے (7) پ7 ع11 شیطان ان کے اعمال کو ان کے خیال میں آراستہ کر کے دکھلا رہا ہے۔ پ 7 ع 14 واما ينسينك الشيطن (اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے) (9) پ8 ع9 فوسوس لهما الشيطن شیطان نے دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا (10) پ8 ع19 انا جعلنا الشيطين اولياء للذين لا يومنون ہم شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق ہونے دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ (16) پ8 ع10 انهم اتخذوا الشيطين اولياء من دون الله ويحسبون انهم مهتدون ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔ (17) پ13 ع 5 ان نزغ الشيطان بين وبين اخوتى شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوایا (18) پ14

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


39. And those who disbelieve and falsify Our Verses, they shall be companions of the fire wherein they will remain for ever.

۳۹ ۔ اور وہ جو کفر کریں گے اور میری آیات جھٹلائیں گے وہ دوزخ والے ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔

---

سامنے پیش ہونے سے) کوئی خوف اور نہ ہونگے وہ (اپنے اعمال کے لحاظ سے) غمگین۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہی ہیں دوزخی۔ وہ اس (دوزخ) میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔"

---

ع19 انه لیس له سلطان علی الذین امنوا وعلی ربهم یتوکلون مومن متوکل پر شیطان کا قابو نہیں چلتا (19) پ15 ع3۔ ان المبذرین کانوا اخوان الشیٰطین بے شک بے محل خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں۔ (20) پ15 ع 6 ان الشیطان ینزغ بینهم بے شک شیطان لوگوں میں عناد ڈلواتا ہے۔

## سجدہ کے متعلق ایک نئی توجیہہ

اللہ تعالیٰ نے تمام کاروبار پر فرشتوں کو مامور فرما رکھا ہے اور تمام خزانے زمین کے وہ باذن الٰہی بانٹنے والے ہیں (خزانچی ہیں) ادھر انسانوں کو اپنا خلیفہ اور نائب بنا کر اور ساتھ یہ حکم دے کر کہ زمین میں جو کچھ ہم نے پیدا کیا ہے وہ تمہارے لئے ہیں تم اس کو تصرف میں لا سکتے ہو تو اس سجدہ سے فرشتوں کو اللہ کا نائب اور اس کا متصرف فی الارض ہونے سے تعارف کرانا مقصود ہے۔ تاکہ کسی قسم کا نقص امن نہ ہو۔ یہ سجدہ سجدہ تحیت تھا نہ کہ سجدہ عبادت سجدہ تحیت پہلی امتوں میں جائز تھا۔ جیسے یوسف علیہ السلام کو آپ کے بھائیوں نے سجدہ کیا۔ اور یہ ظاہر ہے کہ سجدہ کرانے سے مسجود الیہ کی عظمت و شان و علو مرتبہ مقصود ہوتی ہے۔ ہمیشہ غلام اپنے آقا کی طرف اور اپنے محسن کی طرف جھکتا ہے۔ اس لئے اس سجدہ سے آدم (علیہ السلام) کی خلافت و نیابت اور اس کے مظہر ہونے کا اعلان ہے۔ احتمال تھا کہ فرشتے اپنے آپ کو نوری جسم خیال کر کے اور آدم (علیہ السلام) کو خاکی جسم تصور کر کے اس کے متصرف فی جمیع الاشیاء ہونے سے انکار کرتے۔ جیسا کہ انہوں نے اس جسم خاکی ہونے کے اعتبار سے اس کے مفسد اور سفاک ہونے کا قیاس کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے سجدہ تعظیمی کا حکم دیا۔ تو فرشتوں نے تو اپنی نیک نیتی کی وجہ سے اور اس لحاظ سے اللہ نے ان کا خاصا بتایا ہے۔ لا یعصون اللّٰه ما امرهم آدم علیہ السلام کو حکم الٰہی جان کر تعمیل حکم کی۔ لیکن شیطان نے انکار کیا۔ اور تکبر کیا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ یہ خاک اور میں نار سے ہوں۔ اس انکار کی وجہ سے شیطان ہمیشہ کے لئے درگاہ رب العزت سے مردود ہوا۔ اور چونکہ اس کے ملعون ہونے کی بناء یہی عدم تعظیم آدم علیہ السلام تھی اس لئے اس کو آپ سے دشمنی بلکہ حسد و عناد ہوا۔ چنانچہ جب آدم علیہ السلام اور آپ کی بیوی صاحبہ کو جنت میں رہنے کا حکم ملا اور تمام جنت کی چیزوں کو کھانے کی اجازت ملی۔ سوائے ایک ممنوعہ درخت کے یعنی حکم ہوا کہ اس درخت کے پاس بھی نہ جانا۔ چونکہ الانسان حریص علی ما منع ایک مشہور مقولہ ہے (انسان منع کی گئی چیز کی طرف حریص ہوتا ہے اور شیطان نے بھی آکر کہا کہ اس درخت سے روکنے میں یہ راز ہے کہ اس درخت کو کھانے سے جنت کی بادشاہی اور عیش و آرام ہمیشہ کے لئے مل جاتا ہے۔ اگر کھالو گے تو ابد الاباد تک یہاں جنت میں ہی عیش و آرام سے رہو گے۔ ادھر حضرت آدم علیہ السلام کے دل میں یہ بھی کھٹکا لگا ہوا تھا کہ کہیں اس عیش و آرام کی جگہ سے نکلنا نہ پڑے تو جب شیطان نے یہ راز بتایا اور اپنے اس کھٹکا کی بیماری کا یہ نسخہ مجرب (بقول شیطان) ہاتھ آیا۔ تو ممانعت کے حکم کی حکمت الٰہی کو نہ پاکر اپنے اجتہاد و قیاس سے بلا تامل اس کو کھالیا۔ جس پر عتاب الٰہی نازل ہوا کہ تم یہاں (جنت) سے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ جنت نافرمانوں کی جگہ نہیں۔ تم نے ایک وقت مقررہ تک زمین میں رہنا ہے۔ وہاں تمہارے لئے رہائش کا سب سازوسامان موجود ہے۔ ایک بات یاد رکھنا کہ اگر ہماری طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس آئے تو جو تابعداری ہماری ہدایت کی کرے گا وہ تو پھر اسی مقام جنت میں آجائے گا اس کو ہمارے سامنے آنے سے خوف بھی نہ ہو گا اور نہ گزشتہ عمل کی وجہ سے وہاں غمگین ہو گا اور نافرمان اور مکذبین ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ اس تقریر سے بھی ضرورت الہام (قرآن کریم) ثابت ہو رہی ہے۔

---

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ
فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

"اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور خاص کر مجھ ہی سے ڈرتے رہو تم اور ایمان لاؤ ساتھ اس کے جو میں نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے واسطے اس کے جو کچھ تمہارے پاس ہے (توریت) اور نہ ہو جاؤ پہلے کفر کرنے والے ساتھ اس کے اور نہ خریدو میری آیات کے ساتھ تھوڑی قیمت اور خاص مجھ ہی سے ڈرتے رہو اور باطل کے ساتھ حق کو نہ ملاؤ۔ اور حق کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم (سب ان باتوں کو) جانتے ہو

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



## جنت سے نکالے جانے کی ایک جدید توجیہہ

جب انسان کے ہاں فطرتی طریقہ تولید سے بچہ پیدا ہوتا ہے تو ایک خاص مدت تک (یعنی جب تک اس کے قویٰ مضبوط نہیں ہو جاتے) اس کو ماں دودھ پلاتی رہتی ہے جو دنیا کی بہترین غذا مانی گئی ہے۔ جب اس کے دانت نکلتے ہیں جو اس بات کا اظہار ہے کہ اب وہ دوسری غذائیں بھی ہضم کر سکتا ہے تو اگرچہ ماں مار مار کر بچے کو دودھ پینے سے روک سکتی ہے لیکن وہ طریقہ شفقت مادری سے بعید ہے۔ اس لئے وہ مصبر کا استعمال پستانوں پر کرتی ہے۔ بچہ منہ کو ایک کڑواہٹ معلوم کر کے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اسی طرح جب حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا تو پہلے تو اس کو عیش و نعم میں رکھا۔ یعنی جب تک وہ زمین میں آ کر کام کرنے کے لائق نہیں ہوئے۔ بہشت سے ہر ایک چیز پھل میوہ بغیر محنت مشقت تیار بر تیار ملتا رہا۔ جب وہ اس قابل ہوئے کہ جس کے لائق ان کو بنایا جانا تھا۔ یعنی زمین میں خلیفہ و نائب اور مظہر حق تو اس کو جنت سے اس طرح بغیر کسی ظاہری قصور کے دھکے مار کر نکالنا چونکہ شفقت الٰہی کے مناسب شان نہ تھا۔ ممانعت درخت کے مبصر سے ہی کرواہٹ ان تک پہنچائی۔ یعنی نسبت نافرمانی کی آدم علیہ السلام کی طرف کی جس کی وجہ سے ان کو باہر نکال دیا۔ تاکہ ان کی پیدائش کی غرض و غایت پوری ہونے کا وقت آئے۔ واللہ اعلم بمرادہ وباسرارہ

---

SECTION - 5

40. O children of Israel: call to your mind the favour which I bestowed upon you, and fulfill your covenant with Me. I shall fulfill my covenant with you, and you fear only from Me.

۴۰ ۔ اے بنی اسرائیل یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کرونگا اور خاص میرا ہی ڈر رکھو۔

---

اور (چاہئے تم کو بجائے ان باتوں کے) قائم کرو نماز کو اور دو زکواۃ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (نماز باجماعت) آیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو ساتھ نیکی کے اور بھولتے ہو تم اپنے نفسوں (جانوں) کو۔ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو (توریت کے عالم ہو) آیا پس نہیں سمجھتے تم۔ اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے اور بیشک وہ دشوار ہے مگر (نہیں) اوپر ڈرنے والوں کے۔ وہ وہی لوگ ہیں جو گمان کرتے ہیں بے شک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ (۴۱)
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۴۲)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (۴۳)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۴۴)

---

اس رکوع کی آیات میں اللہ تعالیٰ پہلے تو اپنی ان نعمتوں کی یاد دلا کر فرماتے ہیں کہ توریت کے احکام کی فرمانبرداری کا اقرار بایں معنی کہ تم نے اس کو کتاب الٰہی اور موسیٰ علیہ السلام کو اپنا نبی مان لیا۔ گویا اس کے مطابق عمل کرنے کا اقرار کر لیا تھا۔ اس میں نبی آخر الزمان اور اس کی کتاب قرآن مجید جو اب تمہارے سامنے پیش کی جا رہی ہے کا مفصل ذکر تھا جس کے تم منتظر تھے۔ تم وہ عہد اطاعت پورا کرو تو میں اپنا وعدہ (ایزاد نعمت کا) پورا کروں گا۔ اور اس کے خلاف کرنے سے مجھ سے ڈرتے رہو۔ اور اس قرآن پر ایمان لاؤ۔ تم خواہ مخواہ ہی گھبرائے جاتے ہو۔ حالانکہ یہ قرآن تمہاری کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کے باوجود بذریعہ توریت اس ساری حقیقت کو جاننے کے دیکھو تم ہی پہلے انکار کرنے والے نہ بنو۔ کیونکہ تمہارے انکار کا نہ کوئی حیلہ ہے نہ عذر۔ تمہیں اس کے انکار کی گنجائش

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


41. And believe in what I have revealed confirming the revelation which is with you. And do not be its first disbelievers. And never sell My Verses for a small price, and fear Me and Me alone.

۴۱ ۔ اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے اتارا اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے ساتھ ہے اور سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو۔ اور مجھی سے ڈرو۔

42. And do not mix up truth with falsehood and do not conceal the reality.

۴۲ ۔ اور حق سے باطل کو نہ ملاؤ اور دیدہ دانستہ حق نہ چھپاؤ۔

43. And be regular in Prayers and pay the Zakaat (poor's due) and bow down your heads with those who bow down.

۴۳ ۔ اور نماز قائم رکھو اور زکواۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

44. Do you advise people for virtue and forget yourselves, although you recite the Book? Have you no sense?

۴۴ ۔ کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں۔

---

ہی نہیں۔ تو اگر انجان اور نادان مشرک لوگ (اگر اپنی ناعلمی اور ناواقفی کی وجہ سے انکار کریں بھی تو بھی تم کو تو پہلا کفر کرنے والا نہ ہونا چاہئے۔ مع ہذا اس دنیاوی مال و زر کے لالچ میں ہماری آیات توریت کو خلط ملط نہ کرو۔ ان نعمتوں کے مقابلہ میں جو تم کو مسلمان ہونے سے دنیا میں اور خصوصاً" آخرت میں ملیں گے۔ یہ دنیاوی ٹکے بالکل ہیچ ہیں۔ چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یہی بنی اسرائیل ملہم من اللہ جماعت تھی پیغمبر زادے اور توریت کے عالم کہلواتے اور نہایت ذی عزت سمجھے جاتے تھے۔ اب جبکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ نبوت کیا۔ قرآن حکیم بطور الہامی کتاب پیش کیا۔ حالانکہ یہ لوگ اس کے انتظار میں تھے۔ یہ جان کر کہ مسلمان ہو کر ہماری موجودہ ریاست یا عزت قائم نہیں رہے گی۔ قران کریم کے کلام الٰہی ہونے سے لگے انکار کرنے اور کہنے لگے کہ یہ وہ نبی آخر الزمان نہیں جن کا توریت میں ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رکوع میں ان کی بیماریوں یعنی شرارتوں کو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ
اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع

---

گناتے ہیں کہ تم میں یہ نقص پیدا ہو گئے ہیں۔ تم انعام و اکرام الٰہی کے مستحق نہیں رہے۔ تمہاری جگہ ایک دوسری نئی ملہم من اللہ جماعت تیار ہو گئی ہے۔ جن کو باطنی عزت و انعام سے سرفراز فرمایا گیا۔ یعنی نبی ان میں مبعوث ہو گئے۔ اور عنقریب ظاہری عزت و نعمت بصورت حکومت و بادشاہی ان کو عنایت کریں گے کہ ان کے ساتھ کوئی ٹکر نہ کھا سکے گا۔ تم اپنی خیر چاہتے ہو۔ اور عزت و حکومت چاہتے ہو تو ایمان لا کر ان میں شامل ہو جاؤ۔ باجماعت نمازیں ادا کر کے منظم ہو جاؤ۔ اور بدنی عبادت

---

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

---

رکوع 6 کی آیات میں تذکر بلاء اللہ سے کام لیا گیا ہے اور نعمت سے وہی نبوت و حکومت مراد ہے جس کی وجہ سے ان کو اس وقت کے تمام جہانوں پر فضیلت دی گئی۔ آیت 2 میں تذکر بما بعد الموت سے کام لیا گیا ہے جب کوئی مجرم عدالت میں پیش ہو۔ اور اس پر جرم بھی ثابت ہو جائے تو چار طریقوں سے اس کی رہائی ہو سکتی ہے (1) اس کے بدلے میں دوسرا مجرم دیا جاوے (2) کسی دوسرے کی سفارش اس کے حق میں قبول کر کے جج اس کو رہا کر دے (3) اس کا معاوضہ (یرغمال) مال کی صورت میں دے کر چھڑایا جائے (4) بہت سے آدمی اس کے قبیلے کے زبردستی چھاپہ مار کر اسے چھڑا لے جائیں۔ یعنی اس کی مدد پہنچ جاوے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd/ bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


45. Seek help with patience and prayers. It is indeed hard, except to those who bring a lowly spirit?

۴۵ ۔ اور صبر اور نماز سے مدد چاہو اور بیشک (وہ) نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر (نہیں) جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں۔

46. Who know that they will have to meet their Lord, and to Him they are to return.

۴۶ ۔ جنھیں یقین ہے کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

---

کے ساتھ مالی عبادت بھی کرو۔ یعنی زکواۃ بھی دیتے رہو اور اگر تمہیں ابتداء ایمان میں کچھ تکلیف بھی پیش آئیں تو صبر سے کام لو اور نماز پڑھو۔ تمہاری مدد کی جائے گی۔

وہ نقص اور بیماریاں یہ ہیں۔ 1۔ کفر بایات اللہ۔ 2۔ اشتریٰ بایات اللہ 3۔ تلبیس الحق بالباطل 4 ۔ کتمان حق 5۔ امر الناس بالبر وانسا انفسھم

---

47. O children of Israel remember My favour which I bestowed upon you and gave you preference over the entire universe.

۴۷ ۔ اے بنی اسرائیل (اولاد یعقوبؑ) یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ اس سارے زمانہ پر تمہیں بڑھائی دی۔

---

بنی اسرائیل پر فرد جرم لگ چکا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی سرکشیاں اور نافرمانیاں ایک ایک کر کے گنا دیں۔ اب فرماتے ہیں کہ اس آنے والے دن (قیامت) سے ڈرو۔ اس دن تو تمہاری جگہ کوئی دوسرا دوزخ میں ڈالا جائیگا نہ کسی کی سفارش تمہارے حق میں قبول کی جائے گی۔ (3) نہ مال و زر کا معاوضہ تمہارے بدلے لیا جائیگا۔ (4) نہ کسی قسم کی تمہیں مدد پہنچ سکے گی۔

شفاعت کی دو قسمیں ہیں (1) شفاعت بالجبر کہ جیسے جج کسی افسر یا دوست کی سفارش سے مجبور ہو کر کسی مجرم کو چھوڑ دے۔ یہی وہ شفاعت ہے جس کا قرآن کریم میں انکار کیا گیا ہے کیونکہ خدا کو سفارش ماننے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ یہ امر محال ہے۔ دوسری قسم شفاعت باجازت شرع میں ثابت

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ
ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ
اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾

---

ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ ملائکہ سفارش کریں گے۔ پھر انبیاء علیہم السلام پھر مومنین۔ اور یہ سفارش باذن اللہ ہو گی جیسے کہ من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ میں اشارہ ہے آیات نمبر 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12 تک تذکر بالاء اللہ سے ان کو شرم دلائی گئی ہے اور دعوت الی الکتاب دی گئی ہے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


48. And guard yourselves against a day no person will be the substitute for another. Neither any recommendation will be accepted nor any compensation shall replace justice and they shall not be helped.

۴۸ ۔ اور ڈرو اس دن سے جس روز کوئی نفس (جان) کسی دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گا۔ اور نہ اس سے کوئی سفارش قبول کی جائیگی۔ اور نہ اس سے کوئی معاوضہ لیا جائیگا۔ اور نہ ان کی مدد ہو گی۔

49. And (remember) when We did deliver you from Pharaoh's people, they set you hard tasks and punishments, slaughtered your sons and kept your daughters alive: There was a tremendous trial in it from your Lord.

۴۹ ۔ اور جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دلائی کہ تم پر برا عذاب کرتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

50. And when We divided the sea for you (Moses) and saved you and drowned Pharaoh's people and you were seeing it.

۵۰ ۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا پھاڑ دیا۔ پھر ہم نے تمہیں بچا لیا۔ اور آل فرعون کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔

51. And when We kept Moosa in a promise of forty nights: Then In his absence you chose the calf (for worship) afterwards and you were the cruels.

۵۱ ۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ فرمایا پھر تم نے بچھڑے کو ان کے بعد (معبود) بنا لیا اور تم ظالم تھے۔

---

آیت 3 میں آل فرعون سے نجات جبکہ بنی اسرائیل کے لڑکے ذبح کئے جاتے اور لڑکیاں فقط زندہ رکھی جاتی تھیں۔ یعنی اس بلائے عظیم سے نجات کا ذکر۔ آیہ ۴ میں سمندر کو بطور معجزہ بنی اسرائیل کا چیر کر نکل جانا اور آل فرعون کا اس میں غرق ہو جانا یعنی اس نجات کا ذکر ہے۔ آیہ ۵۔۶/۳ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چالیس رات کے لئے طور پر جانا بنی اسرائیل کا مرتد ہو کر بچھڑے کو جو سامری نے سونے چاندی سے (زیورات جمع کر کے) بنا دیا تھا۔ اپنا معبود ٹھہرانا اور پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ
ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

---

واپس آنے پر ان کا معاف کرنا یعنی نعمت مانی القتل کا ذکر ہے۔ کیونکہ مرتد کی سزا قتل ہے۔ آیت ۷ میں البقرہ کتاب توریت اور فرقان یعنی قوت فارقہ بین الحق والباطل کے نزول کی نعمت یاد دلائی گئی ہے۔ تاکہ ہدایت پا کر عذابوں سے بچ جائیں۔ آیت ۸ میں آیت ۶ والی معافی کا ذکر ہے کہ بچھڑے کو معبود بنانے کے جرم میں جبکہ گویا انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا تھا۔ حکم دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو اور مارو اپنی جانوں کو تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ چنانچہ کچھ لوگ سر زانوں میں ڈال کر بیٹھ گئے۔ باقی لوگ تلوار

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



52. Even then We pardoned you so that you may be grateful.

۵۲ ۔ پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معافی دی تا کہ تم احسان مانو۔

53. And when We gave Book to Moosa and method of distinction (criterion-between right and wrong), so that you may be guided aright.

۵۳ ۔ اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عطا فرمائی اور حق و باطل میں تمیز کرنا (سکھایا) کہ شاید تم راہ پر آؤ۔

54. And when Moosa said to his people, "O my people, you have committed cruelty to yourselves by choosing calf (for worship). So turn to your Creator and kill yourselves. That will be better for you to your Creator. Then He turned towards you (to accept your repentance). Surely He is the Relenting, the Merciful.

۵۴ ۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے قوم بیشک تم نے بچھڑا (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ سو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف رجوع کرو۔ مار ڈالو اپنی جانوں کو یہ تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے۔ سو اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی۔ بیشک وہی توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے۔

55. And when you (people) said, "O Moosa! We shall never believe in you till we see Allah openly. Then the thunder seized you while you were looking.

۵۵ ۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہرگز ہم تمہارا یقین نہیں کریں گے جب تک ہم اللہ کو کھلم کھلا نہ دیکھ لیں۔ اور تمہیں کڑک نے آلیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

---

ہاتھوں میں لے کر ان کے سروں پر مارنے کو کھڑے ہو گئے۔ اس اثناء میں اندھیری رات چھا گئی۔ انہوں نے مارنا شروع کیا دیکھ سکتے نہیں تھے۔ اس لئے بہت تھوڑے قتل ہوئے اور اس عذاب سے رہائی ہوئی۔ لاکھوں کی تعداد سینکڑوں کے قتل سے بچ گئی اور وہ قتل ہونے والے بھی جنت رسید ہوئے۔ کیونکہ حد میں مارے گئے۔ اللہ تعالیٰ اس توبہ کے قبول کرنے اور رحمت فرمانے کا احسان جتلاتے ہیں۔ آیت ۹ میں اس قصے کی طرف اشارہ ہے جب بنی اسرائیل کے چیدہ چوٹی کے ۷۰ آدمی یہ اقرار کر کے کہ اگر ہم موسیٰ علیہ السلام کو اپنے سامنے خدا سے ہم کلام ہوتے دیکھ لیں گے تو پوری

www.charagha.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا
حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ
الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ٦ ١٢ ٦

---

تابعداری کریں گے۔ لیکن جب کوہ طور پر جا کر ہم کلامی سنی تو کہنے لگے کہ ہم تو جب تک اللہ تعالیٰ کو کھلا ظاہر آنکھوں سے نہ دیکھیں گے ہرگز نہیں مانیں گے جس نافرمانی کے بدلے ان پر بجلی گری۔

آیت ۱۰ میں اس احسان کا ذکر فرمایا کہ اس کے بعد ہم نے تم کو تمہاری موت سے پھر زندہ اٹھا کھڑا کیا۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ اور شکریہ بجالاؤ آیت ۱۱ میں من و سلوی (ترنجبین و بٹیر) کا پاک رزق دیا جانا اور سخت لق و دق صحرا میں کڑکتی دھوپ سے بذریعہ سائے کے بچانے کا احسان جتلاتے ہیں اور اس آیت

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


56. Then we raised you up after your death so that you might give thanks.

۵۶ ۔ پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا تاکہ تم احسان مانو۔

57. And we spread the shade of clouds on you. And sent down to you "Manna and Salva" (saying) "Eat of the good things We have provided to you" (but they rebelled). They did not do any cruelty to Us but they harmed their own souls.

۵۷ ۔ اور سایہ کیا ہم نے تم پر ابر کا اور تم پر من و سلوی اتارا کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور ہمارا کچھ نقصان نہ کیا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

58. And when We said, "Go into this Township and eat therefrom freely where from you like and enter the gate prostrating and saying "HITTA". We will forgive you, your sins (faults) and will enhance the reward of those who do good.

۵۸ ۔ اور جب ہم نے فرمایا اس بستی میں جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو اور کہو ہمیں بخش دے ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ اور عنقریب زیادہ دیں گے نیکی کرنیوالوں کو۔

59. But, the cruels changed the word from that which had been told them. So We sent on the cruels a plague from Heaven for their disobedience.

۵۹ ۔ پھر ظالموں نے بات بدل دی جو فرمائی گئی تھی اس کے سوا۔ تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

---

۔سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ چونکہ انہوں نے ترنجبین و بٹیر (یعنی حلوئی و گوشت) بجائے روزانہ تازہ بتازہ لے کر کھانے کے اللہ تعالیٰ پر اعتماد و توکل نہ کیا۔ جمع کرنا شروع کر دیا۔ جس سے وہ سڑ گیا۔ کیڑے پڑے' وبا پھیل گئی۔ ہزاروں ہلاک ہوئے۔ گویا یہ ان کو بدوی زندگی ملی تھی جس میں وہ فیل ہو گئے۔

آیت ۱۲۔۱۳ میں یہود کی قروی یعنی قصباتی زندگی میں فیل ہونا ذکر کیا ہے۔ اور ساتھ ذکر فرمایا ہے کہ وہ وقت بھی یاد کرو جب اس قریہ کو تمہارے لئے فتح کیا۔ حکم دیا گیا کہ قصبہ میں داخل ہو کر جو کچھ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


تمہارا جی چاہتا ہے بافراغت کھاؤ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ دروازوں سے داخل ہوتے وقت سر جھکا کر سجدہ کرتے ہوئے اور زبان سے حِطَّةٌ (معاف فرما) کہتے ہوئے داخل ہونا۔ تمہارے گناہ بھی معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ (نعمت) بھی عنقریب دیں گے۔ پس ظالموں نے بدل دیا اس قول کے

---

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ
بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا
وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا
مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ

---

رکوع ۷ کی دونوں آیات میں تذکر بلاء اللہ سے بدستور سابق دعوت الی الکتاب کی جا رہی ہے اور جس طرح اوپر کے مضامین سے یہود کا بدوی اور قروی زندگی میں فیل ہونا ضمناً" آگیا ہے اسی طرح ان دو آیات میں یہود کا مصری (شہری) زندگی میں فیل ہونے کا بیان ہے۔ دوسری آیت کے آخری حصہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


ساتھ جو اس کے سوا تھا جو ان کو کہا گیا تھا (یعنی حطۃ کی جگہ حنطۃ یعنی گیہوں اور سر بسجود ہو کر داخل دروازہ ہونے کی بجائے سرینوں پر گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے) پس ہم نے آسمان سے ان پر عذاب نازل کیا۔ اس سبب سے کہ نافرمانی کرتے تھے۔ اس طرح قصباتی زندگی میں بھی فیل ہو گئے۔

---

SECTION - 6

60. And (remember) when Moosa prayed for water for his people, We said, "Strike this rock with your rod. Then gushed out therefrom twelve springs. Every group recognized its drinking site. So eat and drink of what Allah has provided, and do no evil nor mischief on the earth.

۶۰ ۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا اپنا عصا پتھر پر مارو تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا۔ تم کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

61. And remember, when you said "O Moosa (Moses) we cannot content on one kind of food, so call upon your Allah for us that He bring forth for us of that which the earth groweth - of its pot-herbs and cucumbers, its garlic, lentils and onions. Said "Do you replace inferior things with superior ones". Go down to any town (Misr) you will get that whatever you demanded. And humiliation and misery were stamped upon them and they faced displeasure of Allah.

۶۱ ۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم سے تو ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہوگا۔ تو آپ اپنے رب سے دعا کریں کہ زمین کی اگائی ہوئی چیزیں ہمارے لئے نکالے کچھ ساگ اور ککڑی اور گندم اور مسور اور پیاز فرمایا کیا ادنیٰ چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو اچھا تم شہر میں اترو بیشک تمہارے لئے ہوگا جو تم مانگتے ہو۔ اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی۔ اور خدا کے غضب میں پھنس گئے۔

---

میں بطور نتیجہ کے بیان کیا گیا ہے کہ اے یہود! تم بار بار کی نافرمانیوں اور تعدیوں کی وجہ سے خوف الٰہی سے نڈر ہو گئے اور ہماری آیات کا انکار اور ہمارے نبیوں کا ناحق خون بہاتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تم ہر طرح کی زندگی میں فیل ہو گئے۔ تم اس قابل نہیں رہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر رہو۔ اس

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع

---

لئے ذلت خواری اور مسکینی تم پر ڈال دی گئی اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہاں سے نئی ملہم

---

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

---

رکوع ۸ اس سے اوپر رکوع ۶ ۔ ۷ میں یہود کا توریت اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف چلنا اور ان کا بدوی قروی زندگی میں ناکام ہونے کا بیان آ چکا ہے۔ اس رکوع کی پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ مسلمان یہودی۔ نصاریٰ ہو یا صابی جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی ذات صفات کے متعلق صحیح اعتقاد رکھے اور پروگرام عمل پر جو نبی وقت بتائے عمل پیرا ہو۔ اس کو اپنے رب کے ہاں سے مزدوری ملے گی اور ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور دوسری آیت میں پھر یہود کو وہ واقعہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



This was that they disbelieved in Allah's Verses and murdered unjustly the Prophets. This was that they disobeyed and they used to transgress (to pass beyond limit)

یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے۔ یہ بدلہ تھا ان کی نافرمانیوں اور حد سے بڑھنے کا۔

---

من اللہ جماعت کی ضرورت کھل رہی ہے۔

---

## SECTION - 7

62. Surely those who believed (in the Quran) and those who are Jews and the Christians and Sabians, anyone who believed in Allah and in the Last Day and did right, thus shall have their reward with their Lord (Rubb), and there shall no fear come upon them neither shall they grieve.

۶۲ ۔ بے شک ایمان والے نیز یہودیوں اور نصرانیوں اور صابیوں (آتش پرست) میں سے وہ کہ سچے دل سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں تو انکا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

63. And when we made a covenant with you and raised the mount (Toor) over you. Hold firmly to what we have given you and remember what is therein, that you may achieve piety.

۶۳ ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے عہد (اقرار) لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو اونچا کیا۔ جو ہم نے تمہیں دیا ہے وہ مضبوطی سے پکڑو اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے۔ تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ۔

---

یاد کرایا گیا ہے جب ان سے توریت پر چلنے کا وعدہ لیا گیا تھا اور کہ تمہارے انکار پر طور کو تمہارے سروں پر اٹھا کھڑا کیا۔ جو کچھ ہم نے عطا کیا ہے مضبوطی سے پکڑو۔ اور جو کچھ اس (توریت) میں ہے اس کو یاد کرو۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (تیسری آیت) پھر اس کے بعد تم پھر گئے اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و رحمت اس کی تم پر نہ ہوتی تو آج تمہارا نام و نشان نہ ہوتا۔ اس تیسری آیت میں یہود کی امراض ثلاثہ میں سے پہلی مرض تولی کا ذکر ہے۔ یعنی قانون الٰہی کا اقرار کرنا لیکن اس کے مطابق عمل

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ ج

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا
خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

---

نہ کرنا۔ بلکہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا۔ آیت چوھی میں دوسری مرض حیلہ سازی کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہود پر سبت (ہفتہ) کا دن عبادت کے لئے خاص کیا گیا تھا کہ اس دن اور رات میں وہ کوئی دنیاوی کام نہیں کریں گے۔ اپنے دل کو محض ذکر اللہ کے لئے فارغ رکھیں گے چونکہ وہ لوگ دریا کے کنارے رہتے تھے۔ اکثر مچھلی کا شکار کیا کرتے تھے۔ اس لئے ان کی آزمائش اس میں رکھی گئی تھی کہ آیا وہ ہمارے حکم کی تابعداری میں ہفتہ کا دن گزارتے ہیں یا کہ وہ دن بھی مچھلیاں پکڑنے میں گزار دیتے ہیں۔ قدرت الٰہی سے تمام مچھلیاں ہفتہ کے دن سطح آب پر تیر آتیں۔ ان لوگوں نے جب یہ دیکھا کہ آگے پیچھے مچھلیاں نہیں آتیں خاص ہفتہ کے دن نکلتی ہیں۔ اور اس دن ہمیں شکار اور

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com sonbdi bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


64. But you turned back thereafter, and if it had not been for the grace of Allah and His mercy, surely you would have been amongst the losers.

۶۴ ۔ پھر اس کے بعد تم پھر گئے تو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔

65. And you knew of those who transgressed in the matter of (Sabbath) Saturday We said to them to deform into condemned monkeys.

۶۵ ۔ اور بیشک ضرور تمہیں معلوم ہے جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے روز سرکشی کی تو ہم نے ان سے فرمایا کہ ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے۔

66. And we made it an example to their own time and to their succeeding generations, and a lesson for the pious.

۶۶ ۔ تو ہم نے (اس بستی کا) یہ واقعہ اس کے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عبرت بنایا اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت۔

67. And when Moosa said to his people" verily, Allah order you to sacrifice a cow". They said "Do you make a game of us." (Moosa) replied "May Allah save me from being an ignorant"

۶۷ ۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ (بنی اسرائیل) بولے کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں ؟ فرمایا خدا کی پناہ (اس سے) کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں۔

---

دوسرے کاروبار سے بھی منع کیا گیا ہے تو انہوں نے یہ حیلہ سازی کی کہ ہفتہ کے دن دریا کے کنارے چلے جاتے۔ کنارے سے کچھ فاصلہ پر گڑھا کھودتے اور اس کا تعلق دریا سے ملا دیتے۔ دریا کا پانی زور سے اس راستے گڑھے میں آتا۔ تو مچھلیاں بھی بہہ کر گڑھے میں آ جاتیں سارا دن اس کھیل تماشا میں گزار دیتے۔ دوسرے دن مچھلیوں کو پکڑ لیا۔ اب اس میں صورت تو شکار کی نہ پائی گئی کہ مچھلیوں کو ہاتھ تک اس دن نہ لگائے۔ لیکن حقیقت شکار کی پائی گئی۔ کہ دراصل وہ ان کے بس میں آ گئیں۔ اس طرح انہوں نے صورتاً" ہفتہ کے دن کو خالی رکھا لیکن یاد الٰہی میں مصروف نہ رہے۔

یعنی کہ صورت قانون کو قائم رکھا اور روح قانون ختم۔ اس حیلہ سازی اور نافرمانی کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ان کو خسیس بندروں کی شکل بنا دیا۔ مفسرین کا اتفاق ہے کہ چونکہ یہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ
وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

---

عذاب الٰہی کی صورت تھی۔ اس لئے تین دن کے بعد یہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔ ان کے تین گروہ سبت کے معاملہ میں ہو گئے تھے (۱) وہ جو یاد الٰہی نہیں کرتے تھے سارا دن دریا پر شکار میں کھیل تماشا میں گزارتے تھے۔ (۲) وہ جو خود یاد الٰہی کرتے تھے اور پہلے گروہ کو نافرمانی سے روکتے اور منع کرتے تھے (۳) وہ جو نافرمانوں میں مل کر شکار اور تماشا وغیرہ میں مصروف تو نہیں ہوتے تھے لیکن ان کو نصیحت بھی نہیں کرتے تھے بلکہ نصیحت کرنے والے گروہ کو کہتے تھے کہ جب یہ لوگ نہیں مانتے تو تم کیوں خواہ مخواہ ان کو ٹوکتے رہتے ہو۔ پہلا اور تیسرا دونوں گروہ بندروں کی صورت میں مسخ کر دیئے اور بعدہ ہلاک کر دیئے گئے۔ پہلا گروہ نافرمانی کی وجہ سے دوسرا اس لئے کہ وہ ان کو برے کاموں سے روکتا نہ تھا۔ بلکہ خاموش تھا۔ وہ بھی گونگے شیطان انہی کے ساتھی سمجھے گئے۔ فقط دوسرا گروہ بچ گیا۔ جو اپنا تبلیغ کا فرض ادا کرتا رہا۔

رکوع ۸ کی آیت ۶ میں یہود کی تیسری مرض تعمق یعنی بال کی کھال اتارنے کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ جو آخر رکوع تک برابر چلا گیا ہے اگر وہ پہلے حکم ملنے پر ہی جیسی بھی کوئی ایک گائے ذبح کر ڈالتے تو حکم ربی کی تعمیل کا ثواب پاتے اور امتحان میں پاس ہو جاتے۔ انہوں نے بار بار کے سوال کرنے سے اپنے اوپر آپ تنگی کر لی۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ من یشدد الدین احد الا علیہ کوئی شخص دین میں تشدد اختیار نہیں کرتا مگر یہ کہ دین اس پر غالب آ جاتا ہے۔

یہود کی بیماریاں گنائی جا رہی ہیں اور مسلمانوں کو سنائی جا رہی ہیں تاکہ وہ ان امراض سے بچیں اور یہود صفت نہ ہو جائیں۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ (جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے تحقیق اللہ تعالیٰ تم کو حکم فرماتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو)۔

اس قصہ کا شروع تو اللہ تعالیٰ نے اگلے رکوع سے بیان فرمایا ہے اور یہاں اس مقام پر بقیہ قصہ ارشاد ہوتا ہے اس تقدیم و تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ اگر قصہ کو ترتیب سے بیان فرماتے تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ قصہ مقصود ہے۔ اس لئے آخر کو اوّل بیان فرمایا ہے کہ یہ سمجھا جائے کہ اللہ تعالیٰ کو مستقل طور سے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


68. They said, "Pray for us to your Lord to make clear to us what it is". He (Moosa) answered, "He (Allah) says it is a cow which is neither too old nor too young, but of middling age. So do that which you are commanded.

۶۸ ۔ بولے دعا کیجئے اپنے رب سے کہ بیان کردے ہم کو کہ وہ (گائے) کیسی ہے۔ کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی ہے اور نہ چھوٹی عمر کی بلکہ ان دونوں کے درمیان تو کرو جس کا تمہیں حکم ہوتا ہے۔

---

بنی اسرائیل کا کفران نعمت اور حکم الٰہی سے تمسخر کرنا اور بیجا کریدنا اور حکم پہنچنے پر تعمیل نہ کرنا بیان فرمانا مقصود ہے اور یہ قصہ اس طرح ہوا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص عامیل نامی مالدار تھا اور اس کا ایک چچا زاد بھائی فقیر تھا اور عامیل کا اس چچا زاد بھائی کے سوا کوئی وارث نہ تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ میرے سوا اس کا کوئی وارث نہیں اور آخر کار اس کا سب ترکہ اُسے ہی ملے گا تو یہ سوچ کر اسے قتل کر ڈالا اور اس کی نعش کو ایک دوسرے گاؤں میں لے جا کر عین آبادی میں پھینک دیا۔ پھر دوسرے دن اس کی تلاش و جستجو کرنے لگا اور کئی آدمیوں پر خون کا دعویٰ بھی کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے جوان لوگوں کو بلا کر پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے تو انہوں نے کہا ہم نے قتل نہیں کیا۔ موسیٰ علیہ السلام بہت حیران ہوئے اور پھر ان سب نے موسیٰ علیہ السلام سے التجا کی کہ آپ جناب باری میں دعا فرمائیں کہ یہ معاملہ عیاں ہو جائے اور قاتل کا پتہ چل جائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی حکم ہوا تحقیق اللہ تعالیٰ تمہیں حکم فرماتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ بقرۃ، بقر یعنی شق چرنا سے مشتق ہے۔ بقرہ کو بقرہ اس لیے کہتے ہیں کہ وہ زمین کو زراعت کے لیے چیرتی ہے۔ قَالُوْ انہوں نے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فعل کا اِستہزاء کرنے کے خیال سے) کہا: اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ (کیا تم ہم سے تمسخر کرتے ہو) گائے ذبح کرنے کے حکم کو انہوں نے تمسخر قرار دیا کہ بھلا گائے ذبح کرنے اور قاتل معلوم ہونے میں کیا مناسبت۔ وہ اسے دل لگی اور تمسخر سمجھے، یہ نہ سمجھے کہ احکام الٰہی میں جو اسرار ہوتے ہیں۔ عقل متوسط اُن کے فہم سے قاصر ہوا کرتی ہے۔ انہیں چاہئے تھا کہ فوراً حکم بجالاتے۔ ھزوا مصدر بمعنی اسم مفعول سے حاصل یہ ہے کہ کیا تو ہمیں ایسی شے بتاتا ہے جس سے استہزاء کیا جاتا ہے۔ یہ ان کا کلام بے ادبی میں شامل تھا کہ پیغمبر خدا علیہ السلام کے کلام کو ٹھٹھہ سمجھا۔

اگرچہ انہوں نے قاتل کا نام پوچھا تھا لیکن اس حکمت کے منتظر رہے کہ گائے ذبح کرنے کا حکم ہوا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾

ہے تو اس میں کوئی حکمت ہوگی ورنہ اس کو حسن ادب سے عرض کرتے اور یہ کہنا گستاخی تھا کہ تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو کیونکہ یہ پیغمبر کی شان نہیں ہے لہٰذا موسیٰ علیہ السلام نے سخت انکار کیا اور کہا: قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ. حضرت موسیٰؑ نے کہا کہ پناہ اللہ کی کہ ہو جاؤں میں جاہلوں (نادانوں) سے۔ مطلب یہ ہے کہ ٹھٹھہ، دل لگی اور سوال کے مطابق جواب نہ دینا تو جاہلوں کی عادت ہے۔ جاہلوں سے اللہ کی پناہ میں ایسا کیوں بنوں، گویا اس کلام میں موسیٰ علیہ السلام نے تمسخر کی تہمت کا انکار کر دیا۔ اعوذ باللہ سے یہ ظاہر کر دیا کہ یہ تہمت، استہزاء اور خاص مجھ پر کہ میں نبی برحق ہوں، نہایت سخت و عظیم ہے۔ جب ان لوگوں نے جانا کہ گائے ذبح کرنی اب ہم پر اللہ کی طرف سے آ پڑی۔ پہلے گائے ذبح کرنے اور اپنے مقصد کے حصول کو بعید سمجھتے تھے اس لیے یہ خیال ہوا کہ جس گائے کے ذبح کرنے کا حکم ہوا ہے کوئی خاص گائے ہوگی۔ بڑی عجیب گائے ہوگی۔ اس لیے اس کی صفات کے طالب ہوئے اور یہ ان کی بڑی حماقت تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر یہ لوگ کوئی سی گائے لے کر ذبح کر دیتے تو کافی تھی۔ لیکن انہوں نے آپ تنگی کی۔ اللہ تعالیٰ نے بھی تنگی و تشدد فرما دیا۔ (سعید بن منصور عن عکرمہ مرسلا اور ابن جریر و ابن عباسؓ موقوفا)۔

ان کی اس پوچھ گچھ سے جو انہیں ایک خاص گائے ذبح کرنی پڑی خدا تعالیٰ کی ایک عجیب حکمت تھی کہ بنی اسرائیل میں ایک مرد صالح تھا اس کا ایک صغیر سن لڑکا تھا اور اس کے پاس ایک گائے کا بچہ (بچھیا) تھا جسے وہ اپنے مرنے سے پہلے جنگل میں لایا اور اللہ تعالیٰ سے مناجات کی کہ خداوندا میں اس گائے کے بچے کو اپنے بیٹے کے جوان ہونے تک آپ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔ پھر اسے چھوڑ کر واپس چلا آیا اور آ کر مر گیا۔ وہ بچھیا جنگل میں چرا کرتی تھی اور جو اسے دیکھتا اس سے دور بھاگ جایا کرتی تھی۔ وہ بچہ جب جوان ہوا تو وہ بہت ہی نیک تھا اور اپنی والدہ کا بہت خدمت گزار ہوا۔ رات کے تین حصے کر کے ایک میں سوتا، دوسرے حصے میں نماز پڑھتا، تیسرے حصے میں اپنی والدہ کے سرہانے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


69. They said, "Pray for us to your Lord to make clear to us her colour" He (Moosa) answered, "He (Allah) says it is a yellow cow that has a bright colour pleasing (gratifying) the beholders"

۶۹۔ بولے اپنے رب سے دعا کیجئے ہمیں بتا دے اس کا رنگ کیسا ہے؟ کہا وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی اس کا رنگ خوب گہرا ہے دیکھنے والوں کو اچھی لگتی ہے۔

---

(خدمت کیلئے) بیٹھ جاتا۔ صبح سویرے جنگل سے لکڑیاں لاکر بازار میں فروخت کر دیتا اور اس کی قیمت کے تین حصے کر کے ایک حصہ اللہ کی راہ میں دیتا، اور ایک حصہ والدہ کو دیتا اور ایک حصہ آپ کھاتا پیتا۔ ایک دن اس کی والدہ نے کہا: بیٹا! تیرا باپ تیرے لیے ایک گائے میراث میں چھوڑ گیا ہے اور فلاں جنگل میں سپرد خدا ہے تو وہاں جا اور یہ کہہ کر آواز دے کہ اے ابراہیم واسماعیل کے معبود وہ گائے عنایت فرمادے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے گا تو تجھے معلوم ہو جائے گا کہ اس کی کھال سے گویا سورج کی شعاعیں نکل رہی ہیں اور چونکہ وہ گائے نہایت خوبصورت اور زرد رنگ تھی اس لیے لوگ اسے مُذہبّہ کہا کرتے تھے۔ وہ جوان اپنی ماں کے فرمان کے مطابق جنگل میں آیا تو اسے چرتے دیکھا تو جس طرح اس کی ماں نے کہا تھا پکارا۔ وہ گائے بحکم الٰہی دوڑ کر اس کے سامنے چلی آئی۔ جوان گردن پکڑ کر کھینچنے لگا۔ گائے بولی: اے ماں کے خدمت گزار مجھ پر سوار ہو لے۔ تجھے راحت ملے گی۔ اس نے کہا: میری ماں کا یہی حکم ہے کہ اسے پکڑ کر لانا نہ کہ سوار ہو کر۔ گائے بولی: اے جوان تو میرے کہنے سے سوار ہو جاتا تو پھر میں ہرگز تیرے قابو میں نہ آتی اور تیرا ماں کی اطاعت کے سبب وہ مرتبہ ہے کہ اگر تو پہاڑ کو حکم دے تو تیرے ساتھ چلنے لگے۔ القصہ وہ گائے لے کر ماں کے پاس آیا۔ ماں نے کہا بیٹا تو فقیر ہے دن کو لکڑیاں لانے، رات کو قیام کرنے کی تجھ پر سخت مشقت وتکلیف ہے۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ اسے فروخت کر دے۔ جوان نے قیمت پوچھی: کہا تین دینار کے عوض دے دینا۔ ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ جب بیچنے لگے تو مجھ سے پوچھ لینا۔ جوان اپنی مادر مہربان کے فرمانے کے مطابق گائے کو بازار میں لے گیا۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت دکھانے اور اس کو اس کی والدہ کی خدمت میں جانچنے کے لیے ایک فرشتہ بھیجا۔ آتے ہی اس نے قیمت پوچھی۔ جوان نے کہا: تین دینار مگر شرط یہ ہے کہ میں اپنی والدہ سے پوچھ لوں۔ فرشتے نے کہا: تو مجھ سے چھ دینار لے لے، گائے مجھے دے دے۔ ماں سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس نے کہا تو مجھے اگر اس کے برابر سونا بھی تول دے تو میں بلا رضامندی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۚ وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

---

اپنی والدہ کے نہ دوں گا۔ یہ کہہ کر اپنی ماں کے پاس آیا اور کیفیت بیان کی۔ ماں نے کہا جاؤ چھ دینار ہی میں دے دینا مگر خریدار سے میری رضامندی کی شرط کر لینا۔ جوان پھر بازار گیا اور اس سے ملا۔ اس نے کہا تو نے اپنی والدہ سے پوچھ لیا۔ کہا ہاں پوچھ لیا مگر ماں نے یہی کہا ہے کہ میری رضامندی کی شرط کر لینا۔ اس خریدار غیبی نے کہا: تو اپنی ماں کو نہ پوچھا اور مجھ سے بارہ دینار لے۔ جوان نے انکار کیا اور اپنی ماں کے پاس آیا اور سارا قصہ بیان کیا۔ ماں نے کہا: وہ فرشتہ ہے اور تیرا امتحان لیتا ہے اب اگر ملے تو یہ پوچھنا کہ ہم اسے فروخت کریں یا نہ کریں۔ جب وہ بازار گیا اور اس سے ملاقات ہوئی تو اس نے بیچنے کی بابت دریافت کیا۔ اس نے کہا: اپنی والدہ سے کہنا کہ اسے ابھی فروخت نہ کریں۔ موسیٰ علیہ السلام تم سے ایک مقتول کے معاملے میں خریدیں گے۔ تم اسے کھال بھر دینار سے کم میں فروخت نہ کرنا چنانچہ انہوں نے اسے فروخت نہ کیا۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر یہ مقدر فرما دیا کہ فلاں گائے ذبح کریں گے اس لیے وہ اس کے اوصاف حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھتے رہے اور اللہ تعالیٰ اس گائے کے اوصاف بیان فرماتا رہا۔ حتیٰ کہ اس کے تمام کمالات اور اوصاف بیان کر دیئے گئے یہ سب اس جوان کی نیک نیتی اور اس کی ماں کی خدمت گزاری کا ثمرہ تھا اور اللہ تعالیٰ کا اس پر فضل و کرم تھا۔ چنانچہ آیات ذیل میں اس کے اوصاف کا بیان ہے۔ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ (کہنے لگے ہمارے لیے اپنے رب سے پوچھئے، بیان فرما دے کہ وہ کیسی گائے ہے)۔

لفظ ما سے اکثر جنس سے سوال ہوتا ہے اور یہاں جنس معلوم تھی جانتے تھے کہ گائے ہے تو جواب یہ ہے کہ یہاں اس کی حالت دریافت کرنی منظور ہے اور بظاہر یہ مناسب معلوم ہوتا ہے لفظ ای بقرہ (وہ کونسی گائے) وہ کیسی ہے۔ استعمال فرماتے لیکن اِن الفاظ کے ترک کرنے اور ماھی کے اختیار کرنے میں یہی وجہ ہے جو پہلے گزر چکی ہے کہ بنی اسرائیل اسے بہت عجیب سمجھتے تھے کہ کہیں ایسا بھی ہوا ہے کہ گائے ذبح کرنے سے قاتل کا پتہ لگ جائے۔ وہ اپنے جی میں سمجھے ہوئے تھے کہ کوئی عجیب گائے ہوگی جو تمام گائیوں سے اس کی شان نرالی ہوگی گویا کہ وہ گائے کی جنس ہی نہ ہوگی بلکہ کچھ اور ہوگی۔ صرف

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



70. They said, "Pray for us to your Lord to make clear to us what it is? Surely, the cow confuses us? If Allah wills, we shall certainly get the guidance.

۷۰۔ کہنے لگے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں بتا دے وہ کیسی ہے۔ بیشک گائیوں میں ہم کو شبہ پڑ گیا۔ اور اللہ چاہے تو ہم راہ پا جائیں گے۔

---

برائے نام گائے ہوگی اس لیے یہ قرار دے کر کہ انہیں اس کی حقیقت ہی معلوم نہیں۔ لفظ ماھی (وہ کیا ہے) استعمال فرمایا۔ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے) يَقُوْلُ اِنَّهَا میں ھا ضمیر اس گائے کی طرف راجع ہے حکم ہوا تھا اگر کوئی شبہ کرے کہ اس گائے کی طرف ضمیر راجع ہونے سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے سے انہیں ایک خاص گائے ذبح کرنے کا حکم ہوا تھا اور اس صورت میں وقت خطاب سے بیان کی تاخیر لازم آتی ہے اور یہ جائز نہیں۔ تو جواب یہ ہے کہ وقت خطاب سے بیان کی تاخیر جائز ہے البتہ وقت حاجت سے تاخیر نہ ہونی چاہئے۔ ونیز ضمیر کے راجع ہونے سے تعین ہرگز معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ مطلق دلالت کیا کرتا ہے اطلاق پر سو ضمیر سے اتنا سمجھا جاتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو اور وہ مطلق بے تعین کیسے سمجھی گئی اسی لیے حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر بنی اسرائیل کوئی سی گائے ذبح کر دیتے تو کافی تھا۔ لَا فَارِضٌ (نہ بوڑھی) یعنی نہ ایسی بوڑھی کہ بچہ دینے کے قابل نہ رہی ہو اور یہ لفظ فرض بمعنی قطع سے مشتق ہے۔ بوڑھی کو فارض کہنے کی وجہ یہ ہے کہ گویا اس کی عمر کے برس منقطع ہو گئے۔ وَّ لَا بِكْرٌ (اور نہ بن بیاہی) یعنی نہ ایسی چھوٹی ہو کہ بچہ دینے کے قابل بھی نہ ہو۔

(ب ک ر) کی ترکیب اولیت کے واسطے ہے جس کلمے میں یہ حروف ہوں گے اس میں اولیت کے معنی پائے جائیں گے چنانچہ باکورہ اس پھل کو کہتے ہیں جو پہلے پہل اترے۔ فارض اور بکر سے تانیث اس لیے حذف کر دی گئی کہ یہ دونوں صفتیں مونث کے ساتھ مختص ہیں۔ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ (ان دونوں کے بیچ کی راس) اقفش نے کہا کہ عوان اس مادہ کو کہتے ہیں جو کئی دفعہ بچے دے چکی ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ عوان وہ ہے جو صغیرہ کبیرہ کے درمیانی ہو، چار پایوں میں یہ نہایت جوانی کا وقت کہلاتا ہے۔ ذَالِكَ کا مشارٌ الیہ بتاویل مذکور فارض اور بکر ہے کیونکہ تین ہمیشہ متعدد کی طرف مضاف ہوا کرتا ہے۔ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝ (اب کرو جو تمہیں حکم دیا گیا) کا یا تو موصولہ ہو یا مصدر۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا
الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

---

اگر موصولہ ہو تو معنے یہ ہوں گے کہ جس شے کا حکم کیا جاتا ہے وہ کرو اور اگر مصدر یہ ہو تو مصدر کو اسم مفعول کی تاویل میں کریں گے اور معنی یہ ہوں گے کہ اپنے امر شدہ حکم کو بجا لاؤ۔ ان لفظوں میں اور افشال امر الٰہی پر تحریض و ترغیب اور بار بار سوال کرنے پر تہدید و توبیخ ہے۔ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا (وہ کہنے لگے ہمارے لیے اپنے رب سے دریافت کرو ہمیں اچھی طرح سمجھاوے کہ اس کا کیا رنگ ہے) موسیٰ علیہ السلام نے کہا خدا فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے زرد ہے اور اس کا رنگ خوب گہرا ہے۔ لفظ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ کی تاکید ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ فاقع کے معنی گہری زردی کے ہیں۔ فَقُوْع خالص زردی کو بولتے ہیں۔ اسی لیے فاقع کو اس کی تاکید کہا گیا۔ فقع انتہائی زرد کو کہتے ہیں۔ تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ (دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہو) یعنی ایسی گہری زردی ہو کہ دیکھنے والوں کو بھی بھلی معلوم ہو۔ سرور اصل میں اس لذت قلبی کا نام ہے جو کسی نفع کے حاصل ہونے یا حاصل ہونے کی امید سے پائی جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص زرد جوتیاں پہنے وہ جب تک پہنے رہے برابر سرور میں رہے گا۔ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا (بولے اپنے رب سے پوچھو ہمیں اچھی طرح سمجھا دے کہ وہ کس قسم میں ہے۔ تحقیق گائیں متشابہ ہو گئیں اوپر ہمارے یعنی ہمیں گایوں میں شبہ پڑ گیا۔ مکرر سوال کرنے کا عذر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جن صفات کی گائے ارشاد ہوئی ہے اس جیسی بکثرت پائی جاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں معلوم نہیں کہ کون سی گائے سے ہمارا مقصود حاصل ہوگا۔ اور تشابہ مونث کے صیغے سے اس لیے ارشاد نہ فرمایا کہ لفظ بقر مذکر ہے اگرچہ مراد مونث ہے وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ (خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتہ لگا لیں گے) یعنی اگر خدا نے چاہا تو ہم ایسی گائے ذبح کرنے کی طرف

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



71. Moosa answered: He (Allah) says; a cow not trained to till the soil on water the fields be absolutely faultless without any spot. They said "You have now stated the correct position. So they sacrificed her, though they were not willing to do so.

۷۱۔ کہا بیشک وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے جس سے خدمت نہیں لی جاتی نہ زمیں جوتتی نہ کھیت کو پانی دیتی۔ بے عیب ہے ایسی کہ اس میں کوئی داغ نہیں وہ بولے اب آپ ٹھیک بات لائے پھر انہوں نے نہ چاہتے ہوئے اسے ذبح کیا۔

---

راہ یاب ہوں گے یا یہ مطلب کہ ہمیں قاتل مل جائے گا۔ آیۃ: وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ ہمارے علماء نے یہ مسئلہ نکالا ہے کہ جہاں جو واقعات ہوتے ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کے ارادے سے ہوتے ہیں۔

بغویؒ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بنی اسرائیل انشاء اللہ نہ کہتے تو ابد ابد تک اس گائے کا پتہ نہ چلتا۔ قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِی الْحَرْثَ مُسَلَّمَۃٌ لَّا شِیَۃَ فِیْھَا (موسیٰ نے کہا) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ تو محنت والی کہ زمین جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو۔ صحیح سالم بے داغ و دھبہ) لَا تَسْقِی الْحَرْثَ میں لا زاید ہے۔ یہ دونوں فعل تشیر و لا تسقی ذلول کی صفت ہیں۔ مسلّم کے یا تو یہ معنی کہ اللہ تعالیٰ نے عیوب سے اسے صحیح سالم رکھا ہو، یا یہ مطلب کہ اس کے مالک نے اسے کام لینے سے سلامت رکھا ہو جو رنگ کھال کے رنگ کے مخالف ہو اسے شیہ بولتے ہیں۔ وشیی۔ جب کسی شے کے رنگ کے ساتھ دوسرا رنگ ملا دیا ہو تو اسے وَشَیٌ سے تعبیر کرتے ہیں۔ وشیٌ کے معنی نقش کرنے کے ہیں۔ قَالُوا الْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ (وہ بولے ہاں اب آپ ٹھیک پتہ لائے) یعنی اب پوری حقیقت گائے کی بیان کی ہے۔ القصہ بنی اسرائیل اسی گائے کی ٹوہ میں لگے رہے۔ بہت تلاش وجستجو کی کوئی ایسی گائے نہ ملی آخر بڑی کدوکاوش کے بعد وہ گائے اسی جوان کے پاس ملی کہ جس کا قصہ ابھی بیان ہوا ہے۔ اسے اس گائے کی کھال بھر سونا دیا اور اسے خریدا۔ فَذَبَحُوْھَا وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ (پس انہوں نے اسے ذبح کیا اور لگتے نہ تھے کہ کرینگے) یعنی ان کے بار بار پوچھنے اور آپس میں اختلاف کرنے یا قاتل کے ظاہر ہونے سے جو رسوائی ہوئی اس کے خوف سے یا ایسی صفات کی گائے نہ

www.chareghia.com www.haqwalisarkar.com sohbd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

---

ملنے کے سبب یا اس کی قیمت کی گرانی سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ بنی اسرائیل گائے ذبح نہ کریں گے۔ وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا (اور وہ وقت یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا یہ اس قصہ کا شروع ہے جو اس سے پہلے بیان ہوا۔ وہ اس کے بعد کا واقعہ ہے۔ فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا (پھر لگے تم ایک دوسرے پر دھرنے) یعنی اس قتل کو تم میں سے ہر کوئی ایک دوسرے کے سر دھرتا تھا اور خود اپنے کو بری ظاہر کرتا تھا۔ امام بخاریؒ نے کہا اختلفتم یعنی تم نے اس بارے میں اختلاف کیا وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ (اور اللہ تعالیٰ اس کو نکالنے والا تھا) یعنی اللہ کو اس کا فاش کرنا منظور تھا۔ صیغہ اسم فاعل بمعنی مستقبل ہے کیونکہ کلام کرنے کے وقت زمانہ آئندہ کی حکایت ہے۔ اسی واسطے اسے عمل دیا گیا۔

جیسے باسِطٌ ذراعیہ میں باسط کو عمل دیا گیا کیونکہ وہ حال ماضیہ کی حکایت ہے۔ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (جو تم چھپاتے تھے) یعنی قاتل قتل کو چھپاتا تھا۔ چنانچہ انہوں نے گائے ذبح کروائی اور ہنوز قاتل کی سمجھ میں بھی نہ آیا کہ گائے ذبح کرنے سے اس کی بدکاری کیونکر ظاہر ہوگی۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ تو ہم نے کہا مارو اس مردے کو بِبَعْضِهَا (گائے کے ایک ٹکڑے سے) مطلب یہ کہ گائے کے ایک ٹکڑے سے خواہ کوئی ٹکڑا ہو مُردے کو مس کردو (یعنی گائے کا پارچہ لے کر اس مردے سے چھوا دو) اور بیان کلام میں اختصار ہے تقدیر عبارت یہ ہے فضرب فحی (یعنی مردے کو ارشاد کے موافق گائے کے ٹکڑے سے لگایا تو وہ زندہ ہوگیا) اس میں اختلاف ہے کہ کون سا ٹکڑا لگایا۔ القصہ وہ مقتول بحکم الٰہی اُٹھ کھڑا ہوا اس کے حلقوم کی رگیں خون سے تر بتر تھیں۔ پھر اس سے پوچھا گیا کہ کس نے تجھے مارا اس نے پکارا مجھے فلاں شخص نے قتل کیا ہے۔ یہ کہہ کر پھر وہ مردہ ہو کر گر پڑا۔ سریؒ نے کہا کہ اس نے اپنے بھتیجے کا نام بتلایا اور اس کا قاتل میراث سے محروم رہا۔ حدیث میں وارد ہے کہ کوئی شخص اس گائے والے قاتل کے خاندان سے مقتول کا وارث نہیں ہوا۔ مترجم واہب الرحمٰن نے کہا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو مردہ زندہ کرنے کی قدرت آنکھوں سے دکھلائی اور یہ بات بنی اسرائیل میں متواتر ثابت ہے۔ پس کسی شخص کو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



72. And (remember) when you committed a murder of a person and fell into a dispute among yourselves about the crime. And Allah was to bring forth what you did hide.

۷۲ ۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو ایک دوسرے پر اس کی تہمت ڈالنے لگے۔ اور اللہ کو ظاہر کرنا تھا جو تم چھپاتے تھے۔

---

اس میں مجال انکار نہیں ہے اور نہ کوئی شخص تاویل کرسکتا ہے کیونکہ جو امر مخصوص متواتر ثابت ہو اس میں کسی تاویل کی گنجائش نہیں ہوتی۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے تنبیہ فرمائی۔ کَذٰلِکَ (اسی طرح) ذٰلِکَ سے اس مقتول کے زندہ کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی (اللہ تعالیٰ مردے جلاتا ہے) یعنی جس طرح اس مردے (مقتول) کو زندہ کردیا اس طرح اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا بس بنی اسرائیل کو آنکھوں سے دکھا دیا کہ ان کو حشر قیامت میں شک باقی نہ رہے۔ ظاہراً یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان ہی لوگوں کو خطاب ہے جو اس واقعہ کے وقت موجود تھے کیونکہ ارشاد ہوتا ہے۔ وَ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥ (اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ۔) حاصل تمام آیت کا یہ ہے کہ اے بنی اسرائیل کے احمقو دیکھو اللہ تعالیٰ نے جس طرح اس مردے کو زندہ کردیا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم اسے سمجھ لو کیونکہ جو ایک مردہ زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اس مردہ کو پہلے زندہ نہ کیا اور اس میں یہ شرطیں لگائیں تو اس کی وجہ بظاہر یہ ہے کہ عادت اللہ اسی طرح جاری ہے کہ کسی کام کو بلا کسی ظاہری سبب کے ظہور میں نہیں لاتے۔ اور نیز یہ وجہ ہے کہ ایسا کرنے سے بندوں کو اپنے مولا سے تقرب اور ایک واجب ادا کرنے کا ثواب اور ایک یتیم کا نفع ہوا۔ اس قصہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ طالب کو چاہیے قرب الٰہی طلب کرے اور قرب والے کو چاہئے کہ اچھی سے اچھی شے خدا کی راہ میں خرچ کرے اور اس کی قیمت دل کھول کر لگائے۔ ابوداؤد نے روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نہایت عمدہ اونٹنی قربانی کی جسے تین سو دینار میں خریدا تھا۔ شیخ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں پانچ مقامات پر آیات قدرت احیاء دکھانے کا ذکر فرمایا۔ (۱) ثم بعثنا کم من بعد موتکم لعلکم تشکرون (۲)۔ اسی قصہ میں (۳) الم ترا الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت (۴) او کالذی وعلی قریۃ وھی خاویۃ علی عروشھا (۵) ابرہیم علیہ السلام اور ان کے چار پرندوں کا قصہ یہ تو مخصوص جانداروں کے زندہ کرنے (دوبارہ) کے مقامات ہیں اور اللہ تعالیٰ نے دلائل آیات سے بھی احیاء موت کو ظاہر فرمایا ہے۔ چنانچہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ
يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

---

خشک زمین کو سرسبز کرنا بھی یہی بتاتا ہے۔ ابوداؤد راوی ہیں کہ ایک صحابی (ابوذر بن العقیلیؓ) نے عرض کیا یارسول اللہ احیاء موتیٰ کس کیفیت سے ہوگا۔ تو فرمایا: کیا تو کبھی خالی وادی سے گزرا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: پھر تو اسی وادی سے ایسے وقت بھی گزرا ہے جب وہ سبزہ زار میں تبدیل ہو چکا ہو میں نے عرض کیا کہ جی ہاں۔ فرمایا کہ یونہی نشور قیامت واقع ہوگا (تنبیہ) فعلم تعالیٰ واللہ مخرج ما کنتم تکتمون جملہ رسمیہ ہے جو دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہمیشہ کے واسطے ہے۔ مسیّب بن رافعؓ نے اسی آیت سے استدلال کر کے کہا کہ کوئی آدمی اگر سات کوٹھری کے اندر نیکی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور ظاہر کرے گا اور اگر سات کوٹھریوں کے اندر کوئی بدی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی ظاہر فرما دے گا۔ مسئلہ شیخ ابن کثیر نے لکھا کہ اس قصہ میں مذکور ہے کہ جب مقتول مذکور زندہ ہوا تو بولنے پر اس نے قاتل کا نام بیان کیا۔

چنانچہ مقتول مذکور کا قول قبول ہوا اس سے امام مالک کے قول پر استدلال کیا گیا کہ اگر مقتول قریب المرگ سے پوچھا جائے کہ تجھے کس نے قتل کیا اور وہ بیان کرے کہ مجھے فلاں شخص نے قتل کیا ہے یا اس سے پوچھا جائے کہ تمہیں فلاں شخص نے قتل کیا ہے اور وہ سر کے اشارے سے کہے کہ ہاں تو اس کا قول قبول ہوگا۔ غالباً وہ اس حالت میں سچ کے سوا جھوٹ نہیں کہے گا اور اس بارہ میں ایک حدیث بھی وارد ہوئی ہے جبکہ ایک یہودی نے زیور کے لالچ سے ایک جاریۂ انصاریہ کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا تھا اور لوگوں نے اس جاریہ کو اسی حالت میں پایا کہ اس میں جان ایک رمق باقی تھی تو اس سے پوچھا گیا کہ کیا تجھے فلاں شخص نے قتل کیا نیز مزید استفسار کیا کہ کیا فلاں فلاں شخص نے قتل کیا یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تو اس نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں بس یہودی مذکور اس کے قصاص میں قتل کیا گیا اور اس کا سر بھی پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا اور جمہور علماء نے اس بارہ میں قتیل کا قول قبول نہیں کیا کیونکہ اس حدیث کی دیگر روایات میں آیا کہ جب یہودی گرفتار ہوا تو اس نے اقرار کیا کہ اس نے اس کو قتل کیا ہے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


73. So We said "Strike (the body) with a piece (of the cow)." Allah will make the dead alive like this and He (Allah) shows you his signs so that you may understand.

۷۳۔ پس ہم نے فرمایا اس (مقتول) کو اس گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا مارو اس طرح اللہ مردوں کو زندہ فرمائیگا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

---

پس وہ قصاص میں قتل کیا گیا۔ مسئلہ شیخ ابن کثیر نے لکھا کہ اس آیت سے جانوروں کی بیع سلم صحیح ہونے پر استدلال کیا گیا ہے کیونکہ بنی اسرائیل کی گائے ان صفات و قیود سے متعین ہوگئی یا اس کے قیود سے معرفت پوری ہوگئی اور جانوروں کی بیع سلم صحیح ہونے کے لیے اس قدر کافی ہے کہ جانور کی شناخت ہوجائے۔ امام مالک و شافعی، احمد و جمہور علماء سلف و خلف کا یہی قول ہے۔ بدلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے کہ کوئی عورت اپنے خاوند کے آگے کسی عورت کے اوصاف اس طرح بیان نہ کرے کہ گویا یہ مرد اس عورت کو دیکھتا ہے۔

(صحیحین) کیونکہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اوصاف بیان کرنے سے اس قابل ہوجاتا ہے کہ گویا وہ نظر کے سامنے ہے اور امام ابوحنیفہ وسفیان ثوری و دیگر علماء کوفہ نے کہا کہ حیوانات میں بیع سلم صحیح نہیں ہے کیونکہ حیوانات کے حالات منضبط نہیں ہوسکتے اور تھوڑے فرق میں از راہ قیمت کے بڑا تفاوت ہوجاتا ہے اور یہی قول حضرت عبداللہ بن مسعود حذیفہ بن الیمان وعبدالرحمٰن بن سحرہ وغیرہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔ مواہب الرحمٰن میں ہی اس موقعہ پر لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گائے کی قربانی کرنا ثابت ہے چنانچہ حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ازواج مطہرات کی جانب سے گائے کی قربانی کی۔ اور اللہ تعالیٰ کے نام پر قربانی کرنے میں جو جانور زیادہ نفیس وگراں ہو وہ بہتر ہے اور اونٹ کی بہ نسبت گوشت میں گائے افضل ہے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ (پھر سخت ہوگئے دل تمہارے) قسا اصل میں اس موٹائی کو کہتے ہیں جو سختی و کرختگی کے ہونے سے ہو اور یہاں رحمت ونرمی کا دلوں سے نکل جانا مراد ہے اور ایسے ہی قسادۃ پر طول اصل۔ کے ذکر سے نسیان اور شہوت نفسانیہ کی اتباع کے پھل لگتے ہیں اور کلمہ ثُمَّ (پھر) یہاں بعد مکانی کے واسطے نہیں بلکہ اس لیے ہے تاکہ معلوم ہوجائے کہ اتنی رقت اور نرمی کے اسباب دیکھنے پر یہ قساوت ہے جو نہایت بعید ہے جیسے کوئی کہے کہ میاں ہم نے فرید کو بہت سمجھایا مگر پھر بھی وہ نہ مانا۔ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (اس کے بعد) کلمی نے کہا اس واقعہ کے بعد بھی بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ
مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

---

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ (گویا وہ سختی میں پتھر ہیں) اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً (یا ان سے بھی زیادہ سخت) یا تو یہ معنی کہ ان کے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں یا یہ کہ ان کے دل اس شے کی مثل ہیں جو پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو اور لفظ اشد کے معنی ہیں بہت زیادہ اور لفظ اَو یا تو تشبیہ کے اختیار دینے کے لیے ہے یعنی یہ مراد ہے کہ اے مخاطب تجھے اختیار ہے کہ ان کے دلوں کو خواہ تو پتھر سے تشبیہ دے یا جو پتھر سے بھی کوئی زیادہ سخت شے ہو اس سے تشبیہ دے دونوں صورتیں صحیح ہیں۔ حجارہ (پتھر) کے ذکر فرمانے اور دوسری سخت چیزوں مثل لوہا کانسی وغیرہ کے ذکر نہ فرمانے کی وجہ یہ ہے کہ پتھر کے سوا تمام چیزیں آگ پر پگھل جاتی ہیں۔ پتھر آگ پر نہیں پگھلتا پھر یہ جہاں فرمایا ہے کہ قساوہ والے دل اور پتھر میں بڑا فرق ہے۔ پتھر میں ایک طرح کی نرمی اور خیر پائی جاتی ہے اور قلب خالی میں دونوں چیزیں مفقود ہیں۔ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ (اور پتھروں میں سے بعض البتہ ایسے ہیں کہ ان سے نہریں بہتی ہیں)۔ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ (اور تحقیق پتھروں میں سے بعض وہ ہے جو پھٹ جاتا ہے اور اس سے پانی بہنے لگتا ہے) وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (اور پتھروں میں سے بعض وہ ہے کہ خوف الٰہی سے گر پڑتا ہے۔) یعنی (۱) بعض پتھر تو ایسے ہیں کہ اُن سے نہریں بہتی ہیں (۲) اور بعض میں سے بعض وہ ہیں کہ اُن سے نہریں تو نہیں مگر چھوٹے چھوٹے چشمے نکلتے ہیں۔ نہروں سے تو دور دراز کے ملک سراب ہوتے ہیں اور چشموں سے اُن کے اردگرد حیوانات، انسان اور زمین سیراب ہوتی ہے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


74. Then after that, your hearts hardened as rocks and even worse in hardness. For, amongst rocks there are some from which streams gush out, and indeed there are rocks which split asunder so that water flows from them. And indeed there are some (rocks) which fall down for the fear of Allah. And Allah is not unaware of what you do.

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے تو وہ پتھروں کی مانند ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں اور بیشک ان میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں تو نکلتا ہے ان سے پانی اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

---

(۳) اور بعض میں خشوہ ہے کہ خوف الٰہی سے کانپ کر گر پڑتے ہیں گویا یہود کو تنبیہ کی جارہی ہے کہ اے کافرو تمہارے دل ویسے کے ویسے ہیں کہ ان میں ذرا بھی نرمی اور خشوع نہیں کہ اپنے سامنے مردہ کو زندہ ہوتے دیکھا۔ مقتول نے زندہ ہوکر قاتل کا نام بتلایا۔ پھر جب وہ مر گیا تو پھر اس کے قتل کا انکار کر بیٹھے۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ اسی کی طرف اشارہ ہے لیکن ان کا انکار قبول نہ کیا گیا۔ قصاص میں قاتل قتل کیے گئے اور میراث سے محروم ہوئے موجودہ یہود کو بھی اس میں تنبیہ ہے کہ باوجود ان آیات بینات اور نصوص توریت کے جو قطعی متواتر ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لائے بلکہ عہد توریت میں تحریف کرتے تھے۔ لہٰذا تہدید فرمائی: وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو اس سے غافل (بے خبر) نہیں) بلکہ موافق مشیت ازلی کے چند دن تم کو عذاب میں تاخیر دی گئی ہے۔ حالانکہ دوام آخرت کے مقابلے میں یہ تاخیر نہایت قلیل ہے۔ ابن ابی حاتم نے یحییٰ بن یعقوب سے روایت کی ہے کہ جن پتھروں سے نہریں جاری ہوتی ہیں یہ گریہ زاری کی کثرت ہے اور جن پتھروں سے پھٹ کر معمولی پانی بہتا ہے یہ گریہ کی قلت ہے اور جو پتھر خوف الٰہی سے گریہ کرتا ہے یہ بغیر آنسوؤں کے قلب کا رونا ہے اور اس میں لطیف اشارہ صوفیائے کرام کی طرف ہے اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ (مسلمانو کیا تم توقع رکھتے ہو کہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے یا تمہاری بات مان لیں گے) یہ خطاب ہے تمام مومنین ورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یومنوا کی ضمیر یہود کی طرف راجع ہے۔ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ (حالانکہ ان میں ایسے لوگ بھی تھے جو کلام الٰہی سنتے تھے) کلام اللہ سے مراد یہاں

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

---

توریت ہے۔ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ (پھر بعد اس کے سمجھ لینے کے اس کی تحریف کرتے تھے) یعنی اسے وہ بلا شک وشبہ سمجھ گئے اور پھر تحریف کردی جیسا کہ ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت اور آیت رجم میں تبدیلی کردی گئی۔ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ (حالانکہ وہ جانتے تھے) یعنی وہ اپنے جھوٹا ہونے کو خوب سمجھتے تھے جانتے تھے اس آیت کی یہ تفسیر تو مجاہد عکرمہ رحمہ اللہ وغیرہ کے قول کے مطابق ہے اور یہ معنی ہی ہو سکتے ہیں کہ اُن کے آباؤ اجداد میں جو ایک فریق تھا۔ انہوں نے کلام الٰہی سن سنا کر تحریف کردی۔ یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی تفسیر ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حسب حکم خداوندی ستر آدمیوں کو اللہ تعالیٰ کی وعدہ گاہ کے لیے انتخاب کرلیا اور انہیں وہاں لے گئے تو انہوں نے کلام اللہ سنا پھر جب وہاں سے واپس آئے تو جو اُن میں سچے تھے انہوں نے تو جس طرح سنا تھا اسی طرح اپنی قوم کو پہنچا دیا اور جن کے دلوں میں فساد تھا انہوں نے آکر یہ کہا کہ ہم نے تو یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آخیر میں یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر تم ان احکام کے کرنے کی طاقت رکھتے ہو تو کرو اور اگر نہ چاہو تو نہ کرو۔ پس یہی تحریف تھی حالانکہ وہ جانتے تھے کہ کلام الٰہی حق ہے۔ وَاِذَا لَقُوْا (اور جب ملتے ہیں) اس سے مراد وہ یہود ہیں جو لوگوں کو نیک بات بتاتے تھے۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (مسلمانوں سے) اس سے اہل مدینہ کے مومن مراد ہیں۔

کہ جب مومنین نے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتباع کی بابت یہود سے مشورہ کیا۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا (انہوں نے کہا) یعنی وہ کہنے لگے ہم اپنے جی میں تصدیق کرتے ہیں کہ یہ تمہارے رسول وہی ہیں جس کی نسبت توریت میں خوشخبری دی گئی ہے تمہیں چاہئے کہ تم اُن کا اتباع کرو اور اُن پر ایمان لاؤ۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ منافقین یہود مراد ہیں اور حاصل آیت کا اس بنا پر یہ ہے کہ جب منافقین یہود مومنین خالص سے ملتے ہیں تو زبان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہاری طرح خالص

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



75. Have you any hope that they should believe for you? (Seeing that) a party of them heard the Word of Allah and changed it knowingly after they understood it and they know it.

۷۵ ۔ کیا تم امید رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) مانیں گے تمہاری بات۔ اور ان میں سے ایک گروہ وہ تھا کہ اللہ کا کلام سنتے پھر سمجھنے کے بعد اسے دانستہ بدل دیتے جان بوجھ کر۔

---

ایمان لے آئے ۔وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (اور جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پاس) بعض سے ابوکعب بن اشرف اور وہب بن یہود اور دیگر رؤسا یہود (مراد ہیں) قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ (تو کہتے ہیں کیا تم مسلمانوں سے ایسی بات کہہ دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کھولی ظاہر کی تا کہ تمہارے ساتھ اس کے ذریعہ جھگڑا کریں اپنے رب کے ساتھ) حاصل یہ ہوا کہ آپس میں ایک جگہ تنہائی میں جمع ہوتے ہیں اور کوئی غیر نہیں ہوتا تو جو کافر یہود اوروں کو ایمان کی ترغیب دیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو بھول گئے ہیں اُن کو دوسرے کافر یہود برا بھلا کہتے ہیں اور سمجھاتے ہیں کہ اے بیوقوفو اُن سے ایسا برتاؤ مت کرو (اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی نعت جو توریت میں بیان ہوئی ہے۔ وہ اِن لوگوں سے نہ کہو ورنہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اُن کو تمہارا یہ کہنا حجت ہو جاوے گا کہیں گے کہ اے اللہ یہ لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچائی کو خوب جانتے تھے اور ہم کو ان کے اتباع کا حکم کرتے اور اس پر بھی کھلم کھلا اور پوشیدہ ہر حالت میں کفر کرتے تھے۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو) کہ تمہارے اس فعل سے تم پر عذاب کی حجت پوری اور قائم ہو جائے گی کہ انہوں نے جان بوجھ کر کفر کیا ہے تو ہم تم سب کے سب گرفتار ہو جائیں گے۔ یہ لوگ یہ باتیں کر کے اپنے آپ کو سمجھ دار ظاہر کرتے ہیں حالانکہ سخت احمق تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی حماقت پر اُن کو جھڑکا اور فرمایا: اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ (کیا یہ نہیں جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تو ہر چیز جس کو وہ لوگ چھپاتے اور جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں سب جانتا ہے) اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ میں ضمیر اہل کفار کی طرف ہے جو ملامت کرتے تھے حاصل یہ کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے یہ لوگ جو انہیں ملامت کرتے ہیں اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کے ظاہر اور پوشیدہ سب امور کی خبر ہے) پس ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کو چھپانا کیا کام آ سکتا ہے اور کیا ان سے احتجاج کو دفعہ کر سکتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ منافقین کی طرف ضمیر راجع ہو کیونکہ ان کے نفاق کی خبر اگرچہ جناب رسول خدا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾

---

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنین کو نہ تھی لیکن حق تعالیٰ عالم الغیب تو بخوبی جانتا تھا۔

جہلاء (یہود) کی علمی کمزوریاں، وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ (اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ خبر نہیں رکھتے کتاب کی سوائے باندھی ہوئی آرزوؤں کے) کتاب سے مراد توریت ہے الا مانی استثنا منقطع ہے اَمانی جمع اُمنیّہ کی ہے اصل میں اُمنیّہ اس آرزو اور تمنا کو بولتے ہیں جسے انسان اپنے دل ہی دل میں پکاتا ہے۔ یہاں امانی سے مراد جھوٹی باتیں ہیں جنہیں علمائے یہود نے گھڑا تھا۔ مجاہد وقتادہ نے اسی طرح فرمایا ہے۔ قراء نے کہا ہے کہ امانی گھڑی ہوئی باتوں کو کہتے ہیں چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ مَا تمنّيتُ مُنذُ اَسلَمتُ (یعنی جب سے میں مسلمان ہوا ہوں جھوٹ (جھوٹی امید نہیں باندھی) نہیں بولا یا آیت میں امانی سے مراد وہ من گھڑت آرزوئیں ہوں جو انہوں نے اپنے دل میں بلا دلیل و حجت پکا رکھی تھیں۔ چنانچہ کہا کرتے تھے۔ لَا يَدْخُلُ الجنة اِلّا مَنْ كَانَ هُوْدًا او نصارىٰ (یعنی جنت میں یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی نہیں جائے گا) اور کہتے تھے۔ لَنْ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com soribd bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



76. When they meet the Muslims, they say "we believe", but when they meet each other in private, they say "shall you tell them what Allah has disclosed to you, so that they may engage you in argument about it with your Allah?' Have you no sense?

۷۶ ۔ اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب آپس میں اکیلے ہوں تو کہیں کیا تم انہیں وہ بتلاتے ہو جو علم اللہ نے تم پر ظاہر کیا تاکہ وہ اس کے ذریعہ تمہارے رب کے سامنے حجت (دلیل) لائیں تمہارے خلاف تو کیا تم نہیں سمجھتے۔

77. Are they unaware that verily Allah knows what they conceal and what they reveal?

۷۷ ۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔

78. And there are amongst them illiterates, who know not the Book except from hearsay, and they do but only suppose.

۷۸ ۔ اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں جو کتاب نہیں جانتے سوائے چند من گھڑت اور وہ صرف گمان سے کام لیتے ہیں۔

---

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً (ہم کو ہرگز آگ نہیں چھوئے گی مگر دن گنتی کے) حسن اور ابوالعالیہ نے اسی طرح فرمایا ہے یا یہ مطلب ہو کہ یہ لوگ توریت کا کچھ نہیں جانتے سوائے زبانی پڑھنے کے، معنی اور مطالب تک رسائی نہیں جیسا کہ حق تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا ہے: اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِىْ اُمْنِيَّةِ (جب پڑھتا ہے تو انکار کرتا ہے شیطان اس کی قرات میں) یہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی تفسیر ہے۔ امیون جمع امی جس کو لکھنا پڑھنا نہ آتا ہو۔ یہی قول ہے ابوللعالیہ و ربیع وقتادہ و ابراہیم تخعی وغیرہ ہم کا۔ اسی واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمی کہتے ہیں اور یہ آپ کے حق میں معجزہ کاملہ ہے۔ كَمَا قَالَ تعالىٰ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ یعنی قبل بعثت نبوت کے تو کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتا تھا کہ ایسا ہوتا تو اہل بطالت شک کرتے) یعنی اہل کفر و نفاق کے لیے کوئی بات شک کی نہیں چھوڑی گئی۔ حتیٰ کہ خاتم النبیین کو رسمی لکھنا پڑھنا بھی نہ سکھایا تاکہ کفار کا یہ وہم بھی باطل ہو کہ جو وحی بیان کرتے ہیں کہ شاید پہلے سے لکھ پڑھ کر جانا ہو بس بصریح دلیل ہے کہ جو کچھ آپ بیان فرماتے ہیں وہ وحی الٰہی عزوجل ہے پھر امی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدَةً قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾

---

یا تو منسوب بجانب ام یعنی ماں ہے کیونکہ ماں کے پیٹ سے بے لکھا پڑھا پیدا ہوتا ہے یا منسوب بجانب امت عرب ہے جو لکھے پڑھے نہیں ہوتے تھے چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے: اِنَّـا اُمَّـةٌ تَكْتُـبُ وَلَا نَـحْسُـبُ یعنی ہم لوگ امی امت ہیں کہ لکھتے نہیں اور حساب نہیں جانتے ہیں یعنی ان یہودیوں میں سے بعض ان پڑھ اور جاہل فریق کا یہ حال ہے کہ کتاب توریت تو جانتے نہیں ہیں لیکن جھوٹی باتیں اپنے احبار سے سیکھ رکھی ہیں جن کا علم نہیں رکھتے۔ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (اور نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں) ان کا گمان ہی گمان یا خیال ہی خیال ہے یعنی یہ لوگ اپنے گمان کی تقلید کرتے ہیں حقیقت کا علم انہیں خاک نہیں۔ اب علمائے یہود کی علمی کمزوریاں بیان ہوتی ہیں۔ فَوَيْلٌ لفظ ویل کے معنی حسرت اور ہلاکت کے ہیں۔ زجاج نے کہا کہ ویل ایک کلمہ ہے کہ جو شخص کسی ہلاکت میں پڑے وہ اسے کہا کرتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ویل کے معنی شدت عذاب کے ہیں سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ ویل جہنم میں ایک وادی ہے کہ اگر اس میں پہاڑ بھی ڈالے جائیں تو وہ بھی ریت ہو جائیں یا شدت حرارت سے بالکل پگھل کر پانی کی طرح بہ جاویں۔ علامہ بغویؒ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


79. Therefore, woe to those who write the Book with their own hands, and then say "This is from Allah" so that to gain little price in lieu thereof. Woe to them for what their hands have written, and for the gain made thereby.

۷۹ ۔ تو خرابی ہے ان کے لئے جو وہ کتاب لکھتے ہیں اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے کہ اس کے عوض تھوڑے دام حاصل کریں۔ تو خرابی ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے اور خرابی ہے ان کے لئے اس سے جو وہ کماتے ہیں۔

80. And they claim, "fire (punishment) will not touch them but for a few numbered days" Say: 'Have you taken promise from Allah-truly Allah will not go back His promise? Or you say about Allah of which you have no knowledge."

۸۰ ۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی گنتی کے چند دن کے سوا۔ فرما دیجئے کیا خدا سے تم نے کوئی عہد لے رکھا ہے جب تو اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کریگا یا خدا پر وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

---

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ویل جہنم میں ایک وادی ہے کہ کافر اس میں چالیس برس تک اترتا چلا جاوے گا۔ تب بھی اس کی تہ تک نہ پہنچے گا اور صعود جہنم کی آگ کا پہاڑ ہے کہ اس پر کافر ستر برس تک چڑھایا جاوے گا۔ پھر وہاں سے اتنے ہی برسوں تک گرے گا۔ لِلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ (ان پر جو لکھتے ہیں کتاب) کتاب سے تحریف شدہ کتاب مراد ہے۔ بِاَيْدِيْهِمْ (اپنے ہاتھوں سے) تاکید کے لیے آیا جیسے کہہ دیا کرتے ہیں کہ میں نے یہ شے اپنے ہاتھ سے لکھی ہے۔ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا (پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ خدا کے ہاں سے ہے تاکہ خریدیں اس کے ذریعے سے تھوڑے دام، ثمناً قلیلاً سے دنیا کا مال متاع مراد ہے۔ قلیل اس لیے فرمایا کہ اس حرکت سے جس عذاب کے وہ مستحق ہوئے ہیں۔ اس کی نسبت یہ دنیا کا مال اسباب کچھ بھی نہیں۔ اگرچہ دنیا میں اسے بہت شمار کیا جاتا ہو اور فقہ اس آیت کے متعلق یہ ہے کہ علمائے یہود یہ تو خوب جانتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی برحق ہیں۔ اب ایمان لانے سے اس لیے ڈرتے تھے کہ اگر ایمان لے آئے تو یہ آمدنی جو ہم کو عام لوگوں سے ان کی مرضی کے موافق مسائل بتا بتا کر اور علم کی قدردانی سے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ
بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٩

---

ہورہی ہے۔ یہ سب جاتی رہے گی۔ نیز یہ سوچتے کہ اگر عوام کو اس بات کی اطلاع ہوگئی کہ توریت میں جو صفات نبی آخرالزمان کی لکھی ہیں وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سب موجود ہیں تو سب کے سب مسلمان ہوجائیں گے اور ہماری کمائی ساری جاتی رہے گی۔ اس لیے توریت میں جو صفت لکھی تھی اسے تبدیل کردیا چنانچہ توریت میں حضور کا یہ حلیہ لکھا تھا۔ خوبصورت اچھے بالوں والے، سرمگین آنکھیں متوسط قد والے، اس کی جگہ ان ظالموں نے لمبے قد والے لکھ دیا۔

رکوع ۹ کی آیت ۱ میں ایک آدمی کے قتل ہونے کا واقعہ ہے اور آیت دوسری میں مقتول کو گائے کے گوشت کے ساتھ مارنے یعنی (touch) کرنے کا ذکر ہے۔ جس سے مقتول کے زندہ ہونے اور اپنے قاتل کا نام بتانے کا ذکر ہے۔ تمام مفسرین (جمہور) کی یہ رائے ہے کہ قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور ذبح گائے کا ذکر بعد میں ہے۔ جب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا کہ قاتل کا نام بتائیں تو آپ نے گائے ذبح کرنے کا حکم دیا۔ اس لئے اس کے بعض اجزاء مقتول کے چھونے سے اس نے زندہ ہو کر نام قاتل بتلا دیا۔ لیکن مولانا عبداللہ فرماتے ہیں کہ آیات کی تقدیم تاخیر ماننے کے بغیر بھی ربط آیات درست ہے۔ یعنی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے گائے کے ذبح کا حکم دیا۔ اسی اثناء میں واردات قتل ہو کر قاتل کی تفتیش کا مسئلہ پیش ہوا۔ جس پر حکم ہوا کہ گوشت کا ٹکڑا (گائے کا) مقتول پر مارو۔ چنانچہ وہ زندہ ہوا۔ نام قاتل بتایا۔ اور پھر مرگیا۔ اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک تو یہ کہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



81. Yes, why not, whosoever did evil and his misdeeds surrounded him-they are companions of the fire; they will abide therein.

۸۱ ۔ جس نے کمائی کوئی برائی اور اس کو ان خطاؤں نے گھیر لیا پس یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

82. And those who believed and did good deeds they are people of the Garden; they will abide therein for ever.

۸۲ ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

---

پیغمبر کا ہر فعل کسی نہ کسی حکمت پر مبنی ہوتا ہے۔ اور اس میں قوم کے لئے پیغام حیات مضمر ہوتی ہے۔ دوسرا بطور معجزہ مقتول کے زندہ کئے جانے سے مردہ کے دوبارہ قیامت کے دن زندہ کئے جانے پر اللہ تعالیٰ استدلال فرماتے ہیں۔ آیت ۳ میں پتھروں کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ جن سے دریا بہتے ہیں اور وہ دور دراز مقامات تک بہہ کر ملک کو سیراب کرتے ہیں۔

۲۔ جن سے معمولی چشمے پھوٹتے ہیں ان کے ارد گرد حیوانات انسان اور زمین سیراب ہوتی ہے۔

۳۔ وہ جو خود اللہ تعالیٰ کے ڈرو خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اس میں لطیف اشارہ ہے علمائے عظام و صوفیائے کرام کی طرف کہ وہ بھی تین قسم کے ہوتے ہیں۔

رکوع ۹ کا ماحاصل یہود کی علمی کمزوریاں بیان کرتا ہے۔ آیت ۷ میں جہاں یہود کی علمی کمزوریوں کی طرف اشارہ ہے اور آیت ۸ میں علمائے یہود کی علمی کمزوریاں بیان کی ہیں۔ آیت ۹ یہود کے اس دعویٰ کو کہ ہم مغفور و مرحوم ہیں۔ ہمیں چند دن گنتی کے سوا آگ (دوزخ کی) نہیں چھوئے گی۔ رد کیا ہے کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے کہ وہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا یا اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ یعنی کہ جب تمہارے پاس وعدہ کا دستاویز نہیں تو حقیقتاً" تم جھوٹ اور بہتان اللہ پر باندھتے ہو۔

آیت ۱۰ اور ۱۱ میں برے اور نیک اعمال کا نتیجہ بتلایا ہے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۸۳)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ
دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (۸۴)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ اَفَتُؤْمِنُوْنَ
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

---

رکوع ۱۰ پہلی آیت میں خلاصہ مذہب یہود دیا گیا ہے کلمہ توحید لا الہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ۔ احسان بالوالدین۔ قربیٰ یتیم۔ مسکین کے ساتھ احسان لوگوں سے حسن کلام۔ قیام نماز۔ ادائیگی زکواۃ۔ دوسری آیت میں باہم ایکدوسرے کو قتل نہیں کریں گے۔ اور اپنے لوگوں کو ان کے گھروں سے باہر نہیں

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



SECTION - 9

83. And when We took a covenant from the children of Israel that worship none but Allah and be kind with parents and relatives and orphans and destitutes. Speak fair to the people and establish prayers and pay Zakat. Then after that you turned back except a few amongst you and you are the back sliders.

۸۳ ۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکواۃ دو۔ پھر تم پھر گئے تم میں سے چند ایک کے سوا۔ اور تم پھر جانیوالے ہو۔

84. And remember when We took covenant from you that you shall not shed the blood amongst you, nor turn out your people from your homes. Then you consented so and you were witnesses to it.

۸۴ ۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور نہ تم اپنوں کو اپنی بستیوں سے نکالو گے۔ پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو۔

85. After this it is you, the same people who killed one another and expelled a party of your from their homes (country) as you assisted against them in guilt and sin-and if they came to you as prisoners you would ransom them, whereas their expulsion was itself unlawful for you. Do you obey some parts of the Book and reject the rest? But what is the reward for those among you

۸۵ ۔ پھر تم وہ لوگ ہو جو قتل کرتے ہو اپنوں کو اور اپنے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکالتے ہو۔ ان پر مدد دیتے ہو (ان کے مخالف کو) گناہ اور زیادتی میں اور اگر وہ تمہارے قیدی بن کر آئیں تو بدلہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو حالانکہ ان کا نکالنا تم پر حرام کیا گیا تھا۔ تو کیا خدا کے کچھ احکام پر ایمان لاتے ہو۔ اور کچھ سے انکار کرتے

---

نکالیں گے۔ تیسری آیت میں ان کی بدعملیاں یعنی یہود کی علمی کمزوریاں بیان فرمائی گئی ہیں (۱) باہمی قتل کرنا (۲) ایک گروہ کا دوسرے کو گھروں سے نکال دینا۔ گناہ اور سرکشی پر ان کی مدد کرنا (قصہ اوس اور خزرج کی لڑائیوں کا جس میں یہود کا ایک گروہ ایک قبیلہ کی طرف اور دوسرا دوسرے کی طرف سے نکلتا تھا)

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَیَوْمَ
الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ
الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع ۱۰

---

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَقَفَّیْنَا
مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَیْنَا عِیْسَی
ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُكُمُ
اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِیْقًا كَذَّبْتُمْ وَ
فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾

---

رکوع ۱۱ آیت ۱ میں افکلما جاء کم سے آخر آیت تک سے مفہوم ہوتا ہے کہ یہود کی امراض مستمرہ ہیں۔ نیز یہ کہ جو شخص احکام الٰہی (قرآن) کے مقابلے پر اپنی رائے کو اس کے خلاف پسند کرتا ہے وہ بھی ان یہودی صفات سے متصف ہے۔ اور اسی بیماری میں مبتلا ہے۔ جس میں یہود مبتلا تھے۔ اور آیت ۲ کے اس حصہ میں بل لعنهم الله بكفرهم سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کے خلاف اپنی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


who behave like this but disgrace in this life? and on the Day of judgment they shall be consigned to the most grievous penalty. And Allah is not unmindful of your deeds.

ہو۔ تو جو تم میں ایسا کرے اس کا بدلہ کیا ہے مگر یہ کہ دنیا میں رسوا ہو اور وہ قیامت کے دن سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

86. Such are those who buy the life of the world at the price of the Hereafter (lasting life). their punishment will nor be mitigated not they will be helped.

۸۶ ۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی۔ سو ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائیگا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

---

SECTION - 10

87. And surely, We gave Moosa the Book and followed him up with succession of Messengers (prophets) and we gave Eesa bin Maryam clear proofs and strengthened him with the Holy spirit. Is it that whenever there comes to you a messenger (prophet) with what you yourselves desire not, you are puffed up with pride? refuted a group and the others you killed.

۸۷ ۔ اور البتہ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بعد پے در پے بھیجے رسول اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو کھلی نشانیاں دیں اور پاک روح سے اسکی مدد کی تو کیا تمہارے کوئی رسول وہ لے کر آئے جو تمہاری دلی خواہش نہیں تکبر کرتے ہو تو ان (انبیاء) میں ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو اور ایک گروہ کو شہید کرتے ہو۔

---

رائے کو پسند کرنا کفر ہے اسی پر یہودیوں کو ملعون کیا گیا۔ آیت ۳ میں وکانوا من قبل یستفتحون سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کسی مقبول بارگاہ الٰہی کو وسیلہ لانا جائز ہے۔ آیت ۴ میں بتلایا ہے کہ ان کی مرض مستمرہ اور کفر بما انزل اللہ کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں سے کیوں نبی نہیں بھیجا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انکار پر ان پر غضب ہوا۔ اب حضور صلی اللہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ
اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ
يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ
يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ
يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

---

علیہ وسلم اور قرآن کریم کے انکار پر غضب ہوا۔ تو ڈبل غضب کے مورد ہوئے۔ آیت ۵ میں بتایا کہ جب انہیں قران پر ایمان لانے کو کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے ہم پر نازل کیا اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے غیر سے انکار کرتے ہیں۔ حلانکہ وہ غیر (قران) بھی حق ہے اور ان کی کتاب توریت کا مصدق بھی ہے۔ ان کے دعویٰ ایمان بالتورات کی تردید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر تم مومن تھے تو اس سے پہلے جو نبی آتے رہے انہیں کس لئے قتل کرتے تھے اور اے ایمان کے مدعیو

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



88. And they (Jews) say "Our hearts are covered. Instead, Allah has cursed them for their unbelief. Little is that which they believe.

۸۸ ۔ اور بولے (یہودی) ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں بلکہ اللہ نے ان پر لعنت کی ان کے کفر کے سبب تو ان میں تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔

89. And when there comes to them a Book (Quran) confirming the one in their custody and though, before, they were praying for victory over disbelievers. And when there comes to them to which they know they refuse to believe therein. The curse of Allah is on the disbelievers.

۸۹ ۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کی اپنی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور وہ اس سے پہلے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔ تو جب آپ (محمدؐ رسول اللہ) ان کے پاس آئے جن کو وہ پہچانتے تھے منکر ہو بیٹھے۔ پس اللہ کی لعنت کافروں پر۔

90. On what miserable price they sold their souls-that they deny to believe Allah's revelation, on the grudge that Allah may reveal out of His Bounty to any one of his devotees He pleases. Thus they have incurred anger upon anger. And for disbelievers, there is a shameful punishment.

۹۰ ۔ برے مول انہوں نے اپنی جانوں کو خریدا کہ اللہ کے اتارے کلام سے منکر ہوئے اس ضد سے کہ اللہ نازل کرتا ہے اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہے۔ تو غضب پر غضب کے سزاوار ہوئے اور کافروں کے لئے رسوا کرنیوالا عذاب ہے۔

---

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام تمہارے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو اس کے بعد پھر تم توحید جیسی اصل ایمان چیز سے پھر کر گو سالہ پرست بن گئے۔ حالانکہ یہ تمہارا ظلم عظیم تھا۔ اور اس ظلم عظیم یعنی توحید سے روگردان ہو کر گو سالہ پرستی کی لعنت میں اس لئے پڑے کہ جب ہم نے تم سے وعدہ لیا اور کوہ طور کو تم پر بلند کیا۔ اور کہا کہ جو کچھ تم کو دیتے ہیں قوت کے ساتھ پکڑو اور سنو! یعنی اس کو قبول کر کے اس پر عمل کرو۔ تو تم نے سمعنا واطعنا (ہم نے سنا اور تابعداری کی) نہ کہا بلکہ سمعنا اور عصینا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ
يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ
اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ
عَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا
يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

---

(سنا اور سرکشی نافرمانی کی) کہا۔ اس تمہارے کفر کے سبب سے گو سالہ کی محبت تم کو پلائی گئی۔ اگر تم سچے مومن ہوتے تو خیال کرتے کہ تمہارے ایمان کیسی بری چیز کے ساتھ تم کو حکم کرتے ہیں۔

آیت ۸ میں یہود کے اس دعویٰ کی کہ ہم ہی اللہ کے مقرب ہیں اور ہم ہی جنت میں جائیں گے اور کوئی نہیں جائے گا یوں قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ کہ اگر تم اس بات میں سچے ہو تو مرنے (خدا کی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



91. And when it is said to them: Believe in what Allah has sent down, they say, "we believe in what was sent down to us. And they disbelieve in what is beyond that though it is the truth which confirms what is with them. Say (O Muhammad P.B.U.H.) "why you killed the prophets from Allah aforetime if you were believers?"

۹۱ ۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے نازل کیا تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور انکار کرتے ہیں اس کا جو اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے اس کی تصدیق کرنیوالا جو ان کے پاس ہے۔ آپ فرمادیجئے کہ پھر اگلے انبیاء کو کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔

92. And surely Moosa came to you with clear signs-after that you worshipped the calf and you were wrongdoers.

۹۲ ۔ اور البتہ موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے پھر اس کے بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظالم تھے۔

93. And when We made a covenant with you and We raised above you the mount (Toor) saying "Hold firmly to what we have given You and listen". They said, "we listened and we disobeyed. "And the calf was made to sink into their hearts because of their faithlessness. Say (O Holy Prophet P.B.U.H.) "How your adverse belief leads you to misdeed, if you are believers?"

۹۳ ۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے پکڑو اور سنو تو وہ بولے ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں بچھڑا رچ رہا تھا ان کے کفر کے سبب۔ فرمادیجئے کہ تمہارا ایمان ہی برا ہے جو تمہیں ایسا حکم دیتا ہے۔ اگر تم مومن ہو۔

---

راہ میں) کی خواہش اور آرزو کرو تاکہ جلدی انعام و اکرام کو پالو۔

آیت ۹ میں بتایا ہے کہ وہ ہرگز ایسی آرزو نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنے اعمال (بد) کو خوب جانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان ظالموں کے حال سے خوب خبردار ہے۔ آیت ۱۰ میں ان کی قلبی خواہش کو ظاہر کر دیا گیا ہے کہ تمام لوگوں سے زیادہ حریص ہیں زندگی پر۔ ان میں سے ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى
حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

کاش اس کی عمر ہزار سال کی ہو۔ حالانکہ یہ درازی عمر ان کو عذاب الٰہی سے بچا نہیں سکتی۔ پھر بھی مرے گا خواہ ہزار سال کے بعد ہی ہو۔ اور عذاب میں مبتلا ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے اعمال کو دیکھ رہا

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



94. Say "If the last Home with Allah is only for you and not for anyone else-then aspire for death, if you are truthful."

۹۴ ۔ فرمادیجئے اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک خالص تمہارے ہی لئے ہے (نہ کہ دوسروں کے لئے) تو تم موت کی آرزو تو کرو اگر سچے ہو۔

95. But they will never seek for death, because of what their own hands have sent before. And Allah is well-acquainted with the wrong-doers.

۹۵ ۔ اور وہ ہرگز کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے اپنی بد اعمالیوں کے سبب جو وہ کر چکے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

96. And you will find them greediest of mankind for life-even more than the idolaters. Each one of them would like to be allowed to live a thousand years, yet this will not save them from the punishment, even after such a long life. And Allah sees well all that they do.

۹۶ ۔ اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں۔ اور مشرکوں سے ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کاش وہ ہزار سال کی عمر پائے۔ اور اتنی عمر دیا جانا اسے عذاب سے دور کرنے والا نہیں اور اللہ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

---

ہے۔ مشرکین سے بھی زیادہ حریص ہیں۔ مشرک تو پھر بھی قومی کام کی خاطر جان دینے کی پرواہ نہیں کرتے۔

---

## SECTION - 11

97. Say: Who is an enemy to Gabriel, so verily it is he who caused to reveal on your heart by Allah's will, confirming the previous (Books), and good news to the believers.

۹۷ ۔ فرمادیجئے جو کوئی جبریلؑ کا دشمن ہو جس نے آپؐ کے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اتارا پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہوا اور ہدایت اور خوشخبری ہے ایمان والوں کے لئے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ
اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ
وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ
كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

---

رکوع ۱۲ پچھلے رکوع میں یہود کی امراض مستمرہ کی خوب قلعی کھولی گئی ہے اور ان کی خباثتوں کو کھل کر بیان کیا گیا ہے۔ رکوع ۱۲ آیت ۱ میں یہود کے اس اعتراض کا کہ ہم قرآن کو کس طرح مانیں۔ اس کا لانے والا جبرائیل ہے جو ہمارا پرانا دشمن ہے۔ رد کیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے حبیب پاک! فرما دیجئے کہ اے یہود بے بہبود تم خواہ مخواہ جبرائیل کو اپنا دشمن کیوں سمجھتے ہو۔ اور قرآن سے انکار کیوں

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com schbd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



98. He Who is enemy to Allah, and His angels and messengers, and Gabriel and Michael. So Allah is surely the enemy to the disbelievers.

۹۸ ۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیلؑ اور میکائیلؑ کا تو اللہ بیشک ان کافروں کا دشمن ہے۔

99. And surely, We revealed to you clear Verses, and only miscreants will disbelieve in them.

۹۹ ۔ اور البتہ (تحقیق) ہم نے آپ کی طرف واضح نشانیاں اتاریں اور ان کے منکر نہ ہونگے مگر فاسق لوگ۔

100. Is it ever so that when they make a covenant, some party among them threw it aside? In fact, most of them are faithless.

۱۰۰ ۔ کیا جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اس کو توڑ دیا ان میں سے ایک فریق نے بلکہ ان میں اکثر یقین نہیں کرتے۔

101. And when there came to them a Prophet from Allah, confirming what was with them, a party of the people of the Book threw away the Book of Allah behind their backs as if they did not know.

۱۰۱ ۔ اور جب ان کے پاس کوئی رسول آیا اللہ کی طرف سے انہی کتابوں کی تصدیق فرماتا تو کتاب والوں میں سے ایک فریق نے اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں یعنی جان بوجھ کر۔

---

کرتے ہو۔ تحقیق جبرائیل نے آپ کے قلب مبارکؐ (سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے) اللہ کے حکم سے نازل کیا ہے اور تمہاری توریت کا مصدق ہے اس کے خلاف نہیں تم کیوں حجت مناتے ہو۔ سراسر ہدایت ہے۔ ایمان لانے والوں کے لئے خوشخبری سناتا ہے۔

آیت ۳ اگر اس پر بھی تم قرآن سے انکار کرو اور جبرائیل کو اپنا دشمن جانو حالانکہ وہ اپنی طرف

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى
مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ
لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ
النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى
الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ
وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ
حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ
وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

سے کچھ نہیں کرتا سوائے ہمارے حکم کے تو یاد رکھو جو کوئی اللہ تعالیٰ کا اس کے فرشتوں کا اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہے پس تحقیق اللہ تعالیٰ منکروں کا دشمن ہے۔ گویا اس حالت میں تمہیں فلاح اور بہبودی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔

آیت ۳۔ اے حبیب پاکؐ تحقیق ہم نے کھلے نشان آپ پر نازل کئے۔ نافرمان اور سرکش اس

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd:- bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


102. And they followed that which the devils falsely related against the kingdom of Solomon. And Solomon was not a disbeliever but the devils disbelieved, teaching the people magic and that which was revealed to the two angels in Bable, Haroot and Maroot. And both of them did not teach anyone any thing till they told that they were only for trial, therefore do not be disbelievers. But, only those learnt from them who wanted to cause separation between husband and wife. But they could not thus harm anyone except by Allah's will. And they learned what harmed them and what profited them not and they knew that whosoever made the dealing would have no share in the hereafter. And surely evil was the price for which they did sell their souls, would that they knew it.

۱۰۲ ۔ اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیطان سلیمانؑ کی سلطنت میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمانؑ نے کفر نہ کیا مگر شیاطین کافر ہوئے۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جبتک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں۔ پس تو کفر نہ کر۔ تو ان سے سیکھتے وہ کچھ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اسکی عورت میں اور اس سے نقصان نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دیگا اور انہیں فائدہ نہیں دیگا اور تحقیق وہ جان چکے ہیں جس نے یہ خریدا آخرت میں اسکا کچھ حصہ نہیں۔ اور بہت بری چیز ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ دیں۔ کاش وہ جانتے ہوتے۔

---

سے انکار کرتے ہیں۔ ان کے انکار سے آپؐ کبیدہ خاطر نہ ہوں۔ آیت ۴ اس میں بھی ان کی مرض مستمرہ کی طرف اشارہ ہے۔ کہ انہوں نے جب کبھی کوئی عہد باندھا ان میں سے ایک فریق نے اس کو (ردی کی ٹوکری میں) پھینک دیا۔ بلکہ اکثر ان کے ایمان ہی نہیں لاتے۔ آیت ۵۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا۔ ان کی توریت کی تصدیق کرتا ہوا تو اہل کتاب میں سے ایک فریق

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲ ۱۲

---

نے کتاب اللہ (توریت) کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔ گویا کہ تحقیق وہ جانتے ہی نہیں۔ حالانکہ توریت میں نبی آخرالزمان اور قران کریم کی پوری تعریف اور علامات موجود ہیں۔ بجائے اس کے کہ یہ توریت شریف پر عمل کر کے آپؐ پر اور قرآن پاک پر ایمان لاتے اور کھلے نشان دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا تھا۔ تابعداری فرمانبرداری اور مدد (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کا اس کو پورا کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شمار ہوتے۔ انہوں نے اپنی کتاب توریت کو بھی پس پشت ڈال دیا۔ اس طرح ہر طرح کی خیروخوبی سے رہ گئے۔ اور اب اپنی وجاہت کو قائم رکھنے کے لئے انہوں نے جو شغل اختیار کیا آگے اس کا ذکر آتا ہے۔

آیت ۶ میں اس شغل کی طرف اشارہ ہے جو یہود نے انحطاط میں اپنا مشغلہ ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے بنائے رکھا۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے کہ "اور اتباع کرتے تھے اس چیز کی جو سلیمان

---

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

---

رکوع ۱۳ آیت ۱، ۲ میں مقاطعہ عن اہل الکتاب کی طرف اشارہ ہے۔ جب اللہ تعالیٰ ایک لفظی مشارکت بھی گوارا نہیں فرماتے کہ مومنین راعنا ہی کہیں جو یہود بگاڑ کر پکارتے ہیں۔ تو باقی امور میں مقاطعہ ضروری ہوا۔ کافر اور مشرکین اور اہل کتاب نہیں چاہتے کہ آپؐ پر اپنے رب کی طرف سے کوئی خیروبرکت نازل ہو۔

(۱) راعنا ہماری رعایت کریں (۲) راعینا ہمارا چرواہا (۳) راعنا رعونت والا متکبر

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.tarfat.com


103. And if they had believed and kept from evil, they would have received best reward from Allah. But had they known it.

۱۰۳ ۔ اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیز گار بن جاتے تو اللہ کے پاس اچھا بدلہ پاتے اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

---

علیہ السلام کی بادشاہی میں شیاطین پڑھتے تھے۔ اور سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا لوگوں کو جادو سکھاتے اور وہ جو نازل کیا گیا اوپر دو فرشتہ سیرت انسانوں بنام ہاروت و ماروت پر بابل میں اور وہ دونوں نہیں سکھلاتے تھے حتیٰ کہ انہیں کہہ دیتے تھے کہ ہم تو فقط آزمائش ہیں۔ پس تم کفر نہ کرنا۔ پس لوگ سیکھتے ان دونوں سے وہ جو تفریق ڈالتی درمیان خاوند اور بیوی کے اور نہ تھے وہ کسی کو ضرر پہنچانے والے ساتھ اس کے کسی سے سوائے حکم الٰہی کے اور سیکھتے وہ لوگ وہ جو ضرر دیتا ان کو اور نہ نفع دیتا ان کو اور تحقیق وہ جانتے تھے البتہ جس نے خریدا اس کو نہیں ہے اس کے واسطے آخرت میں کچھ حصہ اور البتہ برا ہے جو بیچا ساتھ اس کے اپنی جانوں کے کاش وہ جانتے۔ آیت ۷ اور اگر وہ ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے البتہ بدلا پاتے اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا نیک کاش کہ وہ جانتے۔

---

SECTION - 12

104. O believers, do not say (to the Holy Prophet, Muhammad P.B.U.H.) "Listen to us "but say" Look upon us" and listen (to the Holy Prophet P.B.U.H) attentively. And disbelievers will have a most painful punishment.

۱۰۴ ۔ اے ایمان والو راعنا نہ کہو بلکہ انظرنا کہو اور سنو کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

---

آیت ۳، ۴ میں نسخ فی الشرائع کی بحث ہے اور تحویل قبلہ کی بحث رکوع ۱۶ تک چلی گئی ہے۔ رکوع ۱۲ تک مناظرہ یہود نے بلاواسطہ کیا۔ اور ۱۳ ویں رکوع سے مناظرہ بالواسطہ شروع ہوتا ہے۔ جس کا اشارہ آیت ۵ ۔ ۶ میں موجود ہے۔ جس میں مسلمانوں کو یہود کی چال میں آکر سوال کرنے پر ڈانٹ پلائی گئی ہے۔ رکوع ۱۶ تک تو جواب یہود کو الزامی دیئے گئے ہیں۔ رکوع ۱۷ میں تحقیقی اور رکوع ۱۸ تتمہ ہے۔ آیات ۵، ۶ میں مسلمانوں کو ڈانٹ پلائی تھی کہ جس طرح تم سے پہلے یہود نے موسیٰ علیہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ
بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ
يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾

---

السلام پر سوالات کر کر کے گمراہی مول لی تھی کیا تم بھی اس طرح اپنے رسول سے سوال کرنا چاہتے ہو۔ اس طرح جس نے ایمان کو چھوڑ کر کفر اختیار کیا۔ یاد رکھو وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گیا۔ یہودی کثرت سے یہی چاہتے ہیں۔ کہ تم کو ایمان سے لوٹا کر کافر بنا دیں۔ یہود کی اس شرارت اور چال سے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



105. It is never the wish of disbelievers among the people of Book, nor of the idolaters that any thing good should receive to you from your Allah. But Allah especially chooses with His mercy whom He wills, and Allah is of infinite bounty.

۱۰۵۔ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے اور نہ ہی مشرک کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی اترے اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

106. When We delete any Verse or cause to be forgotten, We bring one better or similar. Do not you know that Allah is able to do all things?

۱۰۶۔ جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا بھلا دیں اس سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

107. Do not you know that for Allah is surely the sovereignty of heavens and earth, and besides Him you have neither a patron nor a helper.

۱۰۷۔ کیا تمہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مدد گار۔

108. Do you want to question your Prophet as Moosa was questioned in the past and who chooses disbelief instead of faith definitely strays from right path.

۱۰۸۔ کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسا سوال کرو جیسے سوال کئے گئے اس سے قبل موسیٰؑ سے اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تحقیق وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

---

سچے مسلمان جو مشتعل ہوئے تو وہ یہود کے ساتھ آمادہ جنگ ہو گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابھی ان کو معاف کرو اور درگزر کرو حتی کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے حکم اتارے۔ تحقیق وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے اس سے بھی اوپر کی آیات میں یہود سے مقاطعہ کا اشارہ ہوا تھا۔ اب مسلمان بھی آمادہ پیکار

www.charagha.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ
كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ
فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ
بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۗ
وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾

---

ہوئے تو جنگ کرنے سے پیشتر جنگ کی تیاری کرنا ضروری ہے ورنہ کامیابی مشکل آیت ۷ میں ارشاد ہوتا ہے کہ نماز قائم کرو زکواۃ دو۔ اور جو نیکی بھی تم اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجو گے اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو پالو گے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ لڑائی میں مالی اور جانی دونوں قسم کی قربانی کرنی پڑتی ہے۔ مالی قربانی کی مشق تو زکواۃ دینے میں ہو گی۔ زکواۃ بعض مال (سونا چاندی نقدی) میں چالیسواں حصہ فرض ہے۔ اور بعض مال (وہ زمین جو راہٹ سے بوئی جاتی ہے اس کی پیداوار) میں بیسواں حصہ دینا پڑتا ہے اور بعض مال بارانی و نہری پیداوار) میں دسواں حصہ دینا ہوتا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com shribol bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



109. Many of the people of the Book desired to turn you (people) back to infidelity after you have believed, due to selfish envy on their own account after truth became manifest to them. Forgive and overlook till Allah sends His command. Surely Allah is master over every thing.

۱۰۹۔ اور بہت سے اہل کتاب (یہودیوں) نے چاہا کہ کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر کیطرف پھیر دیں اپنے دل کے حسد کیوجہ سے بعد اس کے کہ حق ان پر خوب واضح ہو چکا۔ پس تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

110. And establish prayers and pay Zakat and whatever good you send for your own sake, you shall find it with Allah. Allah Sees well all that you do.

۱۱۰۔ اور نماز قائم کرو اور زکواۃ دیتے رہو اور اپنی جانوں کے لئے جو بھلائی آگے بھیجو گے تم اللہ کے ہاں اسے پا لو گے۔ بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

---

ہے۔ اور بعض مال (دفینہ وغیرہ ملنے کی صورت) میں پانچواں حصہ دینا پڑتا ہے۔ جب اس طرح مالی قربانی کی مشق ہو جائیگی تو اگر کبھی جنگ کے وقت اس سے زیادہ دینے کی بھی ضرورت پڑے تو ناگوار نہیں گزرے گا۔ اور جانی قربانی کی تیاری یعنی مشق نماز قائم کرنے میں کی جاتی ہے۔ سردی گرمی رات دن مین آندھی وغیرہ ہر حالت میں جب موذن حی علی الصلواۃ حی علی الفلاح کہے گا تو مسلمان سنتے ہی مسجد کو حاضر ہو گا۔ اپنے بال بچوں' کار' روزگار' راحت آرام سب کو چھوڑ کر ہر طرح کی خباثت اور پلیدیوں سے الگ ہو کر حاضر دربار الٰہی ہو جائے گا۔ اور وہاں سے مزید قوانین جنگ اور ہدایات جن کی جنگ میں ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً" اقتداء امام میں اطاعت امیر قرات قرآن خوانی سے ہدایات جنگ وغیرہ باجماعت نماز سے مسلمانوں میں اتفاق و مساوات سب سے بڑھ کر اٹھنے بیٹھنے تک میں امیر کی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ
كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۱۲ ۹ ۱۳

---

اطاعت اس طرح جب مسلمان مالی جانی قربانی کے خوگر ہو جائیں گے تو انشاء اللہ یقیناً" فتح مند ہوں گے۔ یہود نے جب دیکھا کہ ان کی کوئی چال کام نہیں آتی۔ تو دوسرا راستہ اختیار کیا۔ چنانچہ آیت ۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہودی کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی ہو۔ لیکن سوائے یہودی کے دوسرا ہرگز جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ تو ان کی منہ بنائی باتیں (آرزوئیں) ہیں۔ اے حبیبؐ

---

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ
الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا

---

رکوع ۱۴ آیت ۱ تحویل قبلہ سے یہود نے چونکہ نسخ فی الشرائع کی بحث چھیڑ دی تھی اس آیت میں اس کا ایک الزامی جواب دیا ہے کہ یہود تو کہتے ہیں کہ نصاریٰ حق پر نہیں کیونکہ انجیل اور عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت سے انکار کرتے ہیں اور شریعت موسوی کو پہلی شرائع کا ناسخ قرار دے کر اپنے آپ کو حق پر سمجھتے ہیں۔ اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہود حق پر نہیں کیونکہ شریعت عیسوی پہلی تمام شریعتوں کی ناسخ ہے اور قران پاک اور نبی کریم (محمد) صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے۔ ان کو سچا نہیں مانتے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


111. And they said "None shall enter Paradise unless he be a Jew or a christian". These are their own desires. Say "produce its proof, if you are truthful".

۱۱۱ ۔ اور انہوں (اہل کتاب) نے کہا ہرگز جنت میں نہ جائیگا سوائے اس کے کہ جو یہودی ہو یا نصرانی (عیسائی) یہ انکی جھوٹی آرزوویں ہیں۔ فرما دیجئے تم لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو۔

112. Instead, he who submits himself to Allah while doing good, his reward is with his Allah, and there shall be no fear nor shall they grieve.

۱۱۲ ۔ کیوں نہیں! جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکایا اور وہ نیکو کار ہے تو اس کے لئے اسکا اجر اسکے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کچھ اندیشہ ہو اور نہ ہی کچھ غم۔

---

پاک ان سے فرمایئے کہ اگر سچے ہو تو کوئی دلیل لاؤ آیت ۹ ہاں جس نے اپنے تئیں اللہ کے سپرد کر دیا۔ دراں حالیکہ وہ نیک کام بھی کرنے والا ہے۔ پس اس کو اپنے رب کے پاس سے اس کا اجر ملے گا۔ وہ اپنے رب کے سامنے جانے سے نہ خوف کرے گا اور نہ اپنے سابقہ اعمال پر حزن و ملال اس کو ہو گا۔

---

## SECTION - 13

113. And the Jews said the Christians are based on nothing, and the Christians say the Jews are based on nothing, while both read the (same) Book. Thus speak

۱۱۳ ۔ اور یہودی بولے نصرانی کچھ نہیں اور نصرانی بولے یہودی کچھ نہیں۔ اور حالانکہ دونو کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح ان لوگوں نے ان

---

حالانکہ دونوں اپنی اپنی کتاب میں قرآن کریم اور نبی آخرالزمان علیہ السلام کی تعریف پڑھتے ہیں۔ یہ کیسی جاہلوں کی سی باتیں کرتے ہیں۔ پس اللہ قیامت کے دن ان کے اختلاف کا فیصلہ کرے گا۔ جب یہ آپس میں ایک دوسری شریعت کو ناسخ سمجھ رہے ہیں۔ تو تحویل قبلہ پر یہ کس طرح اعتراض کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ وہ جو اور جب چاہے کر سکتا ہے اور ہر شئے پر قادر ہے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى
فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَا اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

---

آیت ۲ میں اس رکوع کا خلاصہ ہے کہ یہود نسخ فی الشرائع کی بحث چھیڑ کر مساجد اللہ کو ویران کرنا چاہتے ہیں۔ ماخذ اس کا یہ دوسری آیت ہے

مترجم مواہب الرحمٰن کہتا ہے کہ ظاہراً آیت قدسی عام ہے اس طرح کہ توحید خالص ہو اور احکام الٰہی سے انکار نہ ہو اور کسی اعتقاد حق وحکم ضروری سے منکر نہ ہو اور اپنے پیغمبر پر ایمان لایا ہو۔ الخ شیخ ابن کثیر نے کہا کہ جو عمل بتوحید خالص اور موافق شریعت نہ ہو وہ قبول نہیں ہے۔ چنانچہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔ (مسلم) فقط صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مستثنیٰ ہیں۔ ان کے واسطے جنت کی خاص بشارت دے دی گئی ہے۔ باقی کسی شخص کو یہ سمجھنا روا نہیں ہے کہ میں ایسا ہی نیکوکار ہوں کہ میرے سوا کوئی دوسرا جنتی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں خوف وامید کے ساتھ باوجود ہر طرح کے نیک کاموں کے التجاء وآرزو دلا دے کہ حضرت ارحم الراحمین عزوجل اس کے اعمال صالحہ کو قبول فرماوے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے نیک بندوں کو جانتا ہے بلکہ بدبختوں کی پہچان معلوم ہوگئی کہ یہود ونصاریٰ کی طرح مغرور وجنتی ہونے کے مدعی ونڈر ہوتے ہیں۔ سو لامحالہ نیک بخت وسعید بندے وہی ہوں گے جو باوجود اس

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


جیسی بات کہی جو علم نہیں رکھتے۔ تو اللہ قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دیگا جس (بات) میں اختلاف کرتے ہیں۔

even those who have no knowledge of it. So Allah will Judge between them about what they differed, on the Day of Judgment.

۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام لئے جانے سے روکے۔ اور انکی ویرانی میں کوشش کرے۔ وہ لوگ اس لائق نہ تھے کہ وہاں (مسجدوں) میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے۔ انکے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور انکے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

114. And who is more cruel than he who forbids the remembrance of Allah from His mosques and tries to ruin these. As for such, it was never meant that they should enter them except in fear. For them there is nothing but disgrace in this world and heavy punishment in the here after.

---

طرح کی نیکوکاریوں کے خائف اور امیدوار ہوں اور اپنے اعمال کی طرف نگاہ نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کے عالم الغیب ہونے پر ڈریں۔ نہیں معلوم کہ اس کے علم میں یہ میرا عمل کس طرح واقع ہوا مگر اس کے فضل و رحمت کا امیدوار ہو۔ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (اور نہیں خوف اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے) ف یعنی دنیا میں جو غم و رنج کہ تقدیر میں ہو وہ تو پہنچے گا لیکن یہ لوگ تو اپنے سچے گھر یعنی آخرت کے غم میں پڑے رہتے ہیں گویا اللہ تعالیٰ نے اسی غم کو مکافات کر دیا۔ پھر آخرت میں نہ ان پر کچھ خوف رکھا نہ کچھ غم ہے۔ ف۔ شیخ عرائسؒ کے بعض ارشادات میں ہے کہ اپنے اعمال سے نظر دور کر کے حق عزوجل کو دیکھے اس صفت سے خود فانی ہو۔ تو اسی کے واسطے بقائے حق ہے اور اسی کو نہ خوفِ فراق ہوگا اور نہ حجاب دیدار سے حُزن و ملال لاحق ہوگا۔ محمد بن اسحاق نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ جب نصاریٰ نجران مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے یہ لوگ جہاد سے ڈر کر صلح کرنے آئے تھے اور آخر جزیہ دینا منظور کر لیا تو علمائے یہود بھی ان نصرانیوں کے پاس آئے اور ان دونوں فریق نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہی باہم مناظرہ کرنا شروع کر دیا اور اس کی نوبت یہاں تک پہنچی کہ رافع بن عرملہ یہودی نے نصرانیوں سے کہا کہ تم لوگ جس

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


حالت پر ہو وہ کچھ نہیں ہے اور اس نے عیسیٰ علیہ السلام اور انجیل سے انکار و کفر کیا اور نصاریٰ نجران میں سے ایک نے یہودیوں کو کہا کہ تم جس حالت پر ہو یہ کچھ نہیں اور اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نبوت و توریت سے انکار و کفر کیا تو اس بارہ میں اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ (یہودیوں نے کہا نہیں ہیں نصاریٰ کسی چیز پر) یعنی نصاریٰ کسی ایسی چیز پر نہیں ہیں مذہباً جو کسی شمار میں ہو کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق موجود ہے۔

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ (اور نصاریٰ نے کہا نہیں ہیں یہود کسی چیز پر) یعنی ایسی چیز پر نہیں ہیں جس کا شمار مذہباً ہو سکے۔ کیونکہ موسیٰ علیہ السلام اور توریت سے منکر ہو گئے۔ حالانکہ انجیل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تصدیق موجود ہے اور احکام توریت ان پر لازم ہے باستثنائے چند احکام کے جو انجیل میں منسوخ ہو گئے ہیں۔

وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ (حالانکہ یہ لوگ کتاب کی تلاوت کرتے (پڑھتے) ہیں۔ ف یہودی اپنی کتاب توریت پڑھتے ہیں جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق موجود ہے اور نصرانی اپنی آسمانی انجیل پڑھتے ہیں جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تصدیق موجود ہے پھر بھی نفسانیت سے انکار و کفر کرتے ہیں۔ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ (اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے مثل ان کے قول کے) ف مشرکین عرب و مجوس جو علم نہیں رکھتے تھے یہود و نصاریٰ کے مثل ہر ایک اہل دین کو کہنے لگے کہ وہ کچھ نہیں ہے بس ان سب لوگوں کے احکام اپنی اپنی نفسانیت پر مبنی ہیں۔ فَاللّٰهُ

---

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا
تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

---

آیت ۳ میں الزامی جواب اعتراض تحویل قبلہ کا دیا ہے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ٥ (بس اللہ ہی فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن بیچ اس چیز کے جو تھے اس میں اختلاف کرتے) ف یعنی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان دونوں فریقوں اور دیگر گروہوں میں فیصلہ فرما دے گا وہ یہ ہے کہ اہل باطل کی تکذیب کرے گا اور انہیں آگ میں پھینک دے گا اور اہل حق کی تصدیق فرمائے گا انہیں جنت میں لے جائے گا۔ بیضاویؒ نے فرمایا کہ ان اختلاف کرنے والوں میں چونکہ کوئی فریق بھی حق پر نہیں تھا تو ان میں حکم الٰہی یہی ہے کہ ہر ایک کے لائق اس کا عذاب مقرر فرما دے۔

ابن جریر نے عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت کی ہے کہ حدیبیہ کے دن جب مشرکین مکہ نے جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ میں نہ آنے دیا تو حق تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ (اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو منع کرے خدا کی مسجدوں میں) ف کفار نے اگرچہ ایک ہی مسجد سے روکا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں بصیغہ جمع یعنی مساجد اس لیے ذکر فرمایا کہ حکم تو عام ہی ہے اگرچہ شان نزول خاص ہو۔ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ (کہ ذکر کیا جائے ان میں اس (اللہ) کا نام) ف۔ عوفی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ یہ لوگ نصاریٰ ہیں۔ ابن جریر مجاہدؒ نے فرمایا کہ یہ نصرانی یعنی رومی نصاریٰ ہیں جنہوں نے بیت المقدس میں کوڑا ڈالا اور یہودیوں کو اس میں نماز پڑھنے سے روکا۔ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا (اور کوشش کرے ان کے اجاڑنے کی) اجاڑنے میں کوشش کرنا یہ ہے کہ ذکر اللہ اس میں نہ ہونے دے۔

---

۱۱۵۔ اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب سو جس طرف تم منہ کرو اسی طرف اللہ کا سامنا (متوجہ) ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

115. And To Allah belongs the East and the west, and withersoever you turn, Allah is present every where. Surely Allah is All Embracing, All knowing.

۱۱۶۔ اور بولے اللہ نے اپنی اولاد بنالی ہے وہ پاک ہے بلکہ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور سب اس کے حضور مسجود ہیں۔

116. They say "Allah has begotton a son." But he is Holy. Each and every thing belongs to Him that is in the heaven and on the earth. All render worship to Him.

---

آیت ۴ میں اشارہ ہے کہ آج ان کو تحویل قبلہ کے بارے میں ہی غلطی نہیں ہوئی بلکہ پہلے بھی اللہ کا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا
قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا
يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ
قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ
بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ
نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا
النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ

---

بیٹا بنانے میں یہ ٹھوکر کھا چکے ہیں۔ آیت ۵ میں یہود و نصاریٰ کے اللہ کا شریک بیٹا وغیرہ کی صورت کا رد ہے کہ وہ نئے سرے سے زمینوں آسمانوں کو بنانے والا ہے۔ اور جب کسی امر کا فیصلہ چاہتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ یعنی بیٹے کی تو تب ضرورت پڑتی جو وہ کسی چیز کا محتاج ہوتا۔ آیت ۶ میں بتایا ہے کہ یہ جاہلوں کی سی باتیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا اور ہم پر نشانی کیوں نہیں اتارتا اس طرح ان سے پہلے ان کی سی باتیں کرتے تھے۔ ان کے دل آپس میں ایک

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


117. The Originator of the heavens and the earth. When He decides anything (to happen,) He says to it "Be" and it is.

۱۱۷ ۔ وہ پیدا کرنیوالا ہے آسمانوں اور زمین کا اور جب کسی بات کا حکم دیتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

118. And those who have no knowledge, say "why Allah does not speak to us, or Sends any sign to us?" Even thus, the people of the past also spoke the same. Their hearts got all alike. We have given clear evidences to the people who are sure.

۱۱۸ ۔ اور بے علم بولے اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا۔ یا ہمارے پاس کوئی نشانی آئے۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے ان جیسی بات کہی۔ انکے دل ایک جیسے ہوگئے۔ ہم نے یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں۔

119. Certainly We have sent you (Muhammad P.B.U.H) with the Truth as a conveyer of good news and as a Warner and you will not be asked about the people of the hell.

۱۱۹ ۔ بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا ڈرانے والا اور دوزخ والوں کے بارے میں آپ سے نہ پوچھا جائیگا۔

120. And never the Jews and the Christians will be satisfied with you unless you follow their religion. Say "the guidance of Allah is the only

۱۲۰ ۔ اور آپ سے ہرگز یہودی اور نصاریٰ راضی نہ ہونگے جبتک آپ انکے دین کی پیروی نہ کریں۔ فرما دیجئے اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے

---

دوسرے کے مشابہ ہو گئے ہیں۔ اور ہم تو یقین کرنے والی قوم کے لئے کھول کر نشان بیان کرتے ہیں۔ آیت ۷ میں حضورؐ کی تسلی فرمائی ہے کہ آپ مومنوں کو بشارت اور نافرمانوں کافروں کو ڈر سنانے والے ہیں۔ اگر یہ نافرمانی کر کے دوزخی بنتے ہیں۔ تو آپؐ سے ان کی نسبت سوال نہیں کیا جائے گا۔

آیت ۸ میں اللہ تعالیٰ ظاہر فرماتے ہیں کہ اس بحث مباحثہ وغیرہ کا اصل مطلب تو یہ ہے کہ آپ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ
اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع ۱۴ ۱۴

---

ان اعتراضوں سے تنگ آ کر ان کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ اور یہ تب تک ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک ان کی اتباع میں ان کا رنگ اختیار نہ کریں۔ ان سے فرما دیجئے کہ ہدایت اللہ کی ہی ہدایت ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم آ چکا۔ تو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا آپ کا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ آیت

---

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ
الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ
لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

---

رکوع ۱۵ آیت ۱ میں تذکیر بلاء اللہ اور آیت ۲ میں تذکیر بما بعد الموت سے کام لیا گیا۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


guidance." And if you follow their desires after the knowledge which has reached you (from Allah) then there will be neither a protector nor a helper. for you.

اور اگر تم نے انکی خواہشوں کی پیروی کی اسکے بعد کہ تمہارے پاس علم آچکا۔ تمہارے لئے اللہ سے کوئی حمایت کرنیوالا نہیں اور نہ مددگار۔

121. Those to whom we have given the Book recite it as it should be recited. Only they believe therein. And those who disbelieve in it, they are the losers.

۱۲۱ ۔ ہم نے جنہیں کتاب دی وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جیسے تلاوت کا حق ہے۔ وہی اس پر یقین رکھتے ہیں اور اس کے منکر خسارہ پانے والے ہیں۔

---

۹ جن لوگوں کو کتاب (قرآن کریم) دی گئی ہے اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں یعنی آیات کو پڑھتے بھی ہیں اور ان پر عمل بھی کرتے ہیں۔ اصل میں وہی اس کے ماننے والے ہیں۔ اور جو اس سے انکار کرتے ہیں وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

---

SECTION - 14

122. O Children of Israeel remember the special favour which I bestowed upon you, and how I preferred you to all other worlds.

۱۲۲ ۔ اے بنی اسرائیل میری نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ میں نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی۔

123. And guard yourselves against a Day when no one will be the substitute for the other and nor shall compensation be accepted from him, no any approach will save nor they will be helped.

۱۲۳ ۔ اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہوگی اور نہ اس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائیگا اور نہ اسے (کافر کو) کوئی سفارش نفع دیگی اور نہ انکی مدد ہو۔

---

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً
لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا
بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ
كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

---

آیت ۳

میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آزمائش میں پورا اترنا اللہ تعالیٰ کا آپ کو لوگوں کا امام بنانا حضرت کا اپنی

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribe: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


124. And (remember) when Ibrahim was tried by his lord (Rubb) in certain matters, which he fufiilled. He (Allah) said, "I will make you an Imam (leader) for mankind." He (Ibrahim) said "And also (Imams) from my offspring (Children)". He (Allah) answered "My promise does not reach the cruels."

۱۲۴۔ اور جب ابراہیمؑ کو ان کے رب نے چند باتوں سے آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دکھائیں۔ فرمایا میں تمہیں لوگوں کا امام بنانیوالا ہوں۔ عرض کیا میری اولاد سے (بھی)؟ فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔

125. And when We made the House (Kaaba) a place of assembly and a place of safety for mankind. "And take your place for prayer where Ibrahim stood (for prayer). And we covenated with Ibrahim and Ismail to keep my House (Kaaba) clean for those who go around and those who meditate therin and for those who bow and prostrate (for prayer) themselves.

۱۲۵۔ جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو بنایا لوگوں کے لئے مرجع اور امان کی جگہ اور مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہ وہ میرا گھر پاک (صاف ستھرا) رکھیں طواف کرنے والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے۔

126. And when Ibrahim prayed "O my Lord make this city (Makkah) a centre of peace and bestow upon them fruits, such of them Who believed in Allah and the Last Day." He (Allah) asnwered, "as for him who disbelieved, I shall also make him benefit a little bit but will then force him to the doom of fire. And what an evil destination (indeed) it is."

۱۲۶۔ اور جب عرض کیا ابراہیمؑ نے اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے روزی عطا فرما جو ان میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں۔ فرمایا اور جو کافر ہوا اسے تھوڑا سا نفع دونگا پھر اسے عذاب جہنم کی طرف مجبور کردونگا اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

---

اولاد کے لئے امامت کا چاہنا اللہ تعالیٰ کا ظالم اولاد سے انکار۔ آیت ۴ میں تذکیر بایام اللہ سے کلام فرمایا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ
مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۱۵

---

اور بیت اللہ شریف کا بنانا۔ جائے رجوع آدمیاں و جائے امن اور مقام ابراہیمؑ پر نماز کی فضیلت اور حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہ السلام سے عہد لینا صاف ستھرا کرنا بیت اللہ کا طواف کرنے والوں معتکفوں اور نماز پڑھنے والوں کا ذکر ہے۔ اس رکوع کا خلاصہ مضمون یہ ہے کہ مسلمات یہود پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبلہ بیت الحرام ہونا چاہئے۔ چنانچہ تمام آیات حضرت ابراہیمؑ علیہ السلام کے قبلہ بنانے

---

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ
اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



127. And when Ibrahim and Ismail were raising the foundation of the House (Kaaba), saying "Our Lord accept (this service, from us. Surely, You are the All-Hearing, the All-Knowing."

۱۲۷ ۔ اور جب اٹھاتے تھے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں (یہ کہتے ہوئے) اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما لے بے شک تو سننے والا۔ جاننے والا ہے۔

128. "Our Lord! And make us (Muslims) Obedient most to you and of our generation a Muslim nation bowing to you, and show us our ways of worship and relent towards us. Certainly You are the Relenting, most Merciful."

۱۲۸ ۔ اے رب ہمارے اور ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک امت تیری فرمانبردار۔ اور ہمیں ہماری عبادت (حج) کے طریقے دکھا۔ اور ہمیں معاف فرما بیشک تو ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔

129. "Our Lord! Send amongst them a Prophet (Rasool) who shall recite your revelations to them and instruct them in the Book and wisdom and purify them. You are the Mighty, the Wise."

۱۲۹ ۔ اے ہمارے رب ان میں ایک رسول بھیج ان میں سے وہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور دانائی سکھائے اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

---

وہاں کے رہنے والوں کے لئے دعائے رزق کرنے اور آنے والی نسلوں میں سے ایک جماعت کے فرمانبردار رہنے اور ایک رسول کے ان میں مبعوث کئے جانے کی دعا مانگنے کا ذکر ہے۔ جس سے یہود کو یہ بتلایا جا رہا ہے کہ جب تمہاری کتب توریت میں بھی یہی ذکر ہے۔ اگر بیت الحرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ نہ بناتے تو ان سب کا خلاف ہوتا ہے۔ اور یہ مذکورہ بالا امور تمہارے بھی مسلمات سے ہیں۔ اس لئے بھی حضورؐ کا قبلہ بیت الحرام ہی ہونا چاہئے۔

---

## SECTION - 15

130. And he who turns away from the religion of Ibrahim is but one who befools himself? Surely, We chose him in the

۱۳۰ ۔ اور کون ہے جو ابراہیمؑ کے دین سے منہ پھیرے مگر جو دل کا احمق ہے۔ اور تحقیق ہم نے اسے دنیا میں چن لیا۔ اور بیشک وہ آخرت

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ
اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ
يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ
اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

---

رکوع ۱۶ کا خلاصہ مضمون "ہمارا دین یہود کے مسلم التعظیم بزرگوں والا ہے۔" آیت ۱ میں ملت ابراہیمی سے اعراض کو بیوقوفی اور بدکاری قرار دیا ہے۔ آیت ۲ میں ابراہیم علیہ السلام کے صالح ہونے کا ثبوت آیت ۳ میں ملت ابراہیمی کی تشریح کی وہ اسلام ہی تھا (مطلق اطاعت اللہ) آیت ۴ مین حضرت یعقوب (اسرائیل) علیہ السلام کی شہادت اور اپنے بیٹوں کو وصیت اور ان کا اقرار مطلق اطاعت اللہ پر

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


world, and in the Hereafter as he is amongst the righteous.

میں صالحین میں سے ہے۔

131. When his Lord said to him, "Bow", he said (to Allah) "I bow to the Lord of the Worlds."

۱۳۱ ۔ جب اسے (ابراہیمؑ سے) اسکے رب نے فرمایا تو سرجھکا دے اس نے عرض کیا میں نے سب جہانوں کے رب کے سامنے گردن جھکا دی۔

132. And Ibrahim left the same legacy to his sons and Yaqoob (Messenger) also said "O my sons Allah has chosen for you the true religion, so die not except on the religion of Islam."

۱۳۲ ۔ اور اسی (دین) کی وصیت کی ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی کہا اے میرے بیٹو اللہ نے بیشک یہ دین تمہارے لئے چن لیا ہے پس نہ مرنا مگر مسلمان۔

133. Were you present, when death came to Yaqoob, when he said to his sons "Whom will you worship after me?" They said, "we shall worship your God (Allah) and the God of your forefathers, Ibrahim, and Ismail and Ishaq (Issaq), the one (true) God; and to Him we bow as Muslims.

۱۳۳ ۔ کیا تم موجود تھے جب یعقوبؑ کو موت آئی جب انہوں نی اپنے بیٹوں سے کہا میرے بعد کس کی عبادت کرو گے۔ وہ بولے ہم عبادت کریں گے۔ آپکے رب کی اور آپ کے آباء ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود واحد کی اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

---

اور مسلمان (فرمانبردار) رہنے پر بیان کیا گیا ہے۔ آیت ۵ میں جو اب بنی اسرائیل کو دیا گیا ہے کہ تم جو کہتے ہو کہ ہم اپنے پہلے انبیاء کے دین پر ہیں۔ حالانکہ تمہارے اعمال ان کی تعلیم کے بالکل خلاف ہیں۔ تم سے ان کے اعمال کی نسبت پرسش نہیں ہو گی۔ بلکہ وہ لوگ گزر گئے۔ ان کے لئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۖ
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى
تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ
مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

---

آیت ۶ اور جب مناظرہ نہیں کر سکتے اور جو اب سے عاجز آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کچھ بھی ہو۔ یہودی ہو جاؤ یا نصاریٰ ہدایت پاؤ گے۔ آپ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فرما دیجئے کہ نہیں بلکہ اتباع کرو دین ابراہیم علیہ السلام کی جو ادیان باطل کو چھوڑ کر دین حق کی طرف مائل تھے اور مشرک نہیں تھے یعنی تم اپنے موجودہ دین کی طرف بلاتے ہو۔ یہ دین تمہارے بزرگوں کا دین نہیں تھا۔ تم

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakthiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


134. Those are the people who have passed away. For them is what they earned, and yours is that which you will earn. And you will not be asked for their deeds.

۱۳۴ ۔ یہ ایک امت تھی جو گزر گئی۔ انکے لئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا۔ اور انکے کاموں کی تم سے باز پرس نہیں ہوگی۔

135. And they say, "Become Jews or Christians, then you will be rightly guided. "Say (Muhammad P.B.U.H) I follow the religion of Ibrahim, the upright, and he was not of the idolaters.

۱۳۵ ۔ اور کہنے لگے یہودی یا نصرانی ہو جاؤ ہدایت پاؤ گے فرما دیجئے بلکہ (ہم پیروی کرتے ہیں) ابراہیمؑ کے دین کی جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

136. Say (O Muslims) "We believe in Allah, and the revelation given to us, and Ibrahim, Ismail, Ishaq, Yaqoob and the children, and that given to Moosa and Eisa (Jesus) and that given to all prophets from their Lord. We make no distinction between any of them, and we bow to Allah (as Muslim)."

۱۳۶ ۔ کہدو ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف اترا اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ واسمٰعیلؑ اسحاقؑ یعقوبؑ اور انکی اولاد پر۔ اور جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو اور جو دیا گیا انبیاء کو انکے رب کی طرف سے ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے سامنے گردن جھکائے ہوئے ہیں۔

---

نے شرک اختیار کر لیا ہے۔

آیت ۷ مسلمانوں کا دین وہی انبیاء علیہم السلام کا دین ہے چنانچہ حکم ہوتا ہے مسلمانو کہو ہم ایمان لائے الخ آیت ۸ پس اگر وہ ایمان لائیں مثل اس کے جو کچھ ایمان لائے تم ساتھ اس کے پس ہدایت پا گئے اور اگر منہ پھیریں پس سوا اس کے نہیں کہ وہ ضد (مخالفت میں) پر ہیں۔ پس عنقریب اللہ تعالیٰ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ
بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ
مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَهٗ
عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ
مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ

---

آپ کو ان سے کفایت کرے گا۔ وہ کچھ بگاڑ نہ سکیں گے اور وہ سننے جاننے والا ہے۔ آیت ۹ اور وہ کہتے ہیں کچھ بھی ہو جب تک ہمارا بپتسمہ نہ لو رنگ نہیں چڑھنے کا۔ فرمایئے کہ اللہ کے رنگ سے اپنے آپ کو رنگو۔ اور کون ہے اللہ سے زیادہ اچھا رنگ ساز اور ہم تو اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ آیت ۱۰ فرما دیجئے کیا تم اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ اور وہی ہمارا تمہارا رب ہے۔ ہمارے اعمال

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


137 So if they believe as you believe, then certainly they will be the guided ones. But if they turn back, then they are in schism, and Allah will suffice you as against them, and He is the All-Hearing the All-knowing.

۱۳۷ ۔ پھر اگر وہ بھی ایمان لے آئیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پاگئے۔ اور اگر منہ پھیریں تو بیشک وہی ضد میں ہیں۔ پس عنقریب انکے مقابلہ میں آپ کے لئے اللہ کافی ہوگا۔ اور وہی سنتا جانتا ہے۔

138 (We Muslims get our) colour from Allah and except Allah whose such colour will be the best? And it is He whom we worship.

۱۳۸ ۔ ہم نے رنگ لیا اللہ کا اور کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

139. Say "Do you dispute with us about Allah when He is our Lord and your Lord? And we are responsible for our doings and you for yours, and we are sincere only to Him (Allah).

۱۳۹ ۔ فرما دیجئے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے جھگڑتے ہو جو کہ ہمارا اور تمہارا رب ہے اور ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے اور ہم اس کے ساتھ مخلص ہیں۔

140 Or do you say that Ibrahim and Ismail and Ishaq and Yaqoob and their progeny were Jews or Christians? Do you know better than Allah? And who is more unjust than

۱۴۰ ۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ اور (انکی) اولاد یہودی تھے یا نصرانی۔ فرما دیجئے کیا تمہیں زیادہ علم ہے یا اللہ کو اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسکے پاس اللہ کی طرف

---

ہمارے کام آئیں گے اور تمہارے اعمال (بد) تمہارے کام اور ہم تو اس کی مخلصانہ عبادت کرتے ہیں۔ اور تم جو یہ کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا نصرانی تھی یہ غلط ہے یہودی تم موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں کہلائے اور عیسائی عیسیٰ علیہ السلام کے وقت میں اس لئے ان سے فرما دیجئے کہ تم زیادہ جانتے ہو۔ یا اللہ تعالیٰ اور کون زیادہ ظالم ہے جو چھپائے شہادت کو جو اس

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا
تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

کے پاس اللہ کی طرف سے ہے۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔ آیت ۱۴۲ وہ جماعت (انبیاء علیہم السلام) گزر گئی۔ ان کے جانشین پیروکار کہلاتے ہو اور ان کے خلاف کام کی تعلیم کرتے ہو۔

سیقول ۲

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ
الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


those who hide the testimony which they have received from Allah. And Allah is not unaware of what you do.

سے گواہی ہو۔اور وہ اسے چھپائے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔

141. That was an Ummah (People) that has passed away. They shall reap the fruit of what they did and yours that which you do. And you will not be asked for about their deeds.

۱۴۱۔ یہ ایک امت تھی جو گزر چکی اس کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم نے کمایا۔ اور انکے اعمال کی تم سے پرسش نہیں ہوگی۔

---

جو کچھ انہوں نے حاصل کیا۔ اس کا فائدہ ان کو ملے گا اور تمہارے واسطے وہ ہے جو تم نے کسب کیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اس کی بابت تم سے سوال نہیں کیا جائے گا۔

---

PARA - 2

SECTION - 16

## سیقول

142. Certainly the foolish among the people will say! What has turned them from the Qibla which they formerly observed? Say (Muhammad P.B.U.H) East and West belong to Allah. He guides to right path to whom He likes.

۱۴۲۔ اب کہیں گے بیوقوف لوگ کہ مسلمانوں کو کس چیز نے اس قبلہ سے پھیر دیا وہ جس پر تھے۔ فرما دیجئے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔

143. And thus We have made of you and Ummat justly balanced, that you may be witnesses against mankind, and that the Holy Prophet (Messenger) be a witness over yourselves; And we appointed the Qibla which you (Muhammad P.B.U.H)

۱۴۳۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں معیاری امت (بطور نمونہ کے) بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسولؐ تم پر گواہ ہوں۔ اور ہم نے مقرر نہیں کیا تھا وہ قبلہ جس قبلہ پر آپؐ پہلے تھے تاکہ ہم دیکھیں کہ کون رسولؐ کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور اگرچہ یہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ
عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ
الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى
عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ
اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



observed formerly only to test those that who followed the prophet (Muhammad P.B.U.H), and from amongst those who turn on the heels (from his faith). Indeed it was a hard test except for those whom Allah guided. And Allah shall never let your faith go in vain. Certainly Allah is the most Kind and Merciful.

بات بھاری (گراں) تھی مگر ان پر (نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور اللہ کی شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع فرمائے بیشک اللہ لوگوں پر شفقت رکھتا ہے مہربان۔

144. We have seen the turning of your face to the heavens: now shall We turn you to Qibla which is dear to you. So turn (Muhammad P.B.U.H) your face in the direction of sacred Mosque (Kaaba) wherever you are, turn your faces in that direction. Those who have the Book(Quran) know that this is the truth from their Allah. And Allah is not unaware of what they do.

۱۴۴۔ بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپؐ کا منہ آسمان کی طرف کرنا تو ضرور ہم آپؐ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپؐ پسند کرتے ہیں۔ پس آپؐ اپنا منہ (رخ) مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی جانب پھیرلیں اور تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرو۔ اور وہ جنہیں کتاب دی گئی ہے خوب جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کیطرف سے حق ہے۔ اور اللہ انکے اعمال سے بے خبر نہیں۔

145. And even if you bring all the signs to the people of the Book (Jews and Christians), neither they will follow your Qibla nor you should follow their Qibla; and indeed they

۱۴۵۔ اور اگر تم اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے کر آؤ وہ پھر بھی تمہارے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ تم انکے قبلہ کی پیروی کرو گے اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وقف لازم

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ
فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ وقف منزل

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ
ع مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا
تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


will not follow the Qibla of each other. And if you (O hearer) follow their desires, after the knowledge (of Book) reached you, then surely you will be the cruels.

کی پیروی کرنے والے نہیں اور اگر تم (لوگوں) نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ تمہارے پاس علم آچکا تو پھر بیشک تم بے انصافوں میں سے ہوگے۔

146. The people whom we gave the Book know this as they know their own sons, and surely a group of them conceals the truth and they themselves know it

۱۴۶ ۔ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی (اہل کتاب) وہ اس (نبیؐ) کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں سے ایک گروہ حق کو چھپاتا ہے جان بوجھ کر۔

147. It is the truth from your Lord (O Prophet P.B.U.H). So be not of those who are in doubt.

۱۴۷ ۔ یہ حق ہے تمہارے رب کیطرف سے پس نہ ہو جاؤ شک کرنے والوں میں سے۔

## SECTION - 17

148. And each one has a direction towards which he turns. So strive together towards all that is good. Wherever you may be, Allah will bring you all together. Surely Allah has the power over all things.

۱۴۸ ۔ اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے جس طرف وہ رخ کرتا ہے۔ پس تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ جہاں کہیں تم ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا لے آئیگا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ
اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَ
يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ
يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ
لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع

۱۸ ع ۵

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


149. And from whichever direction you come (for prayer) turn your face in the direction of Masjid-e-Haram. And surely it is the truth from Lord. And Allah is not unaware of what you do.

۱۴۹ ۔ اور جہاں سے آپؐ نکلیں پس اپنا رخ مسجد حرام کیطرف کرلیں اور وہ ضرور آپؐ کے رب کیطرف سے حق ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

150. And from whichever direction you come (for prayer) turn your face in the direction of Masjid-e-Haram, and where so ever you are turn your faces towards it, so that mankind may have no argument against you except those of them who are bent on doing injustice; so fear them not, and fear Me. only! And so that I may complete My grace upon you so that you may be guided.

۱۵۰ ۔ اور جہاں سے آپؐ نکلیں اپنا رخ مسجد حرام کی جانب کرلیں اور تم (مسلمانو) جہاں کہیں ہو اپنا رخ اسی کی طرف کرلو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے۔ مگر جو ان میں نا انصافی کریں سو تم ان سے نہ ڈرو۔ اور مجھ سے ڈرو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور شاید تم ہدایت پاؤ۔

151. Even as We (Allah) sent a Prophet from amongst you who recites Our Verses to you and purifies you, and teaches you the Book (Quran) and wisdom, and teaches you that you did not know.

۱۵۱ ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسولؐ (معظم) تم میں سے بھیجا وہ تم پر ہماری آیات پڑھتے ہیں اور وہ تمہیں پاک کرتے اور تمہیں کتاب و حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں ایسی (وہ) تعلیم دیتے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔

152. So remember Me (Allah), I will remember you, and be thankful to Me and never be ungrateful.

۱۵۲ ۔ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


# پارہ سیقول

رکوع ۱۷ عنوان عام (خلاصہ مضمون رکوع)

## تحویل قبلہ کا تحقیقی جواب

ماخذ آیت ۲ میں جعلنا القبلتہ الخ

آیت ۱۔ مفہوم ہم نے آپ کو بہترین قبلہ عنایت کیا (یہدی من یشاء سے) آیت ۲ اسی طرح بہترین امت تم کو بنایا۔ حدیث میں ہے خیر الامور اوسطھا (بہتری امور کی اعتدال میں ہے افراط تفریط سے خالی)

مدینہ شریف میں آکر بیت المقدس کو قبلہ بنانا مسلمانوں کی آزمائش تھی کہ آپ کو مستقل رسول مانتے ہیں یا تابع (ابراہیم علیہ السلام) نبی جان کر ایمان رکھتے ہیں۔ حدیث شریف حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں قیامت کو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا۔ ھل بلغت نوح علیہ السلام عرض کریں گے نعم یا ربی۔ پھر آپ کی امت سے جن کو ۹۵۰ سال تبلیغ کی گئی تھی سوال ہو گا کہ کیا تمہیں کسی نے ڈرایا۔ جواب میں کہیں گے ہمارے پاس کوئی نذیر نہیں آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام عرض کریں گے امت محمدیہ سے گواہی لی جائے۔ عند المطالب شہادت امت محمدیہ نوح علیہ السلام کی تائید و تصدیق کرے گی۔ امت نوح علیہ السلام جرح کرے گی ان کو کیا معلوم ہزاروں سال ہمارے بعد دنیا میں آئے۔ رسول علیہ الصلواۃ والسلام اپنی امت پر گواہی دیں گے کہ میری یہ امت سچی ہے۔ میں نے قرآن کریم سے ان کو سب حالات امم سابقہ کے بتلائے۔

کتنی بڑی فضیلت ثابت ہوتی ہے امت محمدیہ کی وما کان اللہ الخ ایمانکم کے مفسرین نے صلوا تکم مراد لی ہے لیکن ایمانکم بھی درست ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہو گا کہ جو محبت خلوص تقدس اور یقین اور ایمان و حسن عقیدت تم کو بیت اللہ شریف کے ساتھ ہے۔ مدینہ منورہ میں بیت المقدس کو قبلہ بنانے میں اللہ تعالیٰ تمہارے اس ایمان و اعتقاد حسن کو ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جو لوگوں پر مہربان نہایت رحم فرمانے والے ہیں وہ کیوں ایسا کریں فقط

آزمائشیں مسلمانوں کی مطلوب تھی جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ آیت ۳ حکم تحویل قبلہ۔ آیت ۴ اگر آپ اہل کتاب کی طرف تمام نشان اور دلائل بھی لائیں آپ کے قبلہ کی اتباع نہیں کریں گے اور آپ ان کے قبلہ کے تابع ہونے والے نہیں اور یہود و نصاریٰ حالانکہ دونوں کا قبلہ بیت المقدس ہے لیکن نماز میں منہ کرنے میں ان کا بھی اختلاف ہے۔ چنانچہ نصاریٰ مشرق کی طرف اور یہود کسی اور طرف کرتے ہیں اور اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں۔ بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم آپہنچا۔ تو آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ آیت ۵ اہل کتاب کا قبلہ کو بیٹوں کی طرح پہچاننا اور حق کا

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


چھپانا۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں سچ آپ کے رب کی طرف سے ہے آپ شک لانے والوں سے نہ ہوں۔

رکوع ۱۸ آیت ۱ میں دوسری قوموں کے الگ الگ ہونے اور مسلمانوں کو سبقت لے جانے کا ذکر ہے۔ آیت ۲ و شروع ۳ تلقین استقامت علی القبلہ کی طرف اشارے ہیں۔ تاکہ لوگوں کے لئے تم پر حجت پوری ہو جائے لیکن ظالموں سے نہ ڈرو۔ فقط مجھ سے ڈرو۔ تاکہ تم پر اپنی ظاہری و باطنی نعمت پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ آیت ۴ جس طرح بہترین امت تم کو بنایا اور بہترین قبلہ تم کو دیا۔ اسی طرح بہترین رسول تم میں بھیجا جس کے یہ کام ہیں۔ آیات پڑھ کر سنانا۔ قرآن کریم کا سمجھانا شبہات وغیرہ کا دور کرنا۔ دانش سکھانا اور تزکیہ کرنا۔ آیت ۵ سے لے کر آخر سورۃ تک ۵ باب آئیں گے آیت اور رکوع ۱۹ میں باب تہذیب اخلاق (ذکر۔ شکر۔ صبر۔ دعا و تعظیم شعائر اللہ کا بیان کیا گیا ہے۔ آیت میں ذکر و شکر کا ع ۱۹ آیت ۱ میں صبر و دعا کا آیت ۲ سے مفہوم ہوتا ہے کہ اگر اللہ کی راہ میں کچھ لوگوں کو موت آ جائے تو ان کو کامیاب (زندوں کی طرح) جاننا چاہئے مردوں کی طرح ناکام نہ جانو۔ آیت ۳ میں ذکر ہے کہ جب راہ خدا میں کام کر رہے ہو تو تم کو ضرور ضرور بھوک سے مال جان و پھلوں کی کمی سے آزمایا جائے گا صابر رہنے والوں اور امتحان میں کامیاب اترنے والوں کو خوشخبری ہے۔

آیت ۴ وہ لوگ جب ان کو کوئی مصیبت راہ حق میں پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اسی کی غلامی میں رہ کر اسی کی طرف عود کر جانے والے ہیں۔ آیت ۵ میں وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی خاص رحمت مہربانی اور رحمت عامہ ہے او ر وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ آیت ۶ تعظیم شعائر اللہ کا مسئلہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا کہ صفا و مروہ بھی شعائر اللہ سے ہیں کہ ان کا طواف اور سعی مائی ہاجرہ علیہ السلام کی منت سمجھ کر کرنا ہے اگر وہاں کافروں نے کوئی بت رکھ دیا تھا تو اس کی وجہ سے طواف و سعی گناہ نہیں ہو جائے گی۔ بلکہ وہاں ضرور سعی کرنا ہو گا۔ آیت ۷ اگرچہ مورد اس کا یہودی ہیں۔ لیکن حکم عام ہے کہ جو کوئی روشن دلائل اور ہدایت بعد اس کے کہ ہم نے کتاب لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان کو چھپائے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے اور تمام لعنت کرنے والوں کی، آیت ۸ مگر وہ لوگ جو توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں اور آئندہ احکام الٰہی کھول کر بیان کیا کریں۔ پس ان کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ آیت ۹ تحقیق جو لوگ انکار احکام الٰہی سے کریں اور اس انکار ہی کی حالت میں مر جائیں تو ان پر اللہ کی لعنت فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے آیت ۱۰ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ عذاب کی کوئی تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ آیت ۱۱۔ اور تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے کوئی معبود نہیں۔ سوائے اس کے وہ بڑا مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

رکوع ۲۰ آیت ۱ میں کمانے کے اصول کی طرف اشارہ ہے اس رکوع سے باب تدبیر منزل (امور خانہ داری) شروع ہوتا ہے۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


# باب تدبیر منزل

آیت اول میں بتایا ہے کہ عقل سے کام لے کر خزائن الہیہ سے رزق حاصل کرو آیت ۲ رزق کمانے سے جب انسان لاچار ہو کر رک جاتا ہے تو وہ کسی نہ کسی طرف امداد کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے تو اس کو خدا کو چھوڑ کر دوسری طرف استمداد نہیں کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کاش کہ وہ ظالم دیکھے (جب وہ عذاب دیکھے گا) کہ قوت فقط اللہ کی ہے اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والے ہیں۔ آیت ۳' ۴ تذکر بما بعد الموت سے مشرکوں کو ڈرایا ہے۔

رکوع ۲۱ پچھلے رکوع میں امور خانہ داری سے کمانے کے اصول بتائے تھے اس رکوع میں صرف کرنے کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ آیت ۱ میں فرمایا ہے کہ حلال (اجازت کردہ) میں سے بھی جو چیزیں ستھری ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے ورغلانے سے حرام اور ناستھری چیزیں نہ کھاؤ۔ وہ تم کو برائی اور بے حیائی کی طرف بلاتا ہے۔ تاکہ تم اللہ پر وہ کہو جو تم نہیں جانتے۔ آیت ۳ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تابعداری کرو اس کی جو اتارا اللہ تعالیٰ نے (احکام حلال و حرام سے) کہتے ہیں بلکہ ہم تابعداری کریں گے اس چیز کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو آیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ نہیں سمجھتے اور نہ ہدایت پاتے تھے۔ آیت ۴ مثل ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا (انکار کیا) مثل اس شخص کی ہے جو پکارتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں سنتا سوائے آواز یا ندا کے گونگے بہرے اندھے پس وہ نہیں سمجھتے۔ آیت ۵ چونکہ اس رکوع کا خلاصہ مضمون صرف کرنے کے اصول ہیں اس کا ماخذ یہ آیت ہے یعنی ایمان والو جو کچھ ہم نے تم کو رزق دیا ہے اس میں سے ستھرا کھاؤ اور اس کا شکریہ ادا کرتے رہو۔ اگر تم اس کی پرستش کرنے والے ہو۔ آیت ۶ اس میں حرام کھانے کی فہرست ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ میتہ سے دو چیزیں حلال ہیں ایک مچھلی اور دوسری ٹڈی (مکڑی) بغیر ذبح کے حلال ہیں اور خون میں سے دو چیزیں حلال ہیں ا لکبد و الطحال۔ اھل بہ بغیر اللہ۔ عند الذبح حالت اضطرار میں جبکہ سرکشی اور نافرمانی کی نیت نہ ہو بقدر قوت لا یموت حرام کھالینا جائز ہے۔ آیت ۷ میں اشارہ ہے کہ جو علماء مسائل حلال و حرام جو اتارے گئے ہیں ان کو چھپاتے ہیں لوگوں کو خلاف بتاتے اور اس کے عوض میں تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔ وہ اپنے شکم میں آگ ڈالتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قیامت میں ان سے کلام نہیں کرے گا۔ اور ان کو پاک نہیں کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آیت ۸ وہی لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی ہدایت کے بدلے اور عذاب بخشش کے بدلے خرید کیا اور کس قدر ان کا صبر آگ پر ہے۔ آیت ۹ یہ اس سبب سے ہے کہ تحقیق اللہ نے کتاب اتاری ساتھ حق کے اور جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ البتہ ہو گئے بیچ خلیج وسیع کے۔

رکوع ۲۲ آیت ۱۔ پچھلے رکوع میں صرف کرنے کے اصول بتلائے گئے ہیں۔ یہ آیات اسی کا تتمہ ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کہ نیکی صرف اسی قدر نہیں کہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر کے مصروف

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



عبادت رہو بلکہ ایمان باللہ ویوم آخر و ملائکہ و کتب والنبیینؑ کے ساتھ ساتھ اپنے مال کو بھی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوالیوں اور غلاموں کے چھڑانے پر خرچ کرنا چاہئے اور ساتھ ہی نماز بھی قائم کرو۔ زکواۃ ادا کرو۔ جب وعدہ کرو تو اپنا وعدہ پورا کرو۔ اور مصیبت اور تنگی میں اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ وہی لوگ سچے اور وہی متقی ہیں۔ آیت ۲،۳ میں قانون فوجداری بیان کیا گیا ہے۔ آیت ۳ میں حکمت قصاص کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ آیت ۴ قانون دیوانی کا ذکر ہے۔ اور آیت ۵۔۶ میں اس کی خلاف ورزی پر وعید۔

رکوع ۲۳ میں مسلمانوں کے لئے نصاب تعلیم۔ زمانہ تعلیم کا ذکر ہے اور طریقہ تعلیم کا ذکر حدیث میں متعلق بہ تراویح آیا ہے۔ آخر رکوع میں قانون اصلاح معاملات کا بیان ہے۔ آیت ۳ میں زمانہ تعلیم (رمضان) کا ذکر ہے۔ اس میں نصاب تعلیم (قرآن) کا ذکر ہے۔ آیت ۶ قانون اصلاح معاملات کا بیان ہے۔ ماہ رمضان نزول قرآن کی سالگرہ ہے۔ اس لئے شب رمضان (تراویح میں) قرآن کا دور مسنون ہوا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رمضان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرمایا کرتے۔ چنانچہ آپ کے عمر مبارک کے آخری رمضان میں دو دفعہ دور فرمایا۔ (نوٹ) وعلی الذین یطیقونہ تا المسکین سے صدقہ فطر مراد ہے۔ خبر مقدم آ گئی ہے ضمیرہ، طعام کی (مبتدا ما بعد) کی طرف راجع ہے ان معنوں سے آیت منسوخ بھی نہیں ماننی پڑتی۔ ورنہ اگلی آیت سے منسوخ رہے گی۔ ولتکبروا اللہ سے مراد عید الفطر لے سکتے ہیں۔ آیت ۵ میں رمضان شریف کی راتوں میں بیویوں کے پاس جانے کی اجازت اولاد حاصل کرنے کے لئے اور روزہ کی حد صبح صادق سے غروب آفتاب تک (شرعی دن صبح صادق سے غروب آفتاب شمار ہوتا ہے) بیان کیا ہے۔ نیز اعتکاف میں بیویوں سے مباشرت کی ممانعت بیان کی ہے۔ آیت ۶ قانون اصلاح معاملات ناحق ایک دوسرے کا مال نہ کھاؤ۔ حکام کے پاس مت لے جاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے طور پر کھاؤ۔ حالانکہ تم جانتے ہو کہ حق تمہارا ہے یا نہیں۔

رکوع ۲۴۔ آیت چاند پر سوال کا جواب یہ ہے کہ یہ لوگوں اور حج کے لئے اوقات بتاتا ہے۔ لوگ حج کے موقعہ پر ایک دفعہ بعد احرام باندھنے کے گھروں کو واپس آ گئے اور گھروں کو واپس آنے کا حکم نہیں۔ اس لئے بجائے دروازے کے مکانوں کے پیچھے سے داخل ہوئے تو اس کا ذکر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ نیکی نہیں کہ گھروں کے پیچھے سے داخل ہو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ سے ڈرو اور گھروں میں دروازوں کی راہ سے آؤ۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ تاکہ نجات پاؤ۔ آیت ۲ سے سیاست مدنیہ کا پہلا باب ملک گیری شروع ہوتا ہے۔

www.charagh.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝٣

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝٤

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝٥

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨ ع ١ ٢٠

---

و جب درمیاں کلموں یا جملوں کے آئے تو عاطفہ حالیہ بیانیہ وغیرہ ہوتی ہے۔ اور جب ابتداء کلام میں آئے تو قسمیہ آتی ہے۔ تین اور زیتون سے مراد وہ ملک جہاں یہ بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔ یہاں ملک شام مراد ہے۔ یعنی قسم سے ملک شام کی اور طور سینا پہاڑ کی۔ اللہ تعالیٰ کی قسموں میں یہ طریقہ ہے کہ مقسم بہ کو مقسم علیہ پر بطور شہادت پیش کرتے ہیں۔ تاکہ طبعاً" اور عقلاً" مضمون بیان کردہ کی تصدیق و تائید تثبیت ہو جائے بلد امین سے مراد مکہ مکرمہ ہے گویا مقسم بہ ہے۔ شام طور سینا اور مکہ مکرمہ اور

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


## SURAH ATTEEN

## (THE FIG)

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the fig, and the olive.
2. And by the Mount of Sinai (Toor-e-Sina).
3. And by this city (Makkah) of security.
4. Indeed we have created human being with the best of moulds (nature).
5. Then we reduced him to the lowest of the low.
6. Except those who believed (in Islam) and did good works, for them there is an endless reward
7. Then what after that causes you to falsify about the Judgment?
8. Is not Allah the Wisest of all Judges?

سورۂ تین مکی ہے (اس میں) آٹھ آیتیں ہیں

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

انجیر کی قسم! اور زیتون!

اور طور سینا!

اور اس امان والے شہر کی!

بے شک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا

پھر اسے ہر نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا

مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے

تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے؟

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں؟

---

جواب قسم یعنی مقسم علیہ ہے' ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔ احسن تقویم۔ بلحاظ موزونیت اعضاء و شکل و حسن ظاہری و باطنی احسن یعنی بہترین بنایا کہ اس (انسان) سے اچھی کوئی دوسری چیز پیدا نہیں کی۔ چنانچہ فرمایا حضرت ابن عربیؒ نے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے احسن کوئی چیز پیدا نہیں کی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا۔ زندہ۔ عالم۔ قادر۔ مرید۔ متکلم۔ سمیع۔ بصیر۔ مدبر۔ حکیم اور یہ سب صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اور بعض علماء نے اس حدیث کی یہی تعبیر کی ہے۔ اَنَّ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


اللہ تعالیٰ خلق آدم علیٰ صورتہٖ (تحقیق پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر) یعنی اوپر ان صفات اپنی کے جن کا ذکر اوپر ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس بات پر کہ ہم نے انسان کو احسن تقویم میں بنایا۔ ملک شام۔ طور سینا پہاڑ اور مکہ مکرمہ گواہ ہیں۔ جب ہم کہیں گے کہ مسلمان کے مذہب کا معاملہ آجاوے تو وہ اپنا جان و مال تک اس پر قربان کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اور سیالکوٹ کا علاقہ اس بات کا گواہ ہے۔ تو یہاں سیالکوٹ سے مراد مسلمانان سیالکوٹ ہیں نہ کہ در و دیوار و مکانات سیالکوٹ۔ اسی طرح آیات مذکورہ میں سمجھیں کہ ملک شام مولد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کنعان بھی ملک شام میں گنا جائے تو یوسف علیہ السلام جیسی حسین ہستی کا یہی وطن پاک وہی خطہ مبارکہ ہے طور سینا کو جو تعلق حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہے وہ ظاہر ہے۔ اور مکہ مکرمہ ہمارے نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جائے پیدائش ہے آپ کی شان میں کسی نے کیا اچھا کہا ہے؟

زلیخا اگر دیکھ لے آپؐ کو
نہ یوسف پہ اس کی نظر جائے گی

چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا زنان مصر نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا (آپ کے حسن کی تجلی میں ایسی مبہوت ہوگئیں) تو اپنے ہاتھوں کو کاٹ لیا۔ اگر وہ میرے یوسف (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو دیکھ پاتیں۔ تو (آپؐ کے حسن کی تجلی کی تاب نہ لاکر جانیں تک کٹوا (گنوا) دیتیں۔ غرضیکہ تمام مخلوق میں سے انسان احسن تقویم ہے۔ اور انسانوں میں سے افضل ترین۔ بہترین اور احسن ترین ہستیاں انبیاء علیہم السلام مانی گئی ہیں۔ اور یہاں انبیاء میں سے بھی چوٹی کی ہستیاں الوالعزم پیغمبر (حضرت یوسف) حضرت موسیٰ (یہودیوں کے نبی) حضرت عیسیٰ (نصاریٰ کے نبی) اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و علیہم الصلوۃ والتسلیم بطور گواہ و مشاہد پیش کئے گئے کہ یقیناً" بلاشک و شبہ یہ بات امر واقع ہے کہ ہم نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا۔ کتنا بڑا ہم نے ان پر احسان کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے تھا۔ کہ جس غرض و غایت کے لئے ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ایسا

---

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


سوہنا پیدا کیا یعنی اپنی معرفت کے لئے اس راز کو پاتا۔ اس نعمت کا شکریہ یوں بجا لاتا کہ اپنی احسن تقویم کو دیکھ کر (عالم صغیر) (اس کے بنانے والے کا) ہمارا عاشق بن جاتا۔ ہمارے ماسوا سے منہ موڑ کر ہماری طرف کا ہو جاتا۔ اور اپنے ہر قول و فعل میں ہماری خوشنودی اور رضا کو ملحوظ رکھتا۔ تو پاتا جو کچھ کہ پاتا من کان للّٰہ کان اللّٰہ لہ چنانچہ جن لوگوں نے ہدایات الٰہی پر تصدیق قلبی کی مہر ثبت کی اور اس کو عملی جامہ بھی پہنایا یعنی ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے ان کے لئے ایسا اجر ہے جس کا اندازہ اور حد نہیں۔ اور جنہوں نے ایسا نہیں کیا بلکہ اپنے اقوال و افعال سے ہماری آیات کو ہمارے رسول کو جھٹلایا۔ ان کو ہم نے (باوجود احسن تقویم ہونے کے چونکہ انہوں نے کفران نعمت کیا) بدترین مخلوق یعنی سب سے نیچے درجہ والوں میں لوٹا دیا اب اس توضیح و تفصیل احوال کے بعد اے انسان (کافر) تجھ کو کون سی چیز قیامت کے ساتھ تکذیب کراتی ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ بہترین فیصلہ کرنے والا نہیں؟ کیا اس کا فیصلہ بہترین فیصلہ نہیں۔ یعنی ہے اور ضرور ہے۔ اور تجھے سوا اس کی طرف رجوع کرنے کے چارہ نہیں۔ الا و اما کا کلمہ حصر کے لئے آتا ہے۔

روایت کیا گیا ہے کہ انجیروں کا ایک طبق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیتہً آیا۔ آپ نے ان میں سے کھایا اور اپنے ساتھیوں سے فرمایا کھاؤ۔ پس اگر میں کہتا کہ تحقیق جنت سے اترا ہوا پھل ہے تو کہتا یہ ہے اس لئے کہ جنت کا میوہ ہے بلا عجم۔ پس کھاؤ اس کو۔ پس تحقیق وہ بواسیر کو کاٹتی ہے اور نقرس کو نافع ہے۔ اور معاذ بن جبلؓ زیتون کے درخت کے پاس سے گزرے اس میں سے ایک موٹی شاخ لی اور اس سے مسواک کی اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے کہ اچھی مسواک زیتون کی ہے منہ کو صاف کرتی ہے۔ بدبو کو دور کرتی ہے۔ اور یہ کہتے سنا کہ یہ میری مسواک اور مجھ سے پہلے نبیوں کی مسواک ہے۔

---

## SURAH ALQADAR (THE POWER).

سورۂ قدر مکی ہے (اس میں) پانچ آیتیں ہیں

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

1. Surely We revealed it in the Night of Power (Honour).

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا

2. And what did you perceive what the Night of Power (Honour) is?

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

## سورۃ القدر (مکی ہے)

"تحقیق ہم نے اتارا اس (قرآن کریم) کو لیلتہ القدر میں۔ اور تجھے کس نے بتایا کہ کیا ہے لیلتہ القدر۔ لیلتہ القدر (کی عبادت) بہتر ہے ہزار مہینوں (کی عبادت) سے۔ اترتے ہیں فرشتے اور روح اس (رات) میں اپنے رب کے حکم سے ہر ایک امر ماموراً کے لئے۔ سلامتی ہے وہ (رات) طلوع فجر تک"

### تفسیر

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آپؐ کے حضور میں بنی اسرائیل میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا۔ جس نے اللہ کی راہ میں ہزار مہینہ جہاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے متعجب ہوئے اور اپنی امت کے لئے اس بات کی خواہش کی (خدا سے التجا کی) اور کہا اے میرے رب کہ تو نے میری امت کی عمریں چھوٹی بنائیں۔ (جس کا نتیجہ یہ ہے) اور اعمال ان کے کم پس اللہ تعالیٰ نے لیلتہ القدر عطا فرمائی اور فرمایا لیلتہ القدر اس ہزار مہینے سے جس میں اسرائیلی نے خدا کی راہ میں ہتھیار باندھے بہتر ہے آپ کے لئے اور آپ کی امت کے لئے قیامت تک اور حضرت مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے اہل علم سے ایک ثقہ آدمی سے سنا وہ کہتے تھے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سے پہلے لوگوں کی عمروں کو دیکھا اور اپنی عمریں چھوٹی دیکھیں کہ وہ اتنے عمل نہیں کر سکیں گے۔ جتنے کہ وہ پہلے غیران کے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو لیلتہ القدر عنایت فرمائی (یہ سورت نازل فرمائی)

وہ ایسی رات ہے کہ اس ایک رات کا عمل اس ہزار مہینے کے عمل سے بہتر ہے جس میں لیلتہ القدر نہ ہو۔ باقی ساری سورۃ لیلتہ القدر کی تعریف و عظمت شان کے بیان میں ہے۔ لیلتہ القدر اور شب قدر یا شب برات (نجات و خلاصی کی رات) شعبان کی پندرھویں رات کو کہتے ہیں۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں موت۔ بیماری۔ رزق وغیرھم کے فیصلہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



3. The Night of Power (Honour) is better than a thousand months.

اور تم نے کیا جانا' کیا شب قدر؟
شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر

4. The angels and the Spirit come down therein by the permission of their Lord (Rubb), with all decrees.

اس میں فرشتے اور جبریل اترتے ہیں'
اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے

5. Peace (in that Night of Power/Honour) until the rising of the morning.

وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک

---

جات کا حکم فرما دیتے ہیں۔ اور لیلتہ القدر کی رات کو تمام عالمین فرشتگان کو الگ الگ جو جو امر کسی کے متعلق ہے اس کے سپرد فرما دیتے ہیں۔ اور ایک روایت میں یہ ہے کہ موت۔ مرض وغیرہ مصائب کا فیصلہ شب قدر کو ہوتا ہے۔

اور خیر۔ برکت اور سلامتی گویا روحانیات کے فیصلہ جات لیلتہ القدر میں ہوتے ہیں۔ سب سے بڑا شرف جو لیلتہ القدر کو حاصل ہے وہ اس میں نزول قرآن مجید ہے۔ اسی واسطے سب سے بڑی فضیلت کو پہلی آیت میں بیان فرما دیا۔ اور اسی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ رات رمضان شریف میں ہے۔ کیونکہ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن قران رمضان کے مہینے میں نازل ہوا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی گئی ہے کہ لیلتہ القدر میں قرآن کریم لوح محفوظ سے سارے کا سارا ایک ہی دفعہ آسمان دنیا میں (کراما" کا تبین کی کتاب میں) اترا۔ اور وہاں سے جبرائیل علیہ السلام تھوڑا تھوڑا حسب حاجت اور حسب موقعہ ۲۳ سال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارتے رہے۔ زمانہ نبوی کو جو فضیلت تمام زمانوں پر ہے وہ حضور کے حبیب خدا ہونے اور افضل الانبیاء و ختم الرسل ہونے سے ظاہر ہے اور ان سب فضائل اور برکات کا مخزن و معدن و منبع قرآن حکیم ہے۔ جس سے ہدایت کے چشمے پھوٹے اور ایک عالم کو سیراب کردیا۔ جو فضیلت و بزرگی و عظمت اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر بہ حیثیت اللہ ہونے کے ہے۔ وہی بزرگی و عظمت اور فضیلت اللہ تعالیٰ کی کلام (قران مجید) کو مخلوق کی کلام پر ہے۔ وہی فضیلت و بزرگی نزول قرآن کے زمانے کو غیر نزول قرآن کے زمانوں پر ہے۔ اب لیلتہ القدر کی فضیلت اور علو شان کا اندازہ کیجئے کہ اس ایک ہی رات میں سارے کا سارا چشمہ ہدایت (قران کریم) لوح محفوظ سے آسمان دنیا میں منتقل ہوا۔ اس قدر و قیمت کے لحاظ سے بھی اس کو لیلتہ القدر کہہ سکتے ہیں اور اس لئے بھی اس کا نام لیلتہ القدر رکھا گیا کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ آنے والے سال کے تمام مقتضیات میں سے مثل موت۔ اجل رزق وغیرہ کے جو چاہتے ہیں کا اندازہ مقرر

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


کرتے ہیں اور ان امور کے سر انجام دینے والے ملائکہ کو یہ امور سپرد کرتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے کہ اس رات میں فرشتے اور روح (جبرائیل) (سدرۃ المنتہی سے زمین کی طرف) اترتے ہیں۔ اپنے رب کے حکم سے ہر ایک امر پر مامور۔ چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام ملائکہ کے ساتھ چار جھنڈے لئے ہوئے اترتے ہیں اور ایک جھنڈا روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک جھنڈا بیت المقدس پر ایک جھنڈا مسجد حرام (مکہ) پر اور ایک جھنڈا طور سینا پر گاڑ دیتے ہیں اور کوئی گھر ایسا نہیں چھوڑتے جس میں کوئی مومن مرد یا مومن عورت ہو۔ مگر اس میں داخل ہوتے ہیں گھر والوں پر سلام کرتے ہیں۔ کہتے ہیں اے مومن اور مومنہ السلام۔ لیکن ہمیشہ شراب پینے والے قطع رحمی کرنے والے خنزیر کا گوشت کھانے والوں پر سلام نہیں کرتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتی ہے لیلۃ القدر جبرائیل علیہ السلام فرشتوں کی جماعت کے حلقہ میں نازل ہوتے ہیں درود و سلام پڑھتے ہیں اور اوپر ہر کھڑے ہوئے یا بیٹھ کر ذکر اللہ کرنے والوں کے اور چونکہ یہ سلسلہ غروب سورج سے لے کر طلوع فجر تک سلام و خیر و برکت رسانی کا رہتا ہے اس لئے یہ ساری رات یعنی طلوع فجر تک سلامتی لئے ہوتی ہے۔ چنانچہ اس فضیلت پر دال ایک حدیث صحیحین میں آئی ہے۔ من قام لیلتہ القدر ایمانا" و احتسابا" غفرلہ ماتقدم من ذنبہ اور یہ دعا اس رات میں پڑھنی آئی ہے۔ اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی اور اس کی علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس کی صبح کو سورج نکلتا ہے تو بغیر شعاع کے (سفید ٹکیہ چاند کی طرح) ہوتا ہے۔

اس میں بہت اختلاف ہے کہ لیلۃ القدر رمضان کی کونسی تاریخ میں آتی ہے لیکن قول جمہور اور اعتبار کے لائق یہ ہے کہ آخری عشرہ رمضان شریف میں ہے۔ اسی لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ساری عمر آخر عشرہ میں اعتکاف فرماتے رہے۔ اور متفرق حدیثوں سے ثابت ہے کہ آخری عشرہ کی

---

سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانِیْ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ①

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



طاق راتوں میں دیکھنے والوں نے دیکھی ہے۔ پھر آخری طاق راتوں سے غالباً" ۲۷ ویں رات ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لوگوں سے اس کو پوشیدہ رکھنے میں دو سبب ہیں اول یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو پوشیدہ کیا تاکہ لوگ تعظیم کریں سارے سال کی (بقول بعض کے سارے سال میں ہے) یا سارے رمضان کی (بقول بعض کے کہ فقط رمضان میں ہے) اور آخر عشرہ کی بقول بعض آخر عشرہ میں پوشیدہ ہے جس طرح اس نے اپنی رضامندی کو طاعات میں پوشیدہ کردیا۔ تاکہ تمام طاعات کی طرف لوگ رغبت کریں۔ اور اپنے غضب کو معاصی (گناہوں) میں چھپا دیا تاکہ لوگ ہر ایک گناہ سے ڈر کر بچیں۔ اور اپنے دوست (ولی) کو مسلمانوں میں چھپایا تاکہ تمام مسلمان ہر ایک مسلمان کی تعظیم کریں اور قبولیت کو دعا میں پوشیدہ کیا تاکہ تمام دعائیں (مسنونہ ماثورہ) پڑھیں اور قبولیت دعا کے وقت کو جمعہ کے دن کے اوقات میں چھپا دیا۔ تاکہ مکروہ اوقات کو چھوڑ کر باقی تمام جمعہ کے دن کے اوقات میں عبادت کی اور دعا کی کوشش کریں۔ اس طمع میں کہ اس کو پالیں۔ اور اپنے اسم اعظم کو چھپایا تاکہ تمام بلند اسماء اس کے کی تعظیم کریں۔ اور صلواۃ وسطیٰ کو چھپایا پنج وقتی میں تاکہ تمام کی حفاظت کریں اور توبہ کو پوشیدہ کیا تاکہ مکلف اس کی تمام اقسام (توبہ) پر مواظبت کرے۔ اور قیامت کے قیام کو پوشیدہ کیا تاکہ اس کے آنے سے ہمیشہ ڈرتے رہیں۔ دوسری وجہ اس کے اخفا کی یہ ہے کہ جب بندے کو لیلتہ القدر کا یقینی پتہ نہ ہوگا اور وہ کوشش کرے گا عبادت میں تاکہ اس کو پائے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو جواب دے گا۔ یہ کہتے ہوئے تم کہتے تھے کہ آدمی (زمین میں) فساد کریں گے۔ اور خون گرائیں گے۔ حالانکہ یہ ہے اس کی کوشش اور محنت لیلتہ القدر کے لئے جو ظنی ہے۔ پس کیا ہوتا جو اس کو معلوم ہوتا جو میں اس کو معلوم کرا دیتا۔ پس اس سے (وہ حکمت) ظاہر ہوئی۔ انی اعلم مالا تعلمون ○

---

سورۂ بینہ مدنی ہے (اس میں) آٹھ آیتیں ہیں

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے، جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے

## SURAH BAIYINA (THE CLEAR PROOF)

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Those who disbelieve among the people of the Book, and the idolaters were not going to change their religion until clear proof should come to them.

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com soribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

---

کفار اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور مشرکین (مکہ) باز رہنے والے نہیں تھے حتیٰ کہ آئی ان کے پاس دلیل یعنی رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی طرف سے پاک صحیفے مشتمل بر احکام یقینیہ (پختہ اور مضبوط) پڑھ کر سناتا اور نہیں متفرق (الگ) ہوئے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) مگر بعد اس کے کہ آئی ان کے پاس دلیل واضح۔ حالانکہ وہ نہیں حکم دیئے گئے مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی خالص ہو کر اسی کی عبادت (تمام ادیان سے پھر کر اسی ایک دین اسلام) کی طرف مائل ہو کر۔ اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکواۃ۔ اور یہی ہے دین پکا (نہ تبدیل ہونے والا)۔ تحقیق کفار اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور مشرکین (قریش مکہ و اتباعھم) (بسبب نہ باز آنے اپنی شرارتوں اور بے ایمانیوں کے) ہوں گے دوزخ کی آگ میں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ وہی ہیں بدترین مخلوقات (کیونکہ دنیا میں ان کے پیدا کرنے کی غرض و غایت تو عبادت و معرفت الٰہی تھی وہ پوری نہیں ہوئی اور انہوں نے اپنے خالق و مالک آقا و رازق کی سرکشی و نافرمانی کی) تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے وہی ہیں بہترین

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾
جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾ ع ١ ٢٢

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾
حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

اپنی گنتی اور مال و اولاد کی کثرت طلبی نے جس پر کہ تم فخر اور گھمنڈ کرتے ہو۔ تم کو اپنے رب کی اطاعت اور اس کے عذاب سے بچانے والی چیز سے روک دیا ہے اور ساری عمر تم نے اسی فخر و تکبر کی خاطر کثرت طلبی میں خرچ کر دی یہاں تک کہ تم نے قبروں کی زیارت کی۔ یعنی قبروں میں آ پڑے یعنی مر گئے۔ مقاتل اور کلبی نے کہا کہ سورۃ قریش کے دو قبیلوں بنی عبد مناف اور بنی سہم کے بارے نازل ہوئی ہے۔ وہ آپس میں ایک دوسرے پر اپنی تعداد کی زیادتی کے سبب فخر کرتے تھے۔ بنو عبد مناف گنتی میں بڑھ گئے۔ بنو سہم نے کہا کہ جاہلیت کے زمانہ میں ہمارے بہت سے لوگ اتفاقاً" ہلاک

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



7. Surely who believe (in Islam) and do good deeds, they are the best of creatures.

بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں

8. Their reward is with their Lord (Rubb): Paradises of Eden beneath which canals flow, they will remain there for ever. Allah well pleased with them, and they well pleased with Him. This is for him who fears his Lord (Rubb).

انکا صلہ ان کے رب کے پاس بسنے کے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہیں، ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں، اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی، یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے

---

## SURAH TAKASUR (PILAGE)

سورۂ تکاثر مکی ہے (اس میں) آٹھ آیتیں ہیں

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

1. The pilage of more wealth has diverted you.

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے

2. Until you came to the graves.

یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

3. But, soon you will come to know.

ہاں! ہاں! جلد جان جاؤ گے

4. Again certainly, soon you will come to know.

پھر ہاں! ہاں! جلد جان جاؤ گے

---

ہو گئے۔ بغلوت میں پس گنو ہم کو ہمارے زندوں اور مردوں کو ملا کر تو اس طرح بنو سہم کی گنتی بڑھ گئی۔ ان کی طرف خطاب کر کے فرمایا جا رہا ہے کہ تم دنیا طلبی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں اپنی عزیز عمر ختم کرتے ہو۔ حتی کہ قبروں میں جا پڑتے ہو۔ اور اس بات نے تم کو روک لیا۔ اس بات سے کہ اپنی عاقبت کے واسطے کوشش کرو۔ اور آخرت کے لئے نیک عمل کرو۔ اور اس فخر و غرور کے خیال میں تم اس قدر غرق رہتے ہو۔ کہ اپنی عاقبت سے غافل ہو رہے ہو۔ تم کو یہ برائی اپنے اس فعل کی معلوم نہیں ہوتی۔ اس طرح ہرگز نہیں جیسے تم سمجھ رہے ہو۔ بلکہ تم جلدی جان جاؤ گے

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com



كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨ ع ٢٧

---

قبروں میں جاتے ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ تم کیا کرتے تھے پھر ہرگز یوں نہیں (مزید تاکید کے لئے فرمایا) جلدی تم جان لو گے یا یہ کہ پہلا جاننا قبر میں پڑتے ہی اور دوسرا جاننا حشر کو ہو گا جبکہ اپنے کئے کی پوری سزا بھگتنے کا وقت آئے گا۔ ہرگز یوں نہیں بلکہ اگر تم کو اس بات کا یعنی اپنی عمر اس طرح ضائع و برباد کرنے کا یقینی علم ہو۔ کہ ہمارے گناہوں اور جرموں کی سزا یقینی دوزخ ہے تو اس تخیل سے تم ضرور دنیا میں ہی دوزخ کو دیکھ لو گے۔ اسی کا ہر وقت دھیان اور تصور رہنے لگے گا۔ اس طرح تم تمام لغویات، فضولیات اور دوزخ میں لے جانے والے کاموں سے باز رہو گے۔ اگر تم نے یہاں یقینی علم سے اس کو نہ جانا۔ یعنی فرمان الٰہی کو حق نہ جانا اور یقین نہ کیا۔ پھر البتہ ضرور تم دوزخ کو مشاہدہ جو کہ آخری درجہ یقین کا ہے دیکھ لو گے۔ دن قیامت کے پھر اس دن ضرور ضرور تم سے دنیا میں عطا کی گئیں نعمتوں سے سوال کیا جاوے گا۔ کہا گیا ہے کہ سوال عام ہے مومن کے حق میں اور کافر کے حق میں جیسے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہلی چیز کا جو قیامت کے دن بندہ سے سوال کیا جاوے گا۔ وہ نعمتوں سے ہو گا کہا جائے گا اس کو کیا تم کو صحیح جسم نہیں دیا گیا۔ ٹھنڈے پانی سے تم کو سیراب نہیں کیا گیا۔ غرضیکہ تمام نعمتوں سے جو دنیا میں عطا فرمائی گئی ہیں پوچھا جائے گا۔ کہ ہماری نعمتیں کھا کھا کر ہمارے واسطے کیا کیا اور جب یہی سوال کافر سے کیا جائے گا۔ اور بعد داخل کرنے دوزخ میں اس کو کہا جائے گا کہ یہ عذاب فقط اس لئے تم پر حلال ہوا۔ کہ دنیا میں نعمتوں کی لذات کی مشغولیت نے تم کو ایسے عمل سے جو آج اس نار سے بچاتا روکے رکھا۔ اگر تم خرچ کرتے اپنی عمر کو اپنے رب کی اطاعت میں تو تم آج نجات پانے والوں میں شمار ہوتے۔

مسئلہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ ہم عذاب قبر میں شک کیا کرتے تھے حتیٰ کہ یہ

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


| | |
|---|---|
| 5. Indeed would that you knew (now) with a sure knowledge. | ہاں! ہاں! اگر یقین کا جاننا جانتے' تو مال کی محبت نہ رکھتے |
| 6. You will certainly see hell-fire. | بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے |
| 7. Again you will certainly see with sure vision. | پھر بیشک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے |
| 8. Then on that day,(of judgment), you will be questioned about Blisses (bounties). | پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہو گی |

---

صورت نازل ہوئی۔ قولہ تعالیٰ کلاسوف تعلمون فی القبور مراد ہے اس میں عذاب قبر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

## مسئلہ زیارت قبور

زیارت قبور قلب قاسی کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ اس لئے کہ وہ موت اور آخرت کی یاد دلاتی ہے اور وہ امیدون کو چھوٹا دنیا میں زہد اور اس میں خواہشات اور مرغوبات کے ترک پر مشتمل ہے۔ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب ان کی زیارت کیا کرو۔ تحقیق وہ دنیا میں زہد اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اور اس کو ان پر مکروہ رکھا ان کے قلت صبر اور کثرت گریہ زاری کے سبب سے ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ان کے لئے بھی سنت ہے۔ اسی طرح باقی انبیاء اولیاء علماء' کی زیارت بھی شامل ہے۔ جو شخص قبروں کی زیارت کرے اس کو چاہئے کہ اس کے آداب سے مؤدب ہو۔ اور اپنے دل کو اس کے پاس آنے میں حاضر کرے اور وہاں سے خالی آکر پھر جانا ہی نہ ہو فقط کیونکہ یہ حالت مانند بہائم کے پھر جانے کے ہے۔ بلکہ اپنے وہاں آنے (زیارت قبور کو) رضائے الٰہی مقصود جانے اور واسطے اصلاح قلب فاسد کے اور میت کے نفع کے لئے ہو۔ اس چیز سے جو قرآن و دعا سے اس کے پاس پڑھے۔ قبروں کے اوپر بیٹھنے سے پرہیز کرے (حدیث شریف میں آتا ہے کہ قبر پر بیٹھنے یا اس پر تکیہ لگانے سے بھی صاحب قبر کو اذیت پہنچتی ہے) اور جب قبرستان میں داخل ہو تو اس طرح سلام کرے۔ السلام علیکم دار قوم المومنین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون اور جب اپنے مردے کی قبر پر پہنچے جس کو پہچانتا ہے۔ اس پر سلام کرے اس کے پاس اس کے سامنے سے آئے۔ کیونکہ اس کی زیارت

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org bakhtiar2k@hotmail.com
www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.marfat.com


تحقیق مانند زندہ کے مخاطب ہونے کے ہے۔ پھر اس کے مٹی کے نیچے ہونے اور اہل و احباب سے اس کے تعلق ٹوٹنے سے عبرت حاصل کرے۔ اور سوچے کہ اس کے بھائیوں کے ساتھ کیا گزری۔ کیسے ٹوٹ گئیں ان کی امیدیں اور ان کے مالوں نے ان کو نہ بچایا (فائدہ نہ دیا) اور باوجود اپنی خوبیوں اور خوبصورتیوں کے زمین کے نیچے آگئے اور مٹی میں ان کے اجزا پراگندہ ہوگئے۔ ان کے بعد ان کی بیویاں بیوہ ہوگئیں اور ان کی اولاد کو یتیمی کی ذلت پہنچی۔ اور تحقیق وہ بھی ہو جانے والا ہے مانند انہی کے۔ اور ہوگا اس کا حال بھی ان کے حال کی طرح۔ اور اس کے مال کا بھی وہی حال ہوگا۔ جو ان کے مالوں کا ہوا۔

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت پڑھ رہے تھے۔ فرمایا کہ آدمی کہتا ہے میرا مال۔ میرا مال اور نہیں تیری ملک میں لیکن وہ جو تونے صدقہ کیا۔ اور جو کھایا جو پیا اور پرانا کیا۔ امام مالک سے روایت ہے کہا۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں میت کے پیچھے جاتی ہیں۔ دو واپس لوٹ آتی ہیں۔ اور ایک باقی وہاں رہ جاتی ہے۔ اس کے اہل اور مال اور عمل (مرنے کے بعد قبروں تک) اس کے پیچھے جاتے ہیں۔ اہل اور مال لوٹ آتے ہیں اور عمل رہ جاتے ہیں۔

## معمولات

**تہجد** رات ۲ بجے کے بعد نماز تہجد کے لئے بہترین وقت ہے۔ وضو کرنے کے بعد دو نفل تحیۃ الوضو کی نیت سے ادا کریں اور تہجد کی نماز دو دو رکعت کے طریق پر کل بارہ رکعتیں ادا کریں۔ نوافل کے بعد ایک تسبیح توبہ استغفار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ" پڑھیں اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف ✪ نماز تہجد پڑھنے کے بعد تین تسبیح درود شریف ہزارہ (اَللّٰھُمَّ صَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ" پڑھیں۔

✪ اول آخر ایک ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اور درمیان میں پانچ سو مرتبہ "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ العلی العظیم بھی پڑھیں اس کا ثواب امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کریں اور دعا مانگیں۔

**عصر** ایک تسبیح درود شریف پڑھنے کے بعد پانچ تسبیح آیت کریمہ پڑھیں اور آخر میں پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھکر اس کا ثواب حضرت خواجہ محمد معصوم مجددی سرہندی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کرنے کے بعد دعا مانگیں اسے ختم شریف معصومیہ کہتے ہیں۔

✪ عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح توبہ استغفار پڑھیں اول آخر ۳،۳ مرتبہ درود شریف استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) سورت الاخلاص بمعہ بسم اللہ پڑھیں۔

www.charaghia.com www.haqwalisarkar.com scribd: bakhtiar2k
http://vimeo.com/user13885879/video https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain Youtbue bakhtiar2k